علاج باسمائی الٰہی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی هو یطعمنی و یسقین و اذا مرضت فهو یشفین والذی یمیتنی ثم یحیین والصلوة والسلام علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین

جاننا چاہیے بعد حمد و صلوة کی یہ بات کہ اللہ صاحب نے انسان کو پیدا کیا ہے اپنی بندگی کیواسطے اور بندگی کرنا موقوف ہے بدنکی تندرستی پر اور تندرستی موقوف ہے بدنکی نگاہبانی پر اور نگاہبانی بدنکی کبھی ہوتی ہے دعا سے اور کبھی ہوتی ہے دوا سے اور کبھی کچھ ایک عمل ترک کرنیسے اور کبھی کسی عمل کے کرنیسے مگر حکمای جسمانی کہ جنکے حکمت نری تجربہ پر موقوف ہے جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہیں وہ لوگ امراض جسمانیکی واسطے نری دعا کو مفید نہیں جانتے بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتے ہیں کہ یہ لوگ بیوقوف ہیں کہ دعا کی قایل ہوتے ہیں کیونکہ دعا جو ہے ایک مونہہ کی بات ہے مونہہ کی بات بدن میں جاکر کیا اثر کریگی سو اسکا جواب یہ ہے کہ بات کی تاثیر کا انکار کرنا محض بیوقوفی ہے کیونکہ بات کی تاثیر کرنے کا ہر کوئی قایل ہے مثلا کوئی کسیکو برا کہنے لگے اور کہتا ہے ایک منہہ کی بات ہے گر غور کریگی تو

ایسی بات ہی کہ اوسنی بدنکو توڑکر دلمین جاکر غصہ پیدا کیا اور اسیطرح بھلی بات دلمین جاکر خوشی پیدا کردیتی ہی بہاسنی معلوم ہوا کہ جب بری بات نی دلمین جاکر اثر کیا اور غصہ کو پیدا کیا اور خوشیکو پیدا کیا تو اسہ صاحب کی ناموں مین بدرجہ اولی ان مین تاثیر نجاننا کمال اوسکی حماقت پر دلیل ہی اور ہر عاقل کے نزدیک طعن کرنی کے قابل ہی کیونکہ دشنام مین تو تاثیر کا قایل ہووی اور اسمار الہی مین تاثیر کا قایل نہو اور انکار کری تو اس شخص سی ہر عالم کو چاہیی کہ اعراض کری اور گفتگو اسباب مین اوس سے کرنا موقوف کری سو حاصل کلام کا یہہ ہی کہ انسان کو دو چیز سی پیدا کیا ہی ایک بدن دوسری روح سو اسہ صاحب نی ہماری حضرت صلے اسہ علیہ وسلم کو کہ رحمت ہین تمام جہانکی واسطے سو اونکو جہان علاج روح کا سکہایا ہی علاج کرنا بدنکا بہی بتایا ہی کیونکہ ذات آنحضرت صلی اسہ علیہ وسلم کی رحمت ہی تمام جہان کے واسطے سو اگر اونکو علاج بدنکا نسکہاتی تو ہر کوئی اونکی وقت مین اونپر اور بعد اونکی امت کی عالموں پر اعتراض کرتا اور کہتا کہ حق تعالی نے قرآن شریف مین اونکو تمام عالم کی واسطی رحمت فرمایا سو جسم آدم کا بہی عالم مین داخل ہی سو جسم کی واسطی کہان رحمت ہوئی پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل پڑتا اور جواب ہی پوری پوری ہنو سکتی سو اسواسطی اسہ صاحب نے ہماری حضرتکو علاج بدنکا بہی تعلیم فرمایا ہی مگر اتنا جاننا چاہیی کہ اطبائی جسمانی فقط دوا سی علاج کرتے ہین اور یہہ لوگ دوا سی بہی علاج کرتی ہین اور دعا بہی اپنی امتکو سکہلاتے ہین اسواسطے کہ بعضی مرض دواسے نہین جاتے ہین جیسے جادو اور آسیب کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضی چیزین بطور بہانہ بندی

کی اسی سکہاتی ہین کہ اونکی کرنیسے بلا ہنین آنی پاتی ہی اور اوکی برکت سی رکی رہتی ہی چنانچہ
بیان اسکا اسی رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا سو یہہ خاصہ سوای انبیا علیہم السلام کے دوسرونکا
ہنین ہوسکتا ہی کہ پہلی مرض کے آنیسے طور علاج اوسکی کا فرماوین یہی معنی ہین رحمۃ للعالمین کے
مگر ایک بات جاننا چاہیی کہ طب نبوی علاوہ وحی سی کہتی ہی اور طب یونانی فقط تجربہ ہی سو تجربہ
کو اگرچہ قریب یقین کے بعضونے لکہا ہی مگر رتبہ وحی کو ہرگز ہنین پہنچ سکتا ہی سو اگر طب نبوی کے
ساتہ کسیکو اپنی بدنکا علاج کرنا منظور ہووے تو پہلے اپنی یقین کو کامل کری کیونکہ ہر کسیکو
اس طب کے موافق یقین کے فایدہ ہوتا ہی جتنا یقین ہوویگا اوسی قدر فائدہ بہی ظہور کریگا
اور اگر اسمین عقل کو دخل دیگا تو اور لوگونکی طرح اس فایدہ سی محروم رہیگا کیونکہ انبیا
علیہم السلام اطبای روحانی ہین سو جیسا اونکا علاج روحانی عقل مین ہنین سما سکتا ویساہی
علاج جسمانی بہی موافق عقل کے ہنین بن سکتا ہی سو مسلمانونکو چاہیی کہ علاج اپنی بیماریکا
دوا سی بہی کرین اور دعا سی بہی تاکہ بہروسا رہی دا او پر ہنو جاوے مگر علاج کرنا دوا سی
اوس شخص کو درست ہی کہ شفا حق تعالی کی طرف سی سمجہی اور دوا کو سبب کے سوا کچہہ
نجانی اور دوا کو اگر بذاتہ شفای شافی سمجہی وہ شخص مشرک ہی ایسی وہم سی بعضی علمانی
دوا کرنیکو مکروہ جانا ہی کہ دوا کرتی کرتی کہین بہروسا اوسی پر ہنو جاوے
اور مرنے کے وقت فرشتی کہنے لگین ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ یعنی
یہہ وہ موت ہی کہ تہا تو جس موت سی بہاگتا یعنی اگر ذرہ سی بہی بیماری تجہپر آجاتی ہی
تو تو دوا کی طرف دوڑنے لگتا ہی اور کبہی بہروسا اپنی مالک پر ہنین کرتا تہا سو
یہہ وہ موت ہی کہ تو اوس سے بہاگا کرتا تہا مگر صحیح مذہب یہہ ہی کہ دوا کرنا بہی

سنت ہی مضایقہ نہین کیونکہ اسامہ بن شریک نی کہا ہی کہ ایکدن مین آیا پیغمبر خدا کی پاس
اور بزرگ بیٹھی تھی اونھی کہا یا رسول اللہ اگر ہم لوگ بیمار ہوین دوا کیا کرین تو کچھ گناہ تو نہین ہوتا
ہی فرمایا حضرت نی کہ دوا کیا کرو ای اللہ کی بندو ہو علی کہ حق تعالی نی جو بیماری پیدا کی ہی اوسکی
دوا بھی ضرور پیدا کی ہی سوای بیماری موت کی مضمون حدیث کا تمام ہوا اس حدیث
سی معلوم ہوا کہ دوا کرنا بھی جایز ہی مضایقہ نہین ہی اور مکروہ اونکی عقیدہ یہ ہین کہ جو لوگ
دوا کو شافی سمجھین واللہ اعلم اب ای ہم اس بیان پر کہ علاج کرنا بدنکا چار چیز سی ہی ایک
دوا سی دوسری دعا سی تیسری کسی چیز کو عمل مین لانا ہی بعض چیز کو ترک کرنا ان چارون
مین سی دعا کی ساتھ علاج بدنکا کرنا خاصہ نبیونکا ہی اس علاج مین کوی حکیم شریک نہین ہی سو
ان چارون چیزونکا بیان اس رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا اور ہر ہر علاج کا بیان حدیث
نبوی سی جا بجا ہی اور اقوال علما کی بھی اس مقدمہ مین بیان ہووینگے اس لیے کہ وہ لوگ نایب
ہین نبی کے اور شارح ہین اونکی حدیث کی اور اکثر جو روایت جس کتابکی ہوگی اوس
کتاب کا نام بھی لکھہ دیا جاویگا اور باب اور فصل اس رسالہ مین نہین لکھی گی کیونکہ یہہ بڑی
کتابونمین چاہی مگر جو حدیث یا قول جس مقدمہ مین بیان ہوویگا اوسکی سری پر علاج کا لفظ لکھا
دیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کی یہی لفظ بہت مناسب ہے اب ہم شروع کرتی
ہیت بیانسی بیان علاجونکا سو بدنکی علاجونمین نکاح کرنا پہلی ایک علاج
ہی سو پہلی ہم اسی علاج کو بیان کرتے ہین بخاری مین عبادہ رضی اللہ عنہ سے
مرفوعا روایت ہی اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ
مِنِّیْ حضرت نے فرمایا ہی کہ نکاح کرتا ہون مین عورتون سی اور جو

شخص کہ انکار کری طریقہ میری سی پس نہین وہ مجھسی اور سنن ابی داود و نسائی و حاکم مین معقل بن یسار سی مرفوعا روایت ہی تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ کہ حضرت نی فرمایا ہی نکاح کرو تم اون عورتونسی کہ دوست رکہنی والے ہون خاوندون اپنی کو اور جننی والی ہون اسواسطے کہ مین بڑہتی اپنی چاہتا ہون ساتہ تمہاری اور امتون پر اور بخاری ومسلم وغیرہ مین عبد اللہ ابن مسعود سے مرفوعا روایت ہی یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہُ لَہُ وِجَاءٌ کہ حضرت نی فرمایا ہی ای گروہ جوانون کے جو شخص طاقت رکہی تم مین سی نکاح کی پس چاہیی کہ نکاح کری اسواسطے کہ نکاح دابنی والا ہی آنکہہ کو اور روکنی والا ہی شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکہی پس اوپر اوسکی روزہ ہی اسواسطے کہ روزہ اوسکو حکم خصی کر ڈالنی مین ہی ف اسحدیث مین دو علاج فرمای ایک تو نکاح کرنا دوسرے روزہ رکہنا اسواسطے کہ نکاح کرنیسے بدنکی بہوڑی پہنسی سے امن مین رہتا ہی اور فسا دخون ہونے نہین پاتا لیکن کثرت جماع سے بہی پرہیز کری کیونکہ بدنکو ضعیف کر ڈالتا ہی اور آخر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہو جاتی ہین اور اگر مفلس ہو نکاح کرنے کے طاقت نہ رکہی تو ورد روزہ رکہنی کا کرے کیونکہ روزہ رکہنے سے زیادتی رطوبت کی ہونی نہین پاتی ہی اور امراض بلغمی دفع ہوتی رہتی ہین مگر وردا سکا بہی نکرے بلکہ سنت کے طور پر روزہ رکہا کری کیونکہ اسکی کثرت سے اکثر رطوبت اصلی خشک ہو جاتی ہی تو آخر کو مزاج سوداوی بن جاویگا اور طریقہ سنت کا روزہ رکہنی مین یہہ ہی کہ ہر ہفتہ مین دوشنبہ کو اور پنجشنبہ کو

روزہ رکہا کری چنانچہ اسکا بیان کئی طرحسی حدیث مین آیاہی جی چاہی مسلم اور ابوداود
اور ترمذی مین دیکہہ لیوی اور ہر مہینی مین تین روزہ مقرر کری انکو حضرت نی کئی طرحسی رکہا ہی
کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ فرمایا ہی یعنی سیزدہم ۱۳ و چہاردہم ۱۴ و پانزدہم ۱۵ اور بعضی وقت ایام
کی قید کی ساتہہ رکہا کرتی یعنی ایک مہینہ مین شنبہ یکشنبہ دوشنبہ مقرر کرتی تہی اور دوسری مہینی
مین سہ شنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ چنانچہ ترمذی نی ایک حدیث عائشہ صدیقہ سی نقل کیا ہی اور
بعضی وقت قید نکرتی تہی جس تاریخ مین چاہتی تہی اون تینون روزونکو رکہا کرتی تہی چنانچہ
اس حدیث کو مسلم اور ابی داود اور ترمذی نی بیان کیا ہی اور سنت سال بہر مین یہہ ہی کہ
شعبانکی مہینہ مین تمام مہینہ روزہ رکہی اور بعد عید الفطر کے چہہ روزہ مقرر کری اور
روزہ محرم مین اور نو روزہ اول عشرہ ذیحجہ کے ٹہرا رکہی پس جو شخص اسیطرح روزہ
رکہا کرے رطوبت اوسکی خشک نہین ہوتی ہی اور زیادہ رطوبت بہی پیدا ہو دیگی اور رعایۃ
الاحکام مین لکہا ہی کہ اس حدیث سی معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے علاج کر سکے تو تہوت سے
ہو جانیکے واسطے علاج کرنا درست ہی **علاج** جب دلہن کو گہر مین لاوی تو اوسکا ماتہا پکڑ کر
یہہ دعا کری اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ **ف** یہہ روایت ہی عمرو بن شعیب سی
ابوداود وغیرہ مین آئی ہی اس دعا کے پڑہنے سے حق تعالی اوس عورت کی بدی کو
دور کریگا اور اوسکی نیکی کو اوسکے گہر مین پہیلا دیگا اور اگر کوئی لونڈی اور غلام
خریدی تو اوسکے بہی ماتہی کو پکڑ کر یہی دعا کری اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے
مول لیوی تو اوسکی بہی ماتہی کو پکڑ کے یہہ دعا کری اور بعضے علما نے لکہا ہے

کہ جب دلہن کو گہر میں لاوی تو سنت یہ ہی کہ اوسکی دونو پاؤن دہو کر گہر کی کونو مین چہڑک
دی اس عمل سی حق تعالی اوسکی گہر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام مین
لکہی ہی **علاج** اور جب ارادہ صحبت کا کری تو اول یہ دعا پڑہی بسم اللہ
اللہم جنبنا الشیطن وجنب الشیطن ما رزقتنا یہ روایت
کتابون مین [illegible] ہی جسکو دیکہا مسطر [illegible] **ف** [illegible] علاج کرنے سے
شیطان [illegible] رہتا ہی اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہی **علاج** فقیہ ابو اللیث
نی اپنی بستان مین لکہا ہی کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہی اول شب سی اسواسطی کہ
اول شب معدہ بہرا رہتا ہی کہانی سی اور آداب میں [illegible] وقت صحبت کی قبلہ کو منہ
نکری **علاج** عورت [illegible] مرد کو چاہیی کہ وقت صحبت داری اپنی اوپر کپڑا اوڑہی رہیں
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ننگی ہوا کرتی ہی وحشی کی [illegible] فقیہ ابو اللیث
نی بستان مین لکہا ہی کہ اولاد بیحیا ہوتی ہی اسواسطی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی ننگی ہونیکو
منع فرمایا ہی حضرت علی کرم اللہ کہتی ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کی پاس آ کر کہا کہ میری گہر مین اولاد نہین ہوتی ہی پس حکم حضرت نی اوسکو تو انڈی
کہایا کر ابو ہریرہ سی روایت ہی کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سی اپنی
قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم ہریسہ کہایا کرو کہ اسمین قوت چالیس مرد کی
رکہی ہی انس بن مالک کہتی ہین کہ فرمایا حضرت نی کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیئی
کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہی اور ہزیل بن الحکم نے حضرت سی روایت کی ہی کہ جلدی دور
کرنا بالونکا زیادہ کرتا ہی قوت باہ کو ان چارون حدیثو کو غایۃ الاحکام والی نی بیان کیا ہی

علاج صحبت داری کی وقت بہت باتین نکیا کری کیونکہ اسمین خوف ہی کہ لڑکا گونگا نہ
پیدا ہووے اس علاج کو ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی علاج احیاء العلوم والے
نے بستان مین لکھا ہی کہ اگر کسیکو احتلام ہووے اور وہ بی غسل کئے اپنی عورت
سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوویگا پس چاہی آدمی کو کہ ایسی
حرکتونسے پرہیز کرے علاج قنیہ وغیرہ مین لکھا ہی کہ کھڑی ہوکر صحبت داری
کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہی اور پیٹ بہرے پر قربت نکرے اور اس حرکت سے
لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہی علاج ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی کہ حضرت علی علیہ السلام کو
فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ای علی آدہی مہینی مین تو اپنی اہل سی صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ مین
شیاطین حاضر ہوا کرتی ہین علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ آدمی کو چاہی کہ بعد قربت
کی خضاب کر ڈالا کری اور نہین تو کسی ایسے مرض مین گرفتار ہوجاویگا کہ علاج کرنا اوسکا
مشکل پڑیگا علاج فقیہ ابو اللیث نی لکہا ہی کہ بعد قربت سکے ذکر کو دہو ڈالا کری
اس سے اوسکو تندرستی حاصل ہوتی ہی لیکن اوسیوقت سرد پانی سے نہ دہووے
کیونکہ اسمین خوف ہی بخار کے ہونے کا علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ وقت
قربت عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اسلئی کہ اسمین خوف ہی کہ کہین لڑکا اندہا نہ پیدا ہووے
علاج فتاوی حجت مین لکھا ہی اگر کسی عورت پر جنی کے وقت مشکل پڑے تو اس
تعویذ کو لکھہ کر اوسکے بائین یا ٹونٹی یعنی ران مین ایک اچھی کپڑے مین لپیٹ کر باندہ دیوے
انشاء اللہ تعالی لڑکا اوسیوقت پیدا ہو پڑیگا تعویذ یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

اشراہنیا علاج اور جب لڑکا پیدا ہووی تو اوسکے داہنے کان مین تو اذان کہے
اور بائین کان مین تکبیر کہے اسکے برکت سی اگر حق تعالی نے چاہا تو لڑکا ام الصبیان
سی پناہ مین رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم مین لکہا ہی اور حصن حصین کے بعضی
حاشیون مین اس علاج کو حدیث مرفوع سی ثابت کیا ہی **علاج** اور جب لڑکا پیدا
ہووی تو ذرہ سی کہجور چبا کر اوسکے منہہ مین ڈال دیوین اور اوسکے واسطے دعا کرین
ف بعضے عالمون نے لکہا ہی کہ اس علاج سے لڑکا حلیم اور خوش طبع ہو جاتا
ہی **علاج** حدیث شریف مین آیا ہی کہ جب لڑکا پیدا ہووے تو ساتوین دن اوسکا
نام رکہی مگر کوئی نام اچہا دیکہہ کر مقرر کری کیونکہ برا نام اوسکے حق مین بدشگونی
ہی اسواسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بری نامونکو بدل ڈالتی تہے اور اوسکے بالون کو
چاندی کے برابر یا سونیکی تول کر حقتعالی کی راہ مین دیدیوے اور ایک بکرا یا دو بکری
اوسکی جانکی بدل مین ذبح کرکے بانٹ دیوی اسمین اوسکی نگاہبانی رہیگی **علاج** اگر
لڑکیکو نظر لگ جانیکا خوف ہووے تو اس تعویذ کو لکہ کر اوسکے گلے مین ڈال دیوی تعویذ
یہہ ہی أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ
ف نظر گذر لڑکون کے واسطے یہہ تعویذ بہت مفید ہی حدیث شریف مین آیا ہی
کہ حسن حسین کو حضرت صلعم یہہ تعویذ کیا کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ تمہارا
باپ ابراہیم بہی اسماعیل اور اسحاق کو یہی تعویذ کیا کرتے تہے **علاج**
تفسیر زاہدی مین لکہا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ حمقا عورتون سے اپنی اولاد
کو دودہ نہ پلواوین اسواسطے کہ دودہ بدنہین تاثیر کیا کرتا ہی اوراسیواسطے تفسیر مین

کہاہی کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ اپنی اولاد کو فاحشہ عورتونکی حوالہ کیا کرو کیونکہ بدنمین
دودہ تاثیر کیا کرتاہی اور اوسی تفسیر مین ہی علاج جس شخص کو منظور رہوے دیہ بات کہ
شیطان میری ساتہہ کہایا نکری تو چاہیئی اوسکو کہ داہنی ہاتہہ سے کہایا کری اور
داہنی ہاتہہ سے طعام کو پکڑا کری اور نام اللہ صاحب کا لیکر اوس کہانیکو شروع
کری اسواسطے کہ ابوہریرہ نی روایت کی ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ فرماتے
تہے کہ ہرکسیکو چاہیئے کہ اپنی داہنی ہاتہہ سے کہایا کری اور داہنی سے پکڑا کری اور
داہنی سے پیا کرے اسلیے کہ شیطان کہاتاہی بائین ہاتہہ سے اور پیتاہی بائین سے اور
پکڑتاہی بائین سے اور فرمایاہی حضرت نے کہ ہر کہانی پر نام اللہ کا لیا کرو اور جس کہانی
پر اللہ کا نام نہین لیاجاتاہی وہ کہانا شیطان کے واسطے حلال ہوجاتاہی علاج
اور جب کہانا شروع کری تو پہلی نمک کو چکہہ لیا کری کیونکہ صاحب جامع کبیر نی زدات
کی ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ یا علی شروع کیا کرو کہانیکو
نمک کی ساتہہ اور تمام ہی کیا کرو نمک کے ساتہہ اسواسطے کہ نمک مین شفا رکہی ہی ستر بیماریون
سے یعنے ستر امراض کا علاج ہی اون ستر مین سے ایک جنون اور جذام اور کوڑہ ہی
اور پیٹ کا درد ہی اور دانتونکا دکہنا واللہ اعلم علاج اور اگر کسی مریض
کے ساتہہ کہانیکا اتفاق پڑجاوے تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ
وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ف اسکی برکت سے اوس مرض سی امن
مین رہیگا جب کہانا کہا چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا
خَيْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کہاوی تو کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ف

کی گئی ہی واسطے اس پیالی میں برکت ہونی **علاج** برای افزونی برکت فقیہ ابو اللیث نے
روایت کی ہی سستی سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہانا کہایا کرو بیچ میں سے
اسکی کہ برکت نازل ہوتی ہی اوسکی بیچ میں اور اس حدیث کو سعید بن جبیر نے بہی روایت کیا ہی
ابن عباس سے اور ابن عباس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے **علاج** برای دفع بدہضمی جاوی
میں لکہا ہی کہ تا کہ کہانا بدہضمی پیدا کرتا ہی **ف** بستان میں لکہا ہی کہ قبل طعام کے
اور بعد طعام کے ہاتہ دہونا سنت ہی اسواسطے کہ اس کرنی سی برکت پیدا ہوتی ہی **علاج**
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کہایا کرتا ہوں اور اس سے تکبر دور
ہو جاتا ہی اور کہڑی ہو کر کہانی سے بہی ہضم کم ہوتا ہی اور اسیطرح سواری میں بہی کہانا
بدہضمی پیدا کرتا ہی **علاج** برای دفع فقر و فاقہ مطالب المومنین میں روایت کیا ہی
حضرت علی علیہ السلام سے کہ اگر کسیکو حاجت غسل کی ہووے تو وہ شخص بغیر کلی کی
کہانا نہ کہاوے اسمیں اوسپر خوف محتاجی کا ہی واللہ اعلم **علاج** داخل شدن در
دعای فرشتگان بستان وغیرہ میں روایت کی ہی جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بعد کہانیکے برتن چاٹ لیا کرے تو وہ برتن کہتا ہی کہ
ای بارخدا آزاد کر اسکو آگ سی جیسا آزاد کیا اسنی مجکو شیطان کی ہاتہ سے اور
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر اللہ ... فرشتی رحمت بہیجتی ہیں اوپر کہ جو چاٹتا
کہ لیتی ہیں انگلیاں اپنی بعد کہانیکے اور ... اعلا اسمیں یہ ہی کہ آدمی کا تکبر دور
ہو جاتا ہی **علاج** کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ میں لکہا ہی کہ فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہاوی دسترخوان پر سے گرے ہوئے چیز کو ہمیشہ

رہتا ہی رزق کی فراخی مین اور جابر نی روایت کی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ جس وقت
گر پڑی کوئی لقمہ تمہارا تو اوٹہالو اوسکو اور پونچھ ڈالو جو کچھ کہ لوسکو لگا ہووے پہر اوسکو
کہاؤ اور نچھوڑو اوسکو واسطے شیطان سکے ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ یہ
علاج تکبر کو بہی توڑا کرتا ہی اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص دسترخوان پر
گرا ہوا کہالیوے تو وہ مہر ہوجاویگا واسطے حوران جنت کی اور حق تعالی باز رکہی اوس
جذام اور برص اور جنون کو اور اوسکی اولاد کو بہی بچاویگا ان مرضونسی یہ حدیث
کنز العباد مین لکہی ہی واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت عمدۃ الاحکام مین لکہا ہی کہ فرمایا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع ہوکر کہایا کرو ای لوگو برکت دیجاویگی واسطے تمہارے اور جابر نے
روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بہت پیارا کہانا اللہ کے نزدیک وہ ہی کہ جسمین
بہت ہاتہہ پڑا کرین اور فرمایا حضرت نے کہ کہانا ساتہہ کہاؤ یونکہ شفا ہی اور فرمایا حضرت نے
بدترین لوگوں مین سے وہ شخص ہی کہ کہاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈیکو
اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتہہ سے یعنے جلق مارے بستان
مین لکہا ہی کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹہنڈا کرکر کہانے کو کہایا
کرو اسواسطے کہ گرم کہانے مین برکت نہین ہوتی ہی ف بعض کتابون مین
لکہا ہی کہ گرم کہانے سے معدہ ضعیف ہوتا ہی علاج برای ہضم طعام ابو داود نے
روایت کی ہی ام سعد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تہے کہ اچہا سالن ہی سرکہ
ای بار خدا برکت دی سرکہ مین ف جامع کبیر مین کہ شرح ہی جامع صغیر کی اوسمین لکہا ہے
کہ حکمت یہ ہی کہ سرکہ کہانیکو ہضم کرتا ہی ابن حبان نے روایت کی ہی عطا سے اور عطا

نقل کیا ہی بن عباس سے کہ سب سالنوں مین بہت پیارا سالن نزدیک رسول صلی اللہ علیہ
وسلم کے سرکہ ہی اور مسلم نی جابر بن عبد اللہ سے روایت کی ہی کہ حضرت فرماتے تھے کہ بہت
اچھا سالن سرکہ ہی اور سبز ترکاری ہی حضرت کو دسترخوان پر پسند آتی تھی کنز العباد مین لکھا
ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہوتی ہی اوس جگہ فرشتے آیا
کرتے ہین علاج برای قوت قلب مسروق نے کہا ہی کہ مین آیا عایشہ صدیقہ کے پاس
اور نزدیک اونکے ایک اندہا بیٹھا تھا اور وہ ترنج کاٹ کر شہد مین لگا لگا کر اوسکو کہلاتی
تہین مینے کہا ای ام المومنین یہ کون ہی کہا یہ وہ شخص ہی کہ جسکی بابت حق تعالی نے
اپنے نبی پر غصہ کیا تہا اسحدیث کو ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی ف اسحدیث کو
شارح نے لکہا ہی کہ ترنج شہد کے ساتہ نہار موہنہ قوت قلب مین پیدا کرتا ہی اور دماغ کو بھی مفید
ہی بہت واللہ اعلم علاج حاصل کردن شفا نسای نے ابو سعید خدری سے روایت کی
ہی کہ فرمایا نبی نے کہ جسوقت گر پڑے کوئی مکہی تمہارے کہانے مین تو غوطہ دی دو اوسکو
اسواسطے کہ ایک بازو مین اوسکے زہر ہی اور دوسرے مین اوسکے شفا ہی اور وہ
اپنی عادت کے موافق پہلے زہر والا ہی پر ڈبویا کرتی ہی اور ابو داود نے بھی اس
حدیث کو ابو ہریرہ نقل کیا ہی ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ مکہی پہلے اپنا پر
زہر والا ڈبویا کرتی ہی سو چاہیے آدمیونکو کہ اوسکا دوسرا پر بھی ڈبو دیوین تاکہ
بدن مین زہر اثر نکرنے پاوے علاج برای دفع ضرر طعام و شراب کنز
العباد مین لکھا ہی کہ جو کوئی کہانا کہایا کرے یا کچھ پیوے تو اوسکو چاہیے کہ پہلے
اس کلمہ کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اسکی برکت سی جو کچہہ ضرر کہانے مین یا دوائی مین ہو دیگا تو مٹ جاویگا نقل ہی کہ ابو مسلم جولانی کے ایک لونڈی تہی اوسنے اپنی میانکو کئی بار زہر دیا لیکن کچہہ اوسکو اثر نہوا پس جب بہت مدت گذری تو اوس لونڈی نے کہا کہ مین نے تمکو مدت تک زہر پلایا مگر تمکو اثر اوسنے کچہہ نکیا اسکا کیا سبب ہے اوسنی پوچہا تو نے مجکو کیون زہر پلایا تہا اوسنے جواب دیا کہ تم بڈہی ہو گئی ہو اور مجکو بڈہیان پسند نہین آتین اوسنے اوس لونڈیکو آزاد کیا اور کہا کہ میری عادت ہمیشہ سے یہہ ہی کہ مین اس کلمہ پاک کو اپنے ہر کہانے پر اور پینے پر کہہ لیتا ہون علاج ہضم طعام ترمذی اور ابوداود نی روایت کی ہی حضرت عایشہ رضی سی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کاٹا مکرو گوشت کو چہری کے ساتہہ کہ وہ کام ہی عجمیونکا بلکہ دانتون سے کہایا کرو اوسکو اسواسطے کہ وہ بچاؤ خوب کرتا ہی ف یعنی گوشت کو دانتونسی کہایا کرو کہ ہضم بہت کرتا ہی علاج دفع ضرر از دندان ابونعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی کہ عبد اللہ بن عمر رضی نی کہا کہ ترک کرنا خلال کا دانتونکو سست کرتا ہی اور بعض روایت مین آیا ہی کہ خلال کے ترک سے فرشتے بہت بیزار ہوتے ہین اور بڑی تکلیف اونکو ہوتی ہی علاج درد دندان ابونعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی قبیصہ بن ذویب سے کہ فرمایا حضرت نی کہ خلال نکیا کرو آس کی لکڑیسے اور نہ کسی خوشبو کی لکڑیسے پس تحقیق مین برا جانتا ہون اس بات کو کہ حرکت کرے جذام ف بعضی کتابونمین آس کو فقیر نے دیکہا ہی کہ آس کہتے ہین حب الآس کی لکڑیکو اور بعضی کہتے ہین آس سنا کی لکڑی کو واللہ اعلم ف اور علما نے لکہا ہی کہ کئی

لکڑیونسے خلال کرنا منع ہی اونمین خطرہ ہی داتونمین کیڑہ پڑجایگا جیسے کہ انار ہی بانس
ہی بزہ ہی علم بانیکا اور ہر میوہ کی لکڑی جیسے امرود ہی سیب اور ناشپاتی اور انجیر اور منقی
اور کشمش اور سوا انکے جو میوہ کی قسم ہین اونکی لکڑیونسے ہرگز خلال کیا کرین اور سونا اور
چاندی اور پیتل اور تانبا ان چارونکے ساتہہ بہی خلال کیا کرین کیونکہ اونسے مونہہ مین بدبو پیدا
ہوتی ہی مگر خلال سب سے بہتر اوس لکڑیسے جو تلخ ہی واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت کنز
العباد مین روایت کی عایشہ رض سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہونک مارنا کہانے
مین لیجاتا ہی برکت کو علاج برای دفع اکثر مرضہا ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین پیدا کیا حق تعالی نے کوئی برتن کردہ
برا پیٹ سے ہووے اور جب ضرور ہووے آدمی کو کہانیکی تو اوسکے تین حصہ کرے ایک حصہ
کہاوے اور ایک حصہ پانیکے واسطے چہوڑ دیوے اور ایک حصہ دم آنے جانیکے لئے خالی رکہے
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاؤ بہوکہ جسکی ہووے تو وہ پاؤ سیر کہاوے
اسمین اوسکی تندرستی خوب رہیگی اور حق بہی ہی کیونکہ کم کہانے مین فائدے ہین
ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہی اور دوسرے حافظہ خوب ہوتا ہی اور تیسرے فہم
اوسکی تیزی پر آجاتا ہی چوتہے نیند کم آتی ہی پانچوین دم بہت آسانی سے آتا ہی چہ
چہٹے نماز مین سستی اوسکو نہین آیا کرتی ہی اور بہت کہانیسے امراض مختلفہ پیدا ہوا
کرتے ہین اور تخمہ اور ہیضہ اکثر اوقات اوسکے ساتہہ لگا رہتا ہی اسواسطے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے بہت نفرت تہی فرمایا کرتے تہے کہ اتنا کیون کہاجایا کرتے ہو
اور بہت کہانا ایکو عبادت مین لذت بہی نہین آیا کرتی ہی اور اوسکی اولاد بہ ذہن اہوتی ہی اور

حکمت کی بات اوسکے اندر حق تعالی کی طرفسے نہین آیا کرتی ہی اور مطالعہ کی وقت کتاب
مین دل نہین لگا کرتا ہی اور بہت کہانیوالیکی اوپر خلقت کی شفقت نہین رہتی ہی کیونکہ
جانتا ہی کہ جیسے مین پیٹ بہرا ہون سب لوگ اسیطرحسے ہونگی اور وقت نماز کی بہت جاتی
ہین طرف مسجد کی اور وہ جاتا ہی طرف جا ضرور کی علاج ابو نعیم نی کتاب الطب مین
ابو ہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ جو شخص کہایا کری مٹی کو
گویا مدد کی اوسنی اپنی جان مار ڈالنی کی اور جامع کبیر مین ہی ایک حدیث نقل کی ہی
حضرت عایشہ سی کہ فرمایا حضرت نی کہ ای عایشہ تو کبہی مٹی نہ کہانیوا اسواسطی کہ مٹی کے
کہانیمین تین ضرر ہین ایک تو ہمیشہ بیمار رہتا ہی دوسرے پیٹ کو برا کر دیتی ہی تیسری رنگ
کو زرد کر ڈالتی ہی علاج برای دفع ضرر بدن ابو نعیم نے کتاب الطب مین ابو ہریرہ سے
روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ سب سالنونمین سردار سالن گوشت
ہی دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی اور ابو نعیم نے کتاب الطب مین حضرت علی سی روایت
کی ہی کہ کہا علی نے کہ اختیار کرو ای لوگو گوشت کو اور کہایا کرو اوسکو مقرر گوشت
کہانا اچہا کرتا ہی حلق کو اور صاف کرتا ہی رنگ کو اور چہوٹا کر دیتا ہی پیٹ کو یعنے
توند نکلنی نہین دیتا ہی اور کہا ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو کوئی چالیس روز
گوشت نہ کہاوی تو حلق اوسکا برا ہو جاتا ہی اور اوسی کتاب مین روایت ہی
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ گوشت کہانیکی
وقت دلکو فرحت ہوا کرتی ہی علاج ضعف بدن ابو نعیم نی لکہا ہی کہ ایک بار
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی شکوہ کیا حق تعالی سی اپنی بدنکے ضعف کا فرمایا کہ

مین گوشت کو پکا کر کہا وے علاج برای دفع اکثر امراض جامع کبیر مین لکہا ہی کہ فرمایا نبی
اللہ علیہ وسلم نی کہ کہانا انجیر کا امن مین رکہتا ہی قولنج سی ف علمانی لکہا ہی کہ حق تعالے
نی انجیر مین کئی طرح کے فایدی پیدا کئی ہین لطیف ہی سریع الہضم ہی طبیعت کو ملایم کرتا ہی
اور سودا کو بدن کی اندر ہی پسینی کے ساتہہ باہر نکالتا ہی اور سُدی کبد مین یا طحال مین ہون
تو اوسکو کہول دیتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کہایا کرو انجیر کو اسواسطے کہ کہانا
اوسکا مادہ بواسیر کو قطع کرتا ہی اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسی رضا علیہ
السلام فرماتی ہین کہ کہانا انجیر کا مونہہ کی بدبو کو کہو دیتا ہی اور سر کے بالونکو دراز کرتا ہی
اور قولنج کو فایدہ کرتا ہی علاج برای دفع شیاطین ابو نعیم نی کتاب الطب مین لکہا ہی کہ فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی علی کو کہ اے علی زیت کہایا کرو اور تیل اوسکا ملا کرو اسواسطے کہ جو شخص
اسکا تیل ملتا ہی اوسکی پاس چالیس روز شیطان نہین آتا ہی ف علمانی لکہا ہی کہ زیتون مین
بہی حق تعالی نے فایدی طرح طرح کی پیدا کئی ہین اگر اسکا اچار سرکہ مین ڈالکر کہاوی تو معدہ
قوی ہو جاتا ہی اور بہوک زیادہ پیدا ہوتی ہی اور کہانا اسکا آدمی کو موٹا کرتا ہی اور قوت
باہ کو زیادہ کرتا ہی اور اگر زیتون کا مغز چربی اور آٹی مین ملا کر برص پر لگاوی تو انشاء اللہ
تعالی برص بہی دور ہو جاوے اور اگر کوئی عورت اوسکے عصارہ کو ایک ایی بدن کی اندر رکہہ لیوی
تو سیلاب کو بند کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہی اور اگر کوئی شخص زیتون کی کلی کری
تو دانت اوسکی مضبوط ہو جاوینگی اور اگر بچھو کے کاٹی پر زیتون کا تیل مل دیوے
تو اوسیوقت ٹہنڈک پڑ جاتی ہی اور اس کا تیل بالون کو سیاہ کرتا ہی
اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہی اور سُدی پڑ جاوین تو اونکو کہول

دیتا ہی اور بعض کو دفع کرتا ہی اور ضماد کرنا زیتونکا دردسر کو دفع کرتا ہی علاج
برای بازداشتن پیری ابونعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلے
اللہ علیہ وسلم نے کہایا کرو ای لوگو رات کا کہانا اسواسطے کہ رات کا کہانا ترک
کرنی سے بڑہاپا آتا ہی ف یعنی رات کو قدری قلیل کہایا کرو بہت سب سے
کہانے کو ترک کرنا خوب نہین ہی علاج برای دفع مرض ابونعیم نی روایت کی
ابوبکر صدیق سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کہجور وں مین برنی
کہجور ہی نکالتی ہی پیٹ سے بیماریکو اور اوسمین کچہہ بیماری نہین ہی ف کہجوروںکے
اقسام مین ایک قسم کہجور برنی ہی ہی اور چہوٹے ہوتی ہی اور کہٹلی اوسکی سبک
ہوتی ہی ایک طرف سے موٹی اور ایک سرا اوسکا کچدار ہوتا ہی علاج برای
دفع زہر ابونعیم نے اور ابن حبان نے روایت کی ہی ابن عباس سے کہ بہت پیاری
کہجور نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عجوہ ہی اور فرمایا رسول صلے
اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہی اور اوسمین شفا ہی زہر سے اور فرمایا ہی
کہ جو شخص صبح کو سات کہجورین کہالیا کری تو ضرر نکریگا اوسکو اوس دن
جادو اور نہ اثر کری گا اوسکو کوئی زہر اور بعضی روایت مین آیا ہی
کہ عجوہ جنت سے ہی اور اوسمین شفا ہی بیماریون سے علاج
برای تقویت دماغ ابونعیم نے واثلہ بن الاسقع سے روایت کی ہی
کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اختیار کرو ای لوگو کدو کہانے
کو وہ زیادہ کرتا ہی دماغ کو قوت اور کہا عائشہ رضی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے

کہ جب بکاوتم؛ بندگی کو توڑ ڈالو اور اسمین کدو کو اور اوسکی گردہ سخت کرتا ہی غمگین دلکو یعنی دل بری غمکو دور کرتا ہی اور فایدہ اسمین یہہ ہی کہ اسکی برودت گوشت کی حرارت کو دفع کرتی ہی اور گوشت کی حرارت اوسکی رطوبت کو بند کرتی ہی اس ترکیب سے سالن معتدل ہوجاتا ہی علاج برای دفع ضعف دماغ و قلب ابو نعیم نے روایت کی ہی ابن عباس سے کہ بہت پیارا کہانا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثرید تہا ف روٹی قلیہ مین بہگو کر کہانیکو ثرید کہتی ہین علمائی لکہا ہی کہ یہہ کہانا دماغ مین قوت بہت پیدا کرتا ہی اور قلب کو قوی کرتا ہی اور ہضم کو جلدی کرتا ہی اور اگر شیر مین کہجورین بہگو کر اوپر سی تہوڑا سا مسکہ ملا دیوی تو اوسکو بہی ثرید کہتے ہین ابن عباس سے روایت ہی کہ ثرید حضرت کو بہت پیارا تہا ف اس کہانے سے قوۃ باہ کی بہت زیادتی ہوتی ہی اور ضعف دماغ اور قلب کو بہی بہت مفید ہی علاج برای دفع حرارت ازمعدہ ابو نعیم نے روایت کی ہی عبد اللہ بن جعفر سی کہ کہا عبد اللہ نی کہ دیکہا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاتے ہوئے ککڑی یا کہیرا کہجور کے ساتہہ ف علمانی لکہا ہی کہ اس کہانیسے معدہ کی میل دفع ہوجاتی ہی اور ہضم جلدی ہوجاتا ہی اور ککڑیکی برودت کہجو کی حرارت کو مارتی ہی اور کہجور کی حرارت ککڑی کی رطوبت کو دفع کرتی ہی اور کہجو سے قوت باہ بہی زیادہ ہوتے ہی اور خون بدنمین پیدا کرتی ہی اور گردہ قوی ہوجاتا ہی اور بیماریان جو بلغم کی جہت سی پیدا ہودین یا سردیکی سبب سے ان مرضون کو اسکا کہانا بہت مفید ہی اور اگر قدری میتہی کے ساتہہ اوسکو کہادی تو سنگ مثانہ کو بہی فایدہ بخشتی اور کہیرا کم بول آنیو اسلے

کہ بہت مفید ہی اور اوسکے کہانی سے بول بہت ہوتا ہی اور طبیعت ملین ہوجاتی ہی
اور صفراوی مزاج والیکو اوسکے کہانی سے بہت فایدہ ہوتا ہی اور گرمی حرارت صفرا کو
اور حرارت خون کو مارا کرتی ہی اور جلی ڈکار کو بہت فایدہ کرتی ہی اور پیاس بجہاتی ہی اور
ادرار بول اور سنگ مثانہ کو بہی مجرب ہی اور خفقان اور خارش بدنکو مفید ہی **علاج** برائے
دفع خارش و خشکی دماغ وغیرہ ابو حاتم نے روایت کی ہی عایشہ رض سی کہ کہایا کرتی تہے
رسول صلے اللہ علیہ وسلم خربزہ کو کہجور کے ساتہ اور کہتے تہے توڑ ڈالتی ہی گرمی اسکی سردی
اوسکی کے یعنی اور سردی اوسکی گرمی اوسکی کو یعنے کہجور کی گرمی خربزہ کی سردیکو مارتی ہی
اور خربزہ کی سردی کہجور کی گرمی کو مارتی ہی د اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خربزہ سرد تر
ہی اسواسطے صفراویکو اور سوداوی مزاجکو بہت موافق ہی اور دماغ مین رطوبت پیدا کرتا
ہی اور سدونکو کہولدیتا ہی اور ادرار بول اسسے خوب ہوا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو نکال
ڈالتا ہی **علاج** برائے قوت باہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی کہ دوست
رکہتے تہے رسول صلے اللہ علیہ وسلم مسکہ کو کہجور کے ساتہ یعنی بعضی وقت کہایا کرتے
تہے مسکہ کہجور کے ساتہ **ف** علمانے لکہا ہی کہ اس کہانے سے قوت باہ بہت
ہوا کرتی ہی اور اسسے بدن بہی فربہ ہوتا ہی اور آواز صاف ہوجاتی ہی اور مسکہ
کو اگر قدری شہد کے ساتہ کہاوے تو ذات الجنب کو مفید ہی اور بدنکو موٹا کرتا ہی
علاج برای صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والی نے لکہی ہی ایک حدیث کہ ہر
انار مین ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور ہوتا ہی **ف** اسواسطے اسمین
فایدے بہت سی ہین خونکو صاف کرتا ہی اور بگڑی ہوی خونکو سنوار دیتا ہی اور تپ

باہ زیادہ کرتا ہی اور معدہ کو جلا کرتا ہی اور سدے ونکو کھول دیتا ہی اور طبیعت کو ملایم کرتا ہی
اور اسہال کو بند کرتا ہی اور بعد کھانے کے اگر کوئی کھاوے تو کھانے کو جلد ہضم
کرڈالتا ہی اور جگر مین قوت پیدا کرتا ہی اور خفقان کو نہایت مفید ہی اور استسقای
لحمی کو بھی فایدہ کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہی اور رنگ کو
نکھارتا ہی لیکن بہت استعمال نکری کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتا ہی اور انار ترش معدہ کی
حرارت کو کم کر دیتا ہی لیکن خون کے جوش کو بجھا دیتا ہی اور دماغ پر چڑھنی سے بخارات
کو بند کر دیتا ہی اور اگر گرمی سے کسیکو استفراغ ہووے تو اسکا کھانا بہت فایدہ
بخشتا ہی **علاج** برای دفع رطوبت شکمی وغیرہ ابو نعیم نے انس بن مالک سی روایت
کی ہی کہ کھایا کرتے تھے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کھیرے کو نمک کے ساتھ **ف** علمانے لکھا ہی
کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ کھیرے مین ہوتی ہی رطوبت اور نمک رطوبت کو دفع کرتا ہی اور بعد
دفع کرنے رطوبت کے نمک مین اور بھی فایدے ہین بلغم کو اور سودا کو مسہل ہی اور
کھانیکو ہضم کرتا ہی اور رنگ کو جلا کرتا ہی اور سرد غذا کو معتدل کرڈالتا ہی اور بعد کھانے
کے تخمہ کو کم ہونے دیتا ہی اور جذام کو بھی بند کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ افیون اور
زہر کے ضرر کو دفع کرتا ہی اور استسقا اور امراض سوداوی اور بلغمی کو بھی نفع
بخشتا ہی اور اگر سکنجبین اور نمک کو کلی کرے تو معدہ صاف کرتا ہی اور اسکے
کلی کرنے سے مسوڑھو نکا لہو بند ہو جاتا ہی اور اگر صابون میں ملا کر لیپ کری تو ورم
بلغمی کو کھو دیتا ہی اور اگر کسیکے چوٹ لگی اور خون اس چوٹ کی جگہہ جم جاوے تو نمک کو
شہد کے ساتھ لگاوی تو خون اوسیوقت پھٹ جاویگا اور بچھو وغیرہ کی کاٹی کو بھی نمک

فایده کرتا ہی انشاء اللہ تعالی اسکا بیان آگے کیا جاویگا اب یہان جاننا چاہیی کہ غرض
اس بیان سے یہہ ہی کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہین تہا یہانتک
کہ کہانا بہی جو کہاتے تہے وہ بہی حکمت کے ساتہہ ہوا کرتا تہا اور کوئی کام حضرت کا بیفایده
نہین تہا **علاج** بیچ صاف شدن خون ابونعیم نے روایت کی معاویہ بن زید سے کہ
دوست رکہتی تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میوہ مین انگور کو یعنی انگور کو بہت
دوست رکہتی تہے **ف** علمانے لکہا ہی کہ حکمت اسکے دوست رکہنی مین یہہ ہی کہ
انگور سے خون صاف ہوتا ہی اور بدن موٹا ہوتا ہی اور گردہ پر چربی رہتا ہی
اور مواد سوداویکو دفع کرتا ہی اور خلط جلی ہوئی کو صاف کرتا ہی **علاج** برائے
قوت باہ ابونعیم نے روایت کی ہی عبد اللہ ابن جعفر سے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ سب گوشتون مین پشت کا گوشت اچہا ہوا کرتا ہی **ف** علمانے
لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ اس گوشت مین قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور مفید
ہوتا ہی اور درد کمر کو بہت مفید ہوتا ہی اور سینہ مین طاقت پیدا کرتا ہی
علاج برائے درد چشم وغیره جامع کبیر مین لکہا ہی اور روایت آئی ہی حضرت علی رضی سے کہ فرمایا
رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہنبی شفا ہی واسطے آنکہونکے اور ابونعیم نے روایت کی
انس ابن مالک سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہنبی بڑی جنت تر اوسے
نکلی ہی اور کہنبی بڑی زمین تر اوسے نکلی خزانہ **علاج** علمانے لکہا ہی کہ کہنبی
تین قسم ہی ایک تو سوزنی ہی کہ سیاه ہوتی ہی اوسمین زہر ہوتا ہی اسکو
ہرگز استعمال نکرے اور ایک قسم ہوتی ہی کہ اوسمین سفیدی اور سرخی

اسحدیث سی معلوم ہوا کہ آنکہہ دکہنی مین قربت کرنا مرض کو بڑہاتا ہی علاج برای دفع شدت رمد و تیز شدن نظر جامع کبیر مین روایت کی ہی عایشہ رض سی کہ سب رنگو مین نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیارا رنگ سبز تہا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ جاری پانی اور سبز چیز کی دیکہنی سی نگاہ تیز ہوتی ہی ف بعض کتابو مین آیا ہی سبز شیشہ کی عینک اگر کوی شخص گرمی مین لگاوی تو نظر تیز ہوتی ہی اور جاڑے مین خلل کرتی ہی واللہ اعلم علاج برای قوت بدن و قوت باہ بعضی روایت مین آیا ہی حضرت عائشہ سی کہ حضرت کو حیس بہت پیارا تہا ف حیس بنا کرتا ہی تین چیزسی ایک کہجور دوسرے مسکہ تیسری چہاچہ ہوا دہی یہہ کہانا ہی یہہ تکو موٹا کرتا ہی اور باہ کو بہی قوت دیتا ہی علاج برای دفع امراض بدن جامع کبیر مین ابو امامہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ زینت دیا کرو اپنی دسترخوانونکو سبز چیز کے ساتہہ اس لیٔ کہ سبز چیز ہانک دیتی ہی شیطانکو ساتہہ نام اللہ کی ف علمانی لکہا ہی کہ سبز چیز سی مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہین اور گندنا اور پیاز اور مولی اس جگہہ مراد نہین کیونکہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بدبودار چیز سی بہت نفرت تہی سو سبز چیز سی مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہووی تو کیا عجب ہی کیونکہ پودینہ سے کہانا بہت جلد ہضم ہو جاتا ہی اور طبیعت کو خوش کرتا ہی اور ڈکار کہل کرآتی اور غلیظ خون کو رقیق کردیتا ہی اور معدہ قوی ہو جاتا ہی اور معدہ کے ریاح کو نکال دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کردیتا ہے اور پیٹ کی کرمون کو قتل کرتا ہی اور ترہ تیزک سی ادرار بول خوب ہوا کرتا ہی اور عورت اگر کہا وی تو دودہ پیدا ہوتا ہی اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور

باہ کو زیادہ کرتا ہی اور نہار منہ کہاوی تو بغل گز کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر اسکا تخم انڈی کی زردی مین ملا کر کہاوی تو باہ کو بہت فایدہ کرتا ہی اور بدن کی پہنسیوں کو لیپ اسکا فایدہ کرتا ہی **علاج** برای قوت بدن ابو نعیم نی ابن عباس رضہ سی روایت کی ہی کہ بینی کی چیزونمین بہت پیارا دودہ تہا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے **ف** علمانی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ دودہ سی قوت باہ بہت ہوا کرتی ہی اور بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہی اور ہضم جلد ہوتا ہی اور قایم مقام غذا کی ہو جاتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور خیالات بہتر کرتا ہی اور فضلات بول کی راہ سی نکال دیتا ہی اور جوہر دماغ کو قوی کرتا ہی اور طبیعت کو ملایم کرتا ہی اور دماغ کو تیزی پیدا کرتا ہی اور چار مغز ڈال کر کہاوی تو موٹا کرتا ہی مگر بہت استعمال نکری اسلئی کہ آنکہونمین غبار پیدا کرتا ہی اور ہمیشہ دودہ پینی سے درد مفاصل ہو جاتا ہی اور معدہ مین نفخ پیدا ہوتا ہی **علاج** برای شفای مطلق ابو نعیم نی روایت کی ہی عایشہ سی کہ بہت پیارا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہد تہا **ف** علمانی لکہا ہی کہ حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تہا کہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ اسمین شفا ہی واسطی لوگونکے اسیواسطی حکیمونـنے اسکے فایدی بہت لکہی ہین کہ اگر نہار منہ اسکو چاٹی تو بلغم کو دور کرتا ہی اور معدہ کو ... ہوتا ہی اور اوسکو جلا کرتا ہی اور اوسکی فضلات کو دفع کرتا ہی اور اوسکی سددونکو کہولدیتا ہی اور معدہ کو معتدل کر دیتا ہی اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور حرارت غریزی کو قوی کر دیتا ہی اور رطوبت بدنکو دور کرتا ہی اور سرکہ کی ساتہ اگر کہاوی تو صفراوی مزاج کو بہی فایدہ کر دیتا ہی اور مثانہ مین قوت پیدا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو دور کرتا ہی اور بند ہوئی بول کو کہول دیتا ہی اور فالج اور لقوہ کو مفید ہوتا ہی اور

قوت باہ کو اٹھایا کرتا ہی اور ریاح کو دفع کرتا ہی اور بہوک کو زیادہ لگاتا ہی اور بعض
علمانی لکہا ہی کہ شہد اور شیرہ خزار دن بوٹیونکا عرق ہی اگر تمام جہانکی لوگ جمع ہوکر ایسا عرق
بناوین تو ہرگز نہین بنا سکتی ہین یہ شان اوسی کبریائی کی ہی کہ اپنی بندونکی واسطی ان دو عرقونکو
پیدا کیا ہی اور اوسین طرح طرح کی فایدی رکہی کسی حکیم کا مقدور نہین کہ اسطرح کا عرق بناسکی
علاج برای درد شکم ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی بروایت ابو ہریرہ رض کہ نبی صلی
اللہ علیہ وسلم تشریف لائی اور مین شکم کے درد سی لیٹا ہوا تہا مسجد مین فرمایا کہ تو بیمار
ہی مینے کہا ہان یا رسول اللہ فرمایا اوٹہہ کہڑا ہو اور نماز پڑہ مقرر نماز مین شفا ہی اور
تشفی ... ہین عایشہ رض سی آیا ہی کہ پچایا کرو کہانا اللہ کی ذکر اور نماز مین اور روٹی
کہاتی ہی سو رہا کرو اس سے تمہاری دلمین زنگ ہوجاویگا اس حدیث سی معلوم
ہوا کہ ذکر غذا ضروری ہی یہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی علاج برای دفع ...
... ابو نعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک رض سی کہ سعد بن معاذ نی حضرت کی آگی
... اور کہجورین لاکر رکہین حضرت نی اوسمین سی کہایا اور سعد کہانیکے اوسکے حق مین دعا
کی ... ... لکہا ہی کہ اسمین حکمت یہ ہی کہ کہجور سوداوی سودا اوسکو پیدا کرتی ہی اور
... ... دفع کرتا ہی اور کہجور سی سدہ پیدا ہوتا ہی اور تل سی سدہ کہلا
کرتا ہی سو حضرت نی دونونکو ملاکر کہایا تاکہ کہانا معتدل ہوجاوے اور تلوسنی آواز بہی صاف
ہوتی ہی اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہی اور گردونکو ملایم کرتا ہی اور اسکا فایدہ یہ
کہ اورام کو تحلیل کرتا ہی اور چربی کو گردی پر پیدا کرتا ہی اور اسکا شیرہ مصری کی ساتہ سدہ کی
جلن کو فایدہ دیتا ہی علاج برای دفع بخار صاحب سفر السعادة نے نقل کیا ہی کہ بخار لپٹ ہی دوزخ کی سو

ہنڈا کر دا وسکو پانی سے اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ جب بخار آوی کسیکو تو ڈالا جاوی
اوسپر پانی تین روز تک وقت صبح کے امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین بیان کیا ہی
کہ جب بخار آتا تہا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو تو ایک مشک پانی منگوا کر اپنی اوپر چہڑکواتی
اور صاحب ترمذی نے حدیث نقل کی ہی کہ جب آدمی کسی تمہاریکو بخار پس ایک ٹکڑا آگ کا ہی
سو چاہئے اوسکو بجہاوے اس بخار کو پانی ٹہنڈے سے پس چاہیئے کہ بہتی نہر مین جدہر دہ پانی
بہتا ہو پہلی سورج کے نکلنے سے اور کہی بِسْمِ اللهِ اَشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ
یعنے شروع کرتا ہون مین ساتہ نام اللہ کے ای پروردگار شفا دی اپنی بندیکو اور سچا کر
اپنے رسول کو اور غوطہ ماری اوسمین تین غوطہ تین دن تک پہر اگر اچہا ہو جاوی
تو بہتر ہی اور نہین تو پانچ روز تک پہر اگر نہ اچہا ہووے پانچ روز مین بہی تو سات دن
تک یہی کام کرے یا نو دن تک اسیطرح صبح کو جا کر اوس بہتی نہر مین نہایا کری اللہ کے
حکم سے اچہا ہو جاویگا اور نو دن سے زیادہ تجاوز نکریگا حدیث مین آیا جو یہان تک
تمام ہوا **ف** بعضی علمانی کہا کہ یہ خاص ہی اون لوگوں کو جنکو بخار آفتاب کی
حرارت سی یا کوئی دوا گرم کہانے سے یا حرکت زیادہ کرنے سے ہوا کرتا ہی اور جو
بخار مواد کی جہت سی یا بلغم کے سبب سے ہووے تو اوسکا یہ علاج نہین ہی جیسے قرآن
شریف فایدہ نہین کرتا ہی شک لانیوالے کو اسیطرح سے یہ علاج نہین
فایدہ کرتا بلغم کو اور جو شخص یہہ خیال کرے کہ فرمودہ حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کا ہی اوسکے فرمانے کی برکت سے حق تعالی مجہی اچہا کریگا تو اوسکو بیشک
فایدہ ہوویگا واللہ اعلم **علاج برائے بند کردن اسہال بخاری اور**

مسلم نی لکھا ہی کہ ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گیا کہ میری بہائی کا
شکم جاری ہو رہا ہی فرمایا کہ جا کر اوسکو شہد پلا پہر آیا اور کہا کہ اوسسے زیادہ ہو گیا ہی
فرمایا کہ پہر شہد پلا جا کر اوسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اسیطرحسے آخر کو حضرت نے
فرمایا کہ خدا سچا ہی اور تیرے بہائی کا پیٹ جہوٹا ہی بعضے روایت مین آیا کہ اوسنے جا کر
پہر شہد پلایا آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو گیا **ف** اور یہ جو فرمایا کہ اللہ سچا ہی اور تیرے
بہائیکا پیٹ جہوٹا ہی سو اسکے معنی یہ ہین کہ حضرتکو وحی سی معلوم کر دا دیا تہا اللہ تعالیٰ نے
کہ آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو جاویگا مگر تیرے بہائی کے پیٹ مین کوئی برا مواد اکہٹا ہو
رہا ہی جبتک یہ مواد نہین نکلیگا تب تک اوسے آرام نہین ہویگا سو اسلئے مین تجہے
کہتا ہون کہ اوسکو شہد پلا کیونکہ شہد مسہل ہی آخر اوس مواد کو جاری کر کے نکال ڈالیگا
مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** اب جاننا چاہئی اسباتکو کہ طب نبوی مین اور طب
جالینوس مین اگرچہ علمانے جہانتک موافقت ہو سکی ہی وہان تک موافقت کی ہی لیکن
حقیقت مین دیکہی تو بڑا فرق ہی کیونکہ طب نبوی فقط وحی الٰہی ہی اور یہ طب نری
ذہن کی تیزی اور تجربہ سی نکالی گئی سو اسمین اور اوسمین زمین و آسمانکا فرق ہی سو
طب نبوی سے ہر کسیکو فائدہ نہین ہوتا ہی مگر اوس شخص کو کہ جس کا ایمان
مضبوط ہی سو بعضے ملحد لوگ اس جگہ اعتراض کرتے ہین کہ شہد تو اسہال پیدا
کرتا ہی سو وہ واسطے دفع کرنے اسہال کے کیونکر مفید ہو ویگا پس جواب
اسکا یہ ہی کہ اسہال کبہی تو بد ہضمی سے ہوتا ہی اور کبہی مواد فاسد سے کہ جو معدہ مین
ہو اکرتا ہی سہال اوسے بہی ہوتا ہی سو ایسے اسہال کے بند کرنیسے فساد ہوتا ہے

اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہی سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصا گرم پانی مین
ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہی پس حضرت نے اسواسطے اوسکو فرمایا کہ جا کر تو اسکو شہد پلا
تو کہ مواد فاسد اوسکا نکل جاوے اور اچھا ہو جاوے صدق اللہ و رسولہ اسیطرح فرمانے
علاج بدن تنزیہ الشریعۃ مین لکھا ہی ابن عباس رض سی روایت ہی کہ فرمایا رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنیر بھی بیماری ہی اور جوز بھی بیماری ہی اور جب یہ دونو
اتر جاوین پیٹ مین تو ہو جاتی ہی شفا **ف** اس حدیث مین اگرچہ بعضے علمانے
کلام کیا ہی مگر یہ قول موافق طب کے ہی اسواسطے کہ پنیر دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اور
جوز دوسرے درجہ مین گرم و خشک ہی ان دونو نکو ملا کر کہاوے تو دونو نکا اعتدال ہو جاتا
ہی کیونکہ پنیر کی سردی کو جوز کی گرمی دفع کرتی ہی اور جوز کی گرمی کو پنیر کی سردی مارتی ہی اور
جوز کی یبوست اور پنیر کی رطوبت ملکر معتدل ہو جاتی ہی علاج برای فوائد بدن ابو
نعیم نے روایت کی ہی ابو سعید سے کہ تحفہ بہیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ روم نے
ایک برتن سونٹھ کا یعنے مربہ سونٹھ کا پس کہایا رسول نے تہوڑا تہوڑا اسکو **ف**
علمانی لکھا ہی کہ اس حدیث سی معلوم ہوا کہ استعمال کرنا معجونات کا قوت بدنکی واسطے
شریعت مین منع نہین ہی کیونکہ مربا سونٹھ کا کہانیکو ہضم کرتا ہی اور بہوک کو زیادہ
کرتا ہی اور قی بند کرتا ہی اور کسل کو کہو دیتا ہی اور وسواس کو دفع کرتا ہی
اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور حافظہ زیادہ کرتا ہی اور بلغم غلیظ کو نکال دیتا ہے
علاج برائے بقای بدن ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی کہ کہا
حضرت علی علیہ السلام نے جو شخص کہ ارادہ رکھتا ہی باقی رکھنی بدنکا یعنی

محافظت کرنا پڑیگا اور دستی بدنگا تو چاہی اوسکو صبح کو کہایا کری او رعشا کے وقت
کہایا کری اور قرض سے اپنی تئین بلکا کری اور ننگی پانو پہرا کری اور عورت سے قربت کم کیا
کری **علاج** برای استسقا ر بخاری مین آیا ہی کہ اس مرض کے واسطے ایک قوم کو رسول صلے اللہ علیہ
وسلم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا دودھ ملا کر پلوایا تہا یہان تک کہ وہ اچھی ہو گئے
اس قصہ کو بسبب طول کے ہمنے نہین لکہا ہی جس کا جی چاہی بخاری وغیرہ مین دیکھ لیوے
ف شیخ الرئیس نے قانون مین لکہا ہی کہ شیر شتر کو بول شتر کے ساتھ ملا کر پلانا اس مرض کو
بہت فایدہ کرتا ہی انتہا کو جاننا چاہیے کہ استسقا تین قسم ہی ایک زقی دوسری لحمی تیسری
طبلی زقی اوسکو کہتے ہین کہ مشک کی طرح شکم پانی سے بولا کری اور طبلی اوسی کہتی ہین کہ طبل
کی طرح پیٹ بولا کرے بجانیسے اور لحمی اوسکو کہتے ہین کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور
بول شتر سے علاج لحمی کا ہی اس عاجز نے بعضی کتابون مین لکہا دیکہا ہی کہ وہ لوگ جو حضرت
کے پاس آئے تہے اونکو استسقا ر لحمی تہا واللہ اعلم **علاج** برای بند کردن خون جراحت
سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ جنگ احد مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہوڑیسے گر پڑے
اور خود جو سر پر تہا اوسکی میخ رخسارہ مبارک مین پہنس گئی یہانتک کہ ایک صحابی
نے اوس میخ کو اپنے دانتون سے کہینچ کر نکالا زور سے کہ کئی دانت اوسکی بہی ٹوٹ
گئی اور حضرت فاطمہ اوس خون کو دہوتی جاتی تہین اور علی علیہ السلام پانی ڈالتی تہے
اور وہ خون بند نہوتا تہا آخر کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بموجب فرمانے آنحضرت
کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلا کر اوس زخم مین بہر دیا اوسیوقت خون بند ہو گیا **علاج**
برای درد سر و شقیقہ وغیرہ و برای فساد خون بخاری اور مسلم مین آیا ہی اور

مضمون اس حدیث کا یہ ہی کہ پچھنی لگوائی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دونو مونڈہوں
اور گدی مین اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ پچھنی لگوائی اپنی سر مین اسواسطے کہ سر مین
اونکے درد تہا اور بعضی روایت مین شقیقہ کی جہت سی آیا ہی اور ایک روایت مین
آیا ہی بہتر دواؤن مین پچھنی لگوانا ہی اور فرمایا حضرت نے کہ معراج کی رات مین نہ گذرا
مین کسی فرشتہ پر مگر کہا اوسنے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرو اپنی امت کو کہ پچھنی
لگوایا کرین ف شاہ عبدالحق دہلوی نے لکہا ہی کہ مراد یہان خون کا نکلوانا ہے
پچھنے سے ہو یا فصد سے اور سب اطبا قایل ہین اس بات کے کہ گرم شہرون مین پچھنی افضل
ہین فصد سے غرض یہانسے معلوم ہوا کہ امراض دمویکو خون نکلوانا بہت مفید ہی اور
صداع اور شقیقہ کو نہایت فایدہ کرتا ہی شقیقہ کہتے ہین آدہی سر کے درد کو اور سارے
سر مین ہو تو دوار البیضہ کہتی ہین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جس شخص نے چالیس برس تک خون کی
عادت نکی ہو تو بعد اوسکے عادت خون کی نکرے اور شرعۃ الاسلام مین لکہا ہی کہ خون
نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہی ہر مرض کو اور نہار مونہہ خون لینے مین بہت شفا ہی
اور پیٹ بہری پر بہت ضرر کرتا ہی اور بستان مین لکہا ہی کہ بہت گرمی مین خون لینا اچہا
نہین ہی اور اسیطرح بہت سردی مین خون لینا اچہا نہین اور بہتر فصل خون لینے مین موسم
ربیع کا ہی اور ضرورکو ہر وقت مناسب ہے اور تاریخ ہفدہم اور نوزدہم اور بست ویکم بہتر
ہی اور دنو مین پنجشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہی اور اگر کوئی شخص شنبہ اور چہارشنبہ
کو خون لیوے اور اوسے کچہہ مرض ہو جاوی تو ملامت نکرے مگر اپنی نفس کو اور
بعضی کتابون مین دیکہا ہی کہ خون ان دنون مین جوشش مین ہوتا ہے

اسی جہت سی رحمۃ للعالمین نے اپنی امت کو منع کیاہی اور اگر تاریخ اور دن موافق جہت کے برابر آوے تو سال بھر کی بیماریونکو فایدہ ہوتاہی اور شرعۃ الاسلام مین لکہاہی کہ پچھنی سر پر لگوانا شفاہی سات امراض سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور دبہک سے اور دانتونکے درد سے اور آنکھونکے غبار سے اور سر کے درد سے ف عثمانی لکہاہی کہ سر کا درد کبھی ہوتاہی خلط حار سے اور خلط بارد سے اور کبھی بخار کے چڑہنے سے اور کبھی صحبت داری سے اور کبھی استفراغ سی اور کبھی بہت کلام کرنیسے سو ان سب باتونکو خون لینا مفید ہی ابو داود مین آیاہی کہ پچھنے لگائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی سرین مبارک پر چوٹ کے سبب سے ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ ضرورت کیواسطے ستر کو بہی درست ہی کیونکہ سرین ستر مین داخل ہی اور اطبا کہتے کہ پچھنے صدغین وکنپٹی پر لگوانا فایدہ دیتے ہین سر کے مرض کو اور کانونکے مرض کو اور موہنہ اور ناک کے مرض کو اور دانتونکے مرض کو اور آنکھونکے مرض کو اور بعد خون نکلوانیکے تین روز جماع اور حمام کرنیسے اور مطالعہ کرنے اور پڑہنے اور سوار ہونے سے اور حرکت زیادہ کرنیسے اور غم کہانیسے پرہیز کرے اور حدیث شریف مین آیاہی کہ جو شخص پچھنی لگواوے سشنبہ اور چہارشنبہ کو ہوجاوے اوسکو برص تو ملامت کرے مگر اپنی تئین ف اور جاننا چاہیئے جو رگین ہاتہ کی قابل فصد کے ہین وہ چہ ہین ایک قیفال ہی کہ کنارہ دست پر ہوا کرتی ہی کیونکہ قیفال یونانی زبان مین کہتے ہین کنارہ کو سو ہاتہ کے کنارہ پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہی اسواسطے اوسکو قیفال کہتے ہین اور دوسری اکحل یہہ رگ بازو کی بیخ مین اونچے طرف کو ہوتی ہی اکحل یونانی زبان مین کہتے ہین ملی ہوئے چیز کو

سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوئی ہی اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہین اور تیسرے
باسلیق کہ یہ رگ جگر سے ملی رہتی ہی اور اوسکی فصد اعضای رئیسہ کو فایدہ کرتی ہی
باسلیق یونانی زبانین بادشاہ عالیشان کو کہتے ہین اور چوتہی ابطی ہی کہ بغل کے تلے
وہ رگ آئی ہی اور پانچوین حبل الذراع ہی کہ اوپر قیفال کے واقع ہی اور چہٹی اسلم ہی
کہ درمیان خنصر اور بنصر کے ظاہر ہی اور پاؤنکی رگین تین ہین ایک مابض کہ زانو کی تلے
ہوتی ہی دوسری عرق النسا اور تیسری صافن غرض تحقیق ان رگونکی جسکو منظور ہووے طب کے
کتابونین دیکہہ لیوی بسبب طول کے اسکا ذکر چہوڑ دیا ہی اور دوسرے یہ کہ اگر بیان اسکا پورا
کرتی تو طب یونانی یہ کتاب ہو جاتی طب نبوی نرہتی **علاج** برای عرق النسا سفر السعادة
مین روایت کی ہی انس بن مالک سی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے دوا کیا کرو تم
عرق النسا کی عربی بکری کے ساتہ کہ پکائی جاوے پہر حصہ کی جاوے ہر روز ایک
حصہ نہار موہنہ پیا جاوے **ف** یعنی عربی بکری کے سرین کا گوشت لیکر اوسکی
یخنی پکاوے اور تین دن نہار موہنہ اوسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالی اوس درد کو
فایدہ بہت ہوویگا عرق النسا نام ہی ایک رگ کا کہ وہ سرین سے کعب تک
طول ہو جاتی ہی اور اوسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہی یہانتک کہ سب کچہہ بہول
جاتا ہی سو اسواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین کہ وہ اپنی سب چیز کو بہول جاتا ہی **علاج** برای دفع
قبض سفر السعادة مین آیا ہی کہ آنحضرت نی پوچہا اسما بنت عمیس سے کہ تو اسہال طبیعت کا
کس چیز سی کیا کرتی ہی کہا اوسنے کہ شبرم سے فرمایا کہ یہ تو نہایت گرم ہی اوسنی عرض کی کہ
پہر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہون فرمایا حضرت نے کہ اگر کوئی چیز موت کی وارد ہوتی

نوسنا ہی ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا ف شبرم ایک گہاس ہی ملک حجاز مین کہ
جو تیسی درجہ مین گرم ہی ایسی چیز سے ہی اسہال کرنا خوب نہین ہی اور ایک حدیث مین آیا
ہی کہ اختیار کرو ای لوگو سنا کو اور سنوت کو اسلیئے کہ ان دونوں مین شفا ہی ہر بیماری کی مگر موت
سی نہین سنوت مین آئمہ قول ہین صحیح یہ ہی کہ شہد کو کہتے ہین کیونکہ شہد اور سنا طبیعت
کے اسہال کرنیکے واسطے یہ دونو بی نظیر ہین شہد کے فواید اوپر بیان ہو چکی ہین مگر سنا
بہتر ہوا کرتی ہی مکہ کی اسہال کرتی ہی بلغم اور سودا کو اور فایدہ کرتی ہی اخلاط سوختہ کو
اور پاک کرتی ہی دماغ کو اور جلا کرتی ہی جلد کو اور دفع کرتی ہی امراض بلغمی کو اور مفید
ہوتی ہی مرض سوداویکو اور نفع کرتی ہی جنون کو اور دور کرتی ہی صرع کو یعنی مرگی کو اور دفع
کرتی ہی شقیقہ کو اور سارے سر کے درد کو اور تقویت دیتی ہی جرم قلب کو علاج برای دفع
امراض بدن مسلم نے ابو ہریرہ رض سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ ہر بیماریکے واسطے دوا ہی کلونجی مین مگر موت کی نہین ہی مضمون حدیث کا تمام ہوا
ف جالینوس نے کہا ہی کہ کلونجی تحلیل کرتی ہی نفخ کو اور جب کہا دے اوسکو پیٹ
کی کرمونکو قتل کرتی ہی اور جوشش کر کے اوسکو سر پر لگا دے تو زکام دفع ہو جاتا ہی اور
بدن سے اگر خشکی کی جہت سے چھلکے اترتے ہون تو کہانا اسکا بہت فایدہ کرتا ہی
اور اگر بدن پر تل نکلتے ہون تو لگانا اسکا بدنکو صاف کرتا ہی اور بند ہوی حیض کو
کہول دیتا ہی اور ضماد اسکا سر کے درد کو فایدہ کرتا ہی اور پہوڑونکو توڑ ڈالتا ہی اور
سرکہ مین اگر ملا کر کہا دے اسکو تو ورم بلغمی دور کرتا ہی اور اسکو ملا کر روغن ایرسا مین سونگہی تو
آدہے سر کے درد کو مفید ہوتا ہی اور کہانا اوسکا دم جرہنی کو فایدہ بخشتا ہی اور کلی اوسکی دانتون

کہ درد کو کہو دیتی ہی اور کہانا اسکا بول کو جاری کرتا ہی اور اگر گہر مین اسکی دہونی کرین
تو بچہر اور کٹہمل دور ہو جاتے ہین اور بعضی علمانے لکہا ہی کہ خاصیت اوسین یہ ہی کہ بلغمی اور
سوداوی بخار کو دور کرتا ہی اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور اسکی پوٹلی باندہ کر زکام والے
کے کلیمین ڈال دیوین تو زکام کو مفید ہوتا ہی اور چوتہی دنکے بخار کو فایدہ بخشتا ہے اور اگر کسی
عورت کا دودہ خشک ہو گیا ہو تو اوسکا کہانا درد کو جاری کرتا ہی اور معدہ کی رطوبت کو
خشک کرتا ہی اور سواد کو بکہا دیتا ہی اور بچی کو پیٹ سی گرا دیتا ہی اور قولنج ریحی کو فایدہ دیتا
ہی اور درد سینہ اور کہانسی کو کہودیتا ہی اور تلی اور تی کو دفع کرتا ہی اور استقا اور طحال
کو فایدہ بخشتا ہی اور مداومت اسکی روغن زیتو نکے ساتہہ رنگ کو سرخ کرتی ہی اور
چہرہ کو صاف کرتی ہی اور اگر سرکہ کے ساتہہ اوسکو کہایا کری تو کرم شکم کی مرجاتی ہین
اور اسکو سکنجبین کے ساتہہ کہاوے تو چوتہی دنکے بخار اور بلغمی بخار کو مفید ہوتا ہی
اور اگر اسکو شہد کے ساتہہ کہاوے تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہی اور اگر کلونجی کو جلاکر
کہاوے تو بواسیر کو فایدہ ہوتا ہی اور اگر ورم سخت ہووے تو شیر خورے
لڑکیکے بول مین ملاکر کلونجی کو ضماد کرے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہی اور اگر سرکہ مین ملاکر
برص پر لگاوے تو برص اچہا ہو جاتا ہی اور اگر خصیہ سوج گیا ہو تو سرکہ مین اوسکو بہی اسکا
ضماد مفید ہی اور اگر اندراین کے پانی مین اسکو ملاکر ناف پر لگاوے تو کدو دانہ پیٹ کے
مرجاتے ہین اور اگر کسیکے بال بودی ہو جاوین اور ہر روز ٹوٹا کرین تو اسکو
حنا مین ملاکر لگاوے تو بال مضبوط ہوتے ہین اور اگر گلاب مین ملاکر
لگاوے تو سوداوی زخم کے واسطے بہت مجرب ہی اور اگر اسکو

روغن زیتون مین ملاکر قضیب پر لگاوی تو قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور قتادہ نے کہا ہی کہ
جو کوئی کلونجی اکیس دانہ لیکر ایک کپڑے مین باندہ کر پانی مین جوش کری اور پہلی روز دہنی نتہنی مین
دو قطرہ ٹپکا دی اور بائین مین ایک قطرہ اور دوسرے روز بائین مین دو قطرے اور داہنے
نتہنی مین ایکقطرہ اور تیسری روز پہر داہنی نتہنی مین دو قطری اور بائین مین ایک قطرہ
اسیطرح سے تین دن تک اس عمل کو جو شخص کری تو دماغ کی بیماریسی امن مین رہی گا اسواسطے
فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ کلونجی سوا موت کے ہر مرض کی دوا ہی **علاج** از جانب
خدا تعالی برای دفع امراض بدن صاحب جامع کبیر نے لکہا ہی ایک حدیث کہ فرمایا نبی نی کہ
چار چیز کو برا نجانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکہہ کا دکہنا برا نجانا کرو اسلئے کہ آنکہہ
کا دکہنا باز رکہتا ہی اندہا ہونیسے اور دوسرے زکام کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ جذام کے
روگ کا کاٹ ڈالتا ہی اور تیسری کہانسی کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ فالج کے روگ کو کاٹا کرتی
ہی اور چوتہی پہوڑی پہنسے کو برا نجانا کرو کیونکہ وہ کاٹا کرتا ہی برص کو **ف** یعنی اگر کبہی
کبہی تمکو یہ چار بیماریان ہو اکرین تو اونکو برا نجانا کرو اسواسطے کہ انکی ہونیسے جو مہلک چار بیماریان
ہین وہ دفع ہو اکرتی ہین **علاج** برای دفع امراض بدن جمع الجوامع مین جلال الدین سیوطی
نے ایک حدیث لکہی ہی دیلمی سے کہ اوس حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہی حضرت علی علیہ
السلام سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لہسن کہایا کرو ای لوگو اور دوا کیا کرو اوسکے
ساتہہ سو اسواسطے کہ اوسمین شفا ہی بہت بیماریونسے مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف**
اس حدیث کی صحت مین اگرچہ گفتگو ہی علما کو مگر اطبا کے نزدیک لہسن مین فایدے بہت سے
ہین ورم کو تحلیل کرتا ہی اور حیض کو کہول دیتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور عرق

بدنمین جاری کرتا ہی اور سدونکو کہول دیتا ہی اور بو معدہ کی دفع کرتا ہی اور معدہ کو جلا
کرتا ہی اور رطوبت زایدہ کو معدہ کی خشک کرتا ہی اور خون کو رقیق کرتا ہی اور ردی ہوا
معدہ سے دور کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہی اور قولنج
ریحی کو مفید ہی اور نسیان کو دفع کرتا ہی اور طحال کو فایدہ کرتا ہی اور کمر کے درد کو جو ریح سی ہو
تو مفید ہی اور مرطوب مزاج والیکو قوت باہ پیدا کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور گرم مزاج
والیکی منی کو خشک کرتا ہی اور درد معدہ کو مفید ہی اور درد مفاصل کو بہت فایدہ کرتا ہی
اور شکم کی کرمونکو دفع کرتا ہی اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکو مارتا ہی اور استحاضہ
کو صاف کرتا ہی اور ضیق النفس کو مفید ہی اور فالج اور رعشہ کو فایدہ کرتا ہی اور سنگ گردہ
کو دفع کرتا ہی اور اگر اوسکو جوش کرکے کلی کرین تو دانت مضبوط ہو جاتے ہین لیکن کثرت
اسکی خونکو جلا دیتی ہی اور بواسیر کو ضرر کرتا ہی اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہی اور صفرا
پیدا کرتا ہی اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہی اور ضماد اسکا دودہ مین ملاکر دنبل کو کہول دیتا ہی
اور اگر نوشادر کے ساتھ ملاکر برص پر لگادے تو برص دور ہو جاتا ہی اور اسیطرح خصیہ
سوجہی ہوئی کو ضماد اسکا فایدہ کرتا ہی مگر بے ضرورت کے کہانا اسکا خوب نہین اسلئے
کہ فرشتونکو اسکی بو سے نفرت ہی اسواسطے آنحضرت نے منع کیا ہی کہ اسکو کچا کہا کر
مسجد مین آیا نہ کرین علاج برائے دفع برص سیوطی نے نقل کیا ہی کہ کہا عمرؓ نے کہ نہایا کرو
دہوپ کے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کردیتا ہی برص کو علاج برائے دفع خارش
کہ از گزیدن ہوام باشد بخاری اور مسلم نے روایت کی ہی انس ابن مالک سے کہ کہا
انس نے کہ کہجلی پیدا ہوئی عبد الرحمن اور زبیر بن العوام کو یہانتک

کہ اوس سے بہایت حیران تہی سو رخصت دی رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ریشمی کرتا پہنا
کرین اور مسلم کی بعضے روایت مین آیا ہی کہ انہون نے جوون کی کسی جنگ مین شکایت
کی رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے پس رخصت دی حضرت نے ریشمی کرتہ پہننیکی مضمون حدیث
کا تمام ہوا **ف** جانا چاہیے کہ اس حدیث مین دو بات معلوم ہوئین ایک تو یہہ کہ ریشمی کپڑا
مردونکو استعمال کرنا حرام ہی کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت کرتا ہی اوسکے حرام ہونے پر
اگر نہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تہی اور دوسرے یہہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز ہی درست
ہوجاتی ہی اور یہہ معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فایدہ کرتا ہی کیونکہ ریشم قوت دیتا ہی
قلب کو اور فرحت مین لاتا ہی دلکو اور دفع کرتا ہی امراض سوداویکو اور مفرح جز مین لکہا
ہی کہ ابریشم گرم ہی اور فرحت دینے والا ہی اور پہنا اسکا دفع کرتا ہی قمل کو یعنے
جون کو علاج برای دفع ذات الجنب ترمذی نے زید بن ارقم سے روایت کی ہی کہ فرمایا
رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو ای لوگو ذات الجنب کے قسط بحری اور زیت کی
ساتہہ **ف** جانا چاہیے کہ قسط دو قسم ہی ایک شیرین اور دوسرا تلخ شیرین سفید
ہوتا ہی اور تلخ سیاہ ہوتا ہی اور ذات الجنب کی دو قسم ہین ایک تو ورم ہوتا ہی
سینہ مین گردہ ورم عضلات مین پیدا ہوا کرتا ہی پہر باطن سے ظاہر مین آجاتا ہی
سو یہہ قسم نہایت برا ہوتا ہی اور علامت اسکے یہہ ہی کہ بخار اور کہانسی اور ضیق
النفس اسمے ہوا کرتا ہی اور دانتون بہت ہوتا ہی اور پیاس کا غلبہ رہتا ہی اور
ذہن مختلط ہوجاتا ہی اور دوسرے قسم ذات الجنب کی یہہ ہی کہ ریح اسکے بند ہوجانے
سے پسلیون مین ایک درد ہوتا ہی سو قسط بحری علاج اسکا ہی یعنے اگر روغن زیت مین ملا کر اوس درد کے

جگہ پہ مل دیوی اور اوسمین سے تھوڑا سا کہنی بار جاٹ ہی لیوی تو اس درد کو یہہ علاج انشاء
تعالی فایدہ کریگا اور اگر پہلی قسم کو جو اوپر بیان ہوئی ہی بلغم کے سبب سے ورم ہوتا ہی تو یہہ
علاج اوسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم صفراوی یا دموی ہوگا تو یہہ علاج فایدہ نکریگا اور
ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاصل اسکا یہہ ہی کہ حضرت صلعم ایکبار بیمار ہوئے گھر کے لوگون نے
جانا کہ آپکو ذات الجنب ہی یہہ سمجھکر قسط اور روغن زیت اونکی موںہہ مین ڈالنی لگے حضرت نے
اشارون سے منع کیا مگر کسینے نہ مانا پہر جب حضرت ہوشیار ہوئے تو پوچھا کہ یہہ کیا تھا انہونے کہا
کہ قسط تھا اور زیت لوگ ذات الجنب اس مرض کو سمجھے تھے فرمایا کہ حق اوس مرض سے مجکو بچا لیگی
اور فرمایا کہ جسنے میرے موںہہ مین دوا ڈالی ہی اوسکے موںہہ مین بھی یہہ دوا ڈالی جاویگی
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسکو طب مین دخل نہووی تو وہ ہرگز علاج نکرے
کیونکہ اگر کسیکو ضرر ہوجاوے گا تو ضمانت لازم آویگی اور سفر السعادۃ والے نے مرفوعا
روایت کی ہی عمرو بن العاص سے کہ جو شخص نادانی سے طبابت کری اور علاج سے واقف
نہووے تو وہ ضامن ہی ف علمانے کہا ہی ہر شخص نادانی سے کسیکا علاج کرے اور
وہ مریض ہلاک ہوجاوے تو اوسپر ضمانت لازم آویگی اور کسیکا علاج کرنیکے واسطے
دو حکیم جمع ہوجاتے ہین تو حضرت نے فرمایا تہا کہ جو حاذق ہو تمہارے بیچ مین
وہ اس مرض کا علاج کرے یعنے اگر نادانی سے علاج کریگا تو اوسپر
ضمانت لازم کی جاوی کی امام مالک نے موطا مین اس حدیث کو بیان
کیا ہی اوسکا حاصل یہہ ہی کہ جو بیان ہوچکا ہی جسکو منظور ہو موطا مین
اس حدیث کو دیکھ لیوے **علاج برای درد سر** ابن ماجہ مین آیا ہی کہ جب

سر مین درد ہوا کرتا تہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تو لیپ کیا کرتے تہے اپنی سر پر مہندیکا اور
فرمایا کرتے تہے کہ بیشک یہ فایدہ کریگی اللہ کے حکم سے حاصل اسحدیث کا تمام ہوا ف
یہ علاج ہی اوس درد کا کہ جو بادی ہو اور اگر بادی ہووے خون کے سبب سے تو اوسکا علاج
حجامت ہی یعنی پچھنی کا لگوانا چنانچہ ابوداود مین آیا ہی کہ جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول
صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے درد سر کا تو اوسکو فرمایا حجامت کرا اور جسنے شکوہ کیا اپنے
پیٹ کے درد کا اوسکو بہی فرمایا ہی کہ مہندیکا لیپ کر اور جامع ترمذی مین ام رافع سے روایت
کی ہی کہ جب نبی کو پہوڑا یا پہنسی ہوتا تہا یا کوئی کانٹا لگتا تہا تو اوسپر مہندی لگایا کرتے
تہے **ف** اطبانے لکہا ہی کہ مہندی سدونکو اور رگونکی مونہہ کہول دیتی ہی اسواسطے حضرت
صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہی اور خاصیت اسمین یہ ہی کہ رطوبت زیادہ کو
خشک کرتی ہی اور اگر سات مثقال شکر کے ساتہہ اوسکو کہاوے تو ابتدا کے جذام کو بہت
فایدہ کرتی ہی اور بعضونے لکہا ہی کہ اگر ایک مہینہ اوسکو کہاوے اور اوسپر بہی ابتدا کا
جذام بجاوی تو پہر کسی علاج کے قابل نہین ہی اور اگر کسیکے ناخن جاتے رہی ہون
تو پانی اوسکا تہار کر دس مثقال دس روز تک پیا کری تو ناخن اصلی پیدا ہوجاوینگے
اور لیپ اسکا بندبول کو کہول دیتا ہی اور اگر نیم مثقال پسوا کر اوسکو پیوی تو قولنج کو
دفع کرتا ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بہی فایدہ کرتا ہی اور اگر آبلہ پر لگاوی
تو آبلہ پہوٹ جاتا ہی اور اگر مونہہ مین قرحہ ہوجاوی تو مضمضہ اسکا بہت فایدہ کرتا ہی
اور درد زانو کو لیپ اسکا بہت مجرب ہی **علاج** برائے عذرہ کہ طفلان را می شود عذرہ
ایک بیماری ہی کہ شیرخوارہ لڑکے کے حلق مین ہوا کرتی ہی اور اس بیماری کے ہونیکا سبب

یہ ہی کہ دائی جو اونگلی حلق مین ڈال کر زور سے گلا دباتی ہی تو اوس جہت سے
یہ مرض ہوا کرتا ہی اور بعضے وقت خونکی جہت سے بہی یہہ مرض ہوا کرتا ہی اور علامت
اوسکی یہہ ہی کہ لڑکیکے مہنہ سے اور ناک سے خون بہت جاتا ہی سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
منع کیا عورتونکو لڑکیکے حلق کو بہت دبایا کرین اور اوس بیماریکا علاج اسطرح سے فرمایا ہے
چنانچہ امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین لکہا ہی کہ داخل ہوے رسول اللہ عایشہ کے گہر مین
اور نزدیک عایشہ کے ایک لڑکا تہا کہ اوسکے نتہنونسے خون جاتا تہا فرمایا حضرت نے کہ کیا
ہوا اسکو کہ خون اسکے نتہنونسے جاتا ہی لوگون نے کہا کہ اسکو عذرہ ہی اور اسکے سر مین درد ہی
فرمایا کہ وای ہی تمکو قتل نکیا کرو اپنی اولاد کو یعنی حلق اتنا نہ دبایا کرو کہ لڑکے کی یہہ حالت
پہونچی پہر فرمایا کہ جس لڑکیکو عذرہ ہووے تو پس چاہیے اوس عورت کو لیوے ہو رسا
قسط بحری پہر پانی مین حل کری اوسکو اور ڈال دیوی لڑکیکی ناک مین پہر عایشہ صدیقہ نے
فرمایا یہہ علاج اوس عورتکو غرض وہ لڑکا اچہا ہو گیا حاصل حدیث کا تمام ہوا ت
اطبا نے لکہا ہی کہ قسط بحری ادرار کرتا ہی بول کو اور حیض کو اور جذب کرتا ہی ما و دیہکو
اندر سے اور سدہ جگر کو کہول دیتا ہی اور ورم رحم کو اور درد سینہ کو مفید ہی اور معدہ
کو قوی کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور معدہ
کی کرمونکو قتل کرتا ہی اور دماغ مین جو ہمیشہ درد رہتا ہی تو اوسکو دور کرتا ہی اور درد
مفاصل کو فایدہ کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتہہ ملا کر
کوئی چاٹے تو جو تپ دن کے بخار کو فایدہ کرتا ہی اور اگر شہد کے
ساتہہ چاٹے تو دام حرہ نے اور برانی کہاسی کو فایدہ کرتا ہی اور طحال کو

کہولا دیتا ہی اور رعشہ کوبہی کہولدیتا ہی اور دہونی اسکی وبا اور تمام کو مفید ہی اور ضماد
اسکا کلیجے کو فایدہ کرتا ہی اور عرق النسا کو بہت مفید ہی اور روغن زیتون کے ساتہہ کان کے
درد کو فایدہ بخشتا ہی اور اگر سرکے درد کے واسطے اسکو پیسکر سونگہا کرے تو درد جاتا رہتا
ہی اور جاننا چاہیے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کری اور کہی کہ قسط بحری تو گرم ہی اور عذرہ بہی گرمی
پیدا ہوتا ہی تو پہر کیونکر اس بیمار کو فایدہ ہوگا جواب اسکا یہہ ہی کہ عذرہ بہی پیدا ہوتا ہی جو کسی
اور بلغم سی ملکر کہ بلغم زیادہ ہوتا ہی اور خون کم ہوتا ہی سو قسط بحری کی گرمی کو بلغم کی رطوبت
جذب کرتی ہی پس اسواسطے یہہ دوا اس بیمار کو فایدہ کرتی ہی اور بعضے علمانے جواب دیا ہی کہ یہہ معجزہ
حضرت کا ہی اسمین کلام کرنا محض نادانی ہی **علاج** برای دفع درد دل ابوداودنے روایت کی
سعد سے کہ ایکبار بیمار ہوا مین سو آئی حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خبر کو پس رکہا ہاتہہ مبارک
اپنا میری سینہ پر یہانتک کہ سردی ہاتہ کی پائی مینے اپنے دل پر فرمایا کہ تیری دلمین درد ہی سو
جا تو حارث بن کلدہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہی لوگونکے پہر لیوی حارث سات
کہجورین مدینہ کی کہجورونمین سے پہر اوسکو کہلی سمیت کوٹ ڈالی پہر تجہے کہلادے مضمون
حدیث کا تمام ہوا **ف** علمانے لکہا ہی کہ مدینہ کی کہجورونمین حق تعالی نے خاصیت
رکہی ہی کہ دلکے درد کو فایدہ کیا کرین اور یہہ جو فرمایا کہ سات کہجورین لیوی سو اس
گنتی کے معنی کی خاصیت کو اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہین جانتا اس جگہہ سب
حکیمون کی حکمت عاجز ہی کیونکہ صاحب وحی خوب جانتا ہی دوسرا کوئی کیا جانے
یہہ حکمت علاقہ رکہتی ہی وحی سے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی صبح
کو سات کہجورین کہایا کرے تو اوسکو زہر اور جادو کبہی اثر نکرے گا

مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس جگہہ ہی عقل حکیمونکی عاجز ہی کوئی ہرگز معلوم نہین
کر سکتا ہی کہ کیا حکمت ہی کیونکہ جادو مین اور کہجور کے کہانی مین عقل کے نزدیک ہرگز
علاقہ معلوم نہین ہوتا ہی مگر اس جگہہ اعتقاد قوی چاہئی جیسا اعتقاد اللہ اور رسول پر
ہوویگا ویسا فایدہ ہی ظاہر ہوویگا اسیواسطے ہمنی اوپر ذکر دیا ہی کہ جسکو علاج کرنا طب
نبوی کے ساتہہ منظور ہووے وہ اول اپنی اعتقاد کو درست کری اور اعتقاد درست کرنیکے
یہ معنی ہین کہ اوسکو شک اور خوف ان علاجونکی کرنیمین ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم ہی اوسکو
منع کری تو یہ جانی کہ ان حکیمونکی علم ظنی ہین اور رسول کا علم یقینی ہی ظن اور یقین کیونکر
برابر ہوسکتا ہی اور اگر جسکو یہہ درجہ یقین کا حاصل نہو تو اوسکو چاہیے کہ علاج انہین حکیمونکا
کرے کیونکہ کہ اسمین ایمان جانیکا خوف نہین ہی اور جاننا چاہیے یہ بات کہ علاج کرنا سنت
ہی وہان پرہیز کرنا ہی سنت ہی کوئی یہ نجانی کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کی ہی کیونکہ
پرہیز کرنا ثابت ہوتا ہی قرآن سے جیسا فرمایا ہی حق تعالی نے کہ اگر تم مریض ہو تو
تیمم کرلو اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صہیب کو کہ تو کہجورین نہ کہا اس لئے
کہ تیری آنکہہ دکہتی ہی رمدی اور اسی رسالہ مین اوپر بیان ہوچکا ہی کہ حضرت علی رض
کو بہی حضرت نے کہجور کہانے سے منع کیا اور فرمایا کہ اسکو نکہا کیونکہ کہ تو نقاہت
رکہتا ہی اور آنکہہ دکہتی ہی اور خود بہی قریب سے پرہیز کرتے تہے اس کا بیان
بہی اوپر ہم کر آئے ہین سو ان دلیلون سے معلوم ہوا کہ بیمارین آدمی کو پرہیز کرنا ہی
ضرور ہی حکیم حاذق دیندار جو اوسکو بہی اوسکے کہنے سے عدول نکری مگر بی ضرورت
اگر کوئی چیز حرام کہلا دی تو اوسکا کہنا نمانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار

نہین ہی او سوقت اوسکا کہنا قبول نکری اور تندرستی کا بہروسا اپنی رب سی رکہے
علاج برای دفع خدر جاننا چاہیی کہ خدر اوس بیماریکو کہتے ہین کہ آدمی کے بدن مین
کسی سبب سی حس و حرکت نرہی اور گرمی اور سردی اوسکے بدنمین ہرگز معلوم ہنو سو
علاج اوسکا یہ ہی سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ کوئی آدمی ایک درخت کے پاس
گئی اور اوسمین سے نادانستہ توڑکر کہا گئی فی الفور اوس جگہہ پر اکڑ گئی اور حس و حرکت اوسمین
ذرہ نرہی سو حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ ٹھنڈا کرو پانی کو مشک مین پہر چہڑکو
اوپر دو اذان کے بیچمین یعنے مابین فجر کی اذان اور تکبیر کے اس پانیکو اوپر چہڑک دو یہہ
علاج طب یونانی کی بہی موافق ہی اسواسطے کہ جسکو غشی آجاتی ہی تو اوسکے مونہہ پر پانی ٹھنڈا
چہڑکا کرتے ہین علاج برای بثرہ جاننا چاہیے کہ بثرہ کہتے ہین ہندی زبانمین پہوڑی کو
علاج اسکا یہ سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ کہا کسی بی بی نے حضرت کی بی بیون سے کہ آئی میری
ہان رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور میری اونگلی مین نکلا تہا پہوڑا پس فرمایا کہ تہوڑا تیری پاس
ذریرہ ہی مین نے عرض کیا کہ ہی فرمایا کہ لگادی اوسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا
ف ذریرہ کہتے ہین قصب الذریرہ کے میدہ کو یعنی قصب الذریرہ جسوقت پرانا ہو جاتا
تو اوسکے اندرسے ایک چیز مانند گہن کے نکلتی ہی اوسکو ذریرہ کہتے ہین اور جالینوس
نی لکہا ہی کہ ذریرہ کو پانی مین پیس کر اگر پہوڑی پر لگاوی تو اچہا ہو جاتا ہی علاج
برای خوشدل کردن مریض بسخنان خوش آیندہ یعنے اچہی باتین شیرین کری
مریض کے روبرو یہہ بہی مرض کو دفع کرتے ہین سفر السعادۃ مین
روایت کی ہی ابو سعید سے کہ جب داخل ہو تم اوپر مریض کے ڈہیل بیان کرو

عمر کی مدت مین اسواسطی کہ کہنا ٹال نہین دیتا ہی کسی چیز کو لیکن خوش کرتا ہی مریض کے دلکو
ف یعنی جب بیمار کی خبرگیری کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم نکہایا کرو عمر تمہاری بہت ہی
انشاء اللہ تعالے اب تم جلدی تندرست ہو جاؤ گے سو یہ کہنا تمہارا تقدیر کو نہین ٹالتا مگر
فایدہ اسمین یہ ہی کہ بیمار کا دل خوش ہو جاتا ہی اس حدیث سی معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو
خوشی کی باتین کہی کہ مریض کا دل ہلکا ہوتا ہی مگر اتنا لحاظ کیا چاہیی کہ جھوٹے قصہ اور
کہانی نکہا کری کیونکہ اسمین خود بہی گنہکار ہویگا اور اوس مریض کو گنہکار کریگا ایسی وقت
مین بیمار کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ و استغفار کری اور اپنی رب کے طرف ہر دم رجوع کرے
یہ وقت کہانیون اور قصونکا نہین ہی مگر کوی شخص بطور مزاح کے کہ جسمین فحش نہو وی کبہی
کبہی مریض کی دلکو خوش کیا کری تو کچہہ مضایقہ نہین ہی کیونکہ اسمین مرض کو تخفیف ہوا کرتی
ہی مگر استہزا انکری استہزا ایک مرض روحانی ہی کہ آدمی واسطے طمع دنیا کے اپنی عزت کو
امیرونکی پاس اور سردارونمین کہوتا پہرتا ہی اور امیر لوگ اوسکو مسخرہ جانکر اوس سے ہمیشہ
ہنسی اور ٹھٹہا کرتی ہین سو ایسا شخص نزدیک حقتعالی کے بدترین خلایق ہی اور اوسکی صحبت
سی دلونکو زنگ لگتا ہی سو علاج اس مرض کا یہ ہی کہ طمع اور حرص کو اپنی بیخ مین سے
دفع کری اور قناعت کو اپنا شیوہ گردانے بلکہ ذلت کا بدلا عزت حاصل ہو جاوے علاج
برای دفع غضب یعنی غصہ جاننا چاہیی کہ غصہ بہی ایک مرض ہی امراض نفسانی مین
سے کہ ضرر اسکا اپنی تیئن بہی ہوتا ہی اور غیر کو بہی ہوتا ہی اور صفرا جوش
کرتا ہی اور بعضی وقت اوسکی زیادتی سے روح اور حرارت عزیزی باہر آجاتی ہی اور
پہر اس سبب سے تپ آجاتی ہی اور دردسر اور خفقان اور غشی اور سودا

اسکی بیماریاں طرح طرحکی پیدا ہوتی ہین اور آخر کو کلمات کفر کے منہ سی نکالنی لگتا ہی
اور عزت اور وقار اسکہو ہین لوگو نکی کم ہو جاتا ہی اور اسیطرح غصہ کرنیوالیکے دشمن بہت ہو
جاتی ہین اور دوست کم ہوا کرتے ہین اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہ جتنی امر
ہین اسسے پیدا ہوا کرتے ہین اور اگر قدرت رکہتا ہی تو دوستونکو ضرر پہونچاتا ہی اور
اگر عاجز ہوتا ہی تو مثل مشہور ہی کہ غصہ درویشن کا ن درویش وہ خود اپنی جان کو ہلاک
کرتا ہی اور کالیان اپنی تئین دینے لگتا ہی اور اپنی کپڑی پہاڑ ڈالتا ہی اور کبہی ایسا
ہوتا ہی کہ اپنی تئین تلوارسے یا کسی اور ہتیارسے قتل کر ڈالتا ہی اسیواسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ ای لوگو غصہ ایک چنگاری ہی کہ وہ سلگائی جاتی ہی آدمی
کے دلمین اسیواسطے آنکہین اوسکے سرخ ہوجاتے ہین اور گردنکی رگین پہول جاتی ہین
یعنی دلیل اوسکے آگ ہونے کی یہی ہی کہ رنگ اوسکا متغیر ہوجاتا ہی اور سارا جسم جوش
مین آجاتا ہی **ف** اس حدیث سی معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہی کہ دلمین پیدا ہوتا ہی
پہر بعد اوسکے بدن پر ظاہر ہوجاتا ہی سو آدمی کے تئین چاہیئے کہ اپنی تئین اس سی کہ یہ آگ
ہی بچاوے اور اگر آجاوے تو علاج اوسکا حدیث شریف مین تین طرحسے آیا ہی بعض
وقت تو فرمایا ہی کہ سرد پانی پی لیوے اور اوس سے وضو کری یہ علاج اطبا کی بہی
موافق ہی چنانچہ حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح مین لکہا ہی کہ اسوقت روح اور
حرارت عزیزی آدمی کی حرکت مین ہوتی ہی ایسے وقت مین سرد پانی پینے سے لوہے
بدن پر ڈالنی سے نفع کلی حاصل ہوتا ہی اور بعضی وقت علاج اسکا یون فرمایا ہی کہ اگر
کسیکو غصہ آوی اگر کہڑا ہو تو بیٹہ جاوی اور بیٹہا ہو تو لیٹ جاوے **ف** بعضی علمانی لکہا ہی

کر لیٹ جا جیسے حضرت کو مراد یہ ہی کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنی سمجہا دے
کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہی تو اگ کی کیون ریس کرتا ہی زمین کو دیکہہ کہ اسپر لوگ بول و براز
کرتے ہین اور تہوکتے ہین اپنی اوپر سب چیزونکو اٹہا تی ہی تجکو بہی چاہیی کہ جس چیز سی تو
بنا ہی اوسی چیز کی ریس کر تجہی اگ سی کیا کام ہی کیونکہ یہی اگ ابلیس مین بہر کی تہی کہ آخر کو
کافر ہو گیا اور حق تعالی کی جناب مین سے نکالا گیا واللہ اعلم باسرارہ و اسرار رسولہ اور
تیسرا علاج حضرت نے یہہ فرمایا ہی کہ جبکسیکو غصہ آوی تو اعوذ پڑہی اور حق تعالی کو یاد
کرنی لگی یعنے غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہی کیونکہ غصہ کرنا سنت
ہی شیطان راندی گئی کی اس لئی حضرت آدم پر اول غصہ شیطان ہی نی کیا تہا سو اوسکے
حال کو یاد کرکے اپنی غصہ کو دفع کری اور یہہ جو فرمایا کہ حق تعالی کو یاد کری یعنی اپنی
نفس کو سمجہاوے کہ دن بہر تو خدا تعالی کے بہت گناہ کرتا ہی اور وہ باوجود اس قدرت کے
بہی ہر کام مین عفو کرتا ہی اور تو تو عاجز ہی تجکو لازم ہی کہ اوسکے بندونپر ہر وقت عفو
کیا کری تا کہ قیامت کے دن تیری گناہ معاف کئی جاوین علاج برائے دفع حزن
سفر السعادہ مین لکہا ہی کہ جب حضرت کے گہر مین لوگونکا کوی رشتہ دار حضرت
عایشہ کا کوی رشتہ دار مر جاتا تہا تو تبینہ پکوایا کرتے ہے اور اوسکو ترید کے ساتہ
ترید پر ڈال کر کہتے تہے گہر کے لوگونکو کہاؤ تم اسکو اسلئے کہ اسمین شفا ہی اور حضرت
عایشہ کہتی ہین کہ مین نے سنا ہی رسول ہمارے کہ فرمایا کرتے تہے کہ تبینہ راحت
ہی دلکی بیماریکو اور کہو دیتا ہی بعض غمکو اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جب کوی کہتا
تہا رسول صلعم سی کہ فلانا شخص بیماری کی سبب سے کہانا نہین کہاتا ہی تو فرماتی تہی کہ تبینہ پلاؤ

اوسکو قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھہ مین ہی مقرر تلبینہ دہوڈالتا
ہی سکمو نکو جیساکوئی دہوتا ہی منہ اپنا میل سے حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف**
جاننا چاہئی کہ تلبینہ ایک چیز ہی رقیق کہ اوسکو پکایا کرتے ہین اور ترکیب اوسکے بنانی کی یہہ
ہی کہ جو کا آٹا بغیر چہنا لیکر اوسکو شیر مین پکاتی ہین پہر جب پکنی پر آیا تو اوسمین تہوڑا
سا شہد ملادیتی ہین پہر ٹہنڈا کرکے اوسکو پیا کرتے ہین اور بعضے وقت ثرید مین ملاکر اوسکو
کہایا کرتی ہین اور ثرید کا ذکر اوپر ہوچکا ہی جسکو منظور ہو اوسجگہہ دیکہہ لیوی سو یہہ غذا
قوت دماغ اور قوت قلب کے واسطے بہت فایدہ کرتی ہی اور شکم کی آلائش کو دفع کرتی ہی اور
معدہ کو جلا کرتی ہی اور غم کے واسطے نہایت مفید ہی اور جاننا چاہئی اسبات کو کہ تلبینہ طب
نبوی مین ایسا ہی کہ جیسے طب یونانی مین آش جو اسیواسطے جالینوس نے لکہا ہی کہ جو برابر کوئی چیز
پیدا نہین ہوتی ہی کیونکہ یہہ غذا تندرستونکی بہی کام آتی ہی اور بیمارونکی بہی کام آتی ہی
اسیواسطے بیمارونکو آش جو پلاتی ہین آش گندم نہین پلاتے کیونکہ جو پیاس کو مارتا ہی
اور خونکے جوش کو مٹاتا ہی اور صفرا کو دور کرتا ہی اور شکم کو جلا کرتا ہی اور ستو اوسکے
شیرین کرکے کہاوے تو بہت ہی خوب غذا ہی اور بعضے علمانی لکہا ہی کہ جو کی بہتر
ہونیکی دلیل یہہ ہی کہ جمیع انبیا علیہم السلام اکثر اسکو کہاتے رہی ہین پس مسلمان کے واسطے
اسکے بہتر ہونیکی دلیل کافی ہی جالینوس اور بقراط وغیرہ کیین یا کہین **علاج**
برای دفع زہر سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ ایک عورت یہودیہ نے گوشت مین
زہر ملاکر پکایا اور پہر حضرتؐ کے پاس لائے پہر حضرت نے اوس مین سے تہوڑا سا
کہایا اوس گوشت کو حق تعالی نے زبان بخشی اور وہ گوشت پکا ہوا بولا کہ مین زہر

آلودہ ہون آپ کہانا موقوف کرین پہر حضرت نے اوس عورت سی پوچہا کہ تو نے
اسمین زہر کیون ملایا تہا اوسنے جواب دیا کہ مینے تمہارے آزمانیکو ملایا تہا سواسطی کہ اگر تم
نبی ہو تو تمکو خلل کچہہ نہین کریگا غرض اوسوقت معجزہ ظاہر ہونیکے واسطے کچہہ خلل ظاہر نہوا مگر
باطن مین وہ زہر تاثیر کرگیا سواسطے جب اوسکا خلل معلوم ہوتا تہا تو پچہنی اپنی مونہہ پر کلوہ پر
گردن پر لگوایا کرتی تہی اس مقدمہ کے بعد حضرت تین برس زندہ رہی تہی آخرکو انتقال کے
وقت فرمایا تہا کہ وہ جو مین نے زہر کہایا تہا اسوقت اوسنی میری سینہ کی رگونکو توڑ ڈالا
غرض اسی حال مین انتقال فرمایا اسی جگہہ سے علما کہتی ہین کہ حضرت کو بہی شہادت نصیب
ہوئی ہی حق تعالی نے اس تبہ سی بہی خالی نہین رکہا ہی اور جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر
جادو کیا یہودیون نے تو حضرت نی جب ہی اپنی سر مبارک پر پچہنی لگوائی تہی اور اور جادو
ہونی کا بیان ادویات طبیعی مین مناسب نہین ہی ادویات الٰہی مین اسکا بیان کیا
جاویگا **ف** جاننا چاہیے کہ اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کو بہی فایدہ
کرتا ہی اس جگہہ بعضی ملحدین کہ جنکو ذرہ بہی ایمان سے حصہ نہین ملا ہی وہ لوگ طعن
کرتی ہین کہ خون نکلوانیمین اور جادو مین کچہہ بہی مناسبت نہین ہی فقط اپنی اٹکل سے
اپنا علاج کیا کرتے تہے اور دوسرا انکو اسیطرحسے بتایا کرتی تہے طب مین اونکو
ہرگز دخل نہین تہا جواب اسکا یہہ ہی کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس
علاج کو بیان کرتے تو یہہ طعن کرنیوالے ہرگز یہہ اعتراض نکرتے اور یہہ کہتے
کہ یہہ لوگ عقل کے پتلے تہے اونکو کہین سے یہہ علاج معلوم ہوا ہوگا ہملوگ
عقل دوڑانا اس مین کچہہ ضرور نہین ہی جواب اگر رسول کے مقدمہ مین

بہی دیتی اورکہتی کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہی عقل کو اسمین کیا دخل ہی تو اوسکے
حقمین کیا خوب ہوتا اور دوسرا جواب اسکا یہ ہی کہ جادو تاثیر کیا کرتا ہی بدن مین اور
روح حیوانی مین اور روح حیوانی پیدا ہوتی ہی خون سے بس حکیم روحانی نے اوس خون کو
کہ جو مادہ تہا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹہرایا کیونکہ خون کے نکلنے سے روح حیوانی ضعیف
ہو جاتی ہی سو اسواسطے حضرت نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو
بالکل دفع ہو گیا تہا اوسکا بیان انشا اللہ تعالی اور بابت آگے ہین بیان کیا جاویگا واللہ
اعلم باسراره علاج برائی مشکوۃ وغیرہ مین روایت آئی ہی ابو داودسی کہ قی کی نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نی پہر وضو کیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت م بعضی وقت قی
کے ساتہہ ہی علاج کیا کرتے تہی اسواسطے اطبا نے لکہا ہی کہ قی کے ساتہہ دماغ پاک ہوتا ہی
اور معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہی اور معدہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہی بقراط نے لکہا
ہی کہ آدمی کو چاہئی کہ مہینہ مین دو بار قی کیا کرے تو پہلی بار کچہہ رہگیا ہو تو دوسری بار مین
بالکل نکل جاوے مگر بہت عادت قی کی نکرے اس سے سینہ مین اور معدہ مین درد پیدا ہوتا
ہی جالینوس نے لکہا ہی کہ قی بالخاصیت مضعف معدہ ہی اور آتی ہوئی قی کو روکی نہیں
کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہین اور حضیہ بڑا ہو جاتا ہی اور جاننا چاہئی
کہ شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ اگر اندر سے معدہ جوش کری اور جسقدر جوش کری اوسقدر
نکل آوی تو اوسکو قی کہتے ہین اور اگر قدری قلیل نکلے تو اوسکو تہوع کہتے ہین اور
اگر جی متلاوے اور کچہہ نہ نکلے تو اوسکو غثیان کہتے ہین اس جگہہ سے ابکائی معلوم ہوا
کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہی کہ جب قی مونہہ بہر کر آوی کیونکہ قی نام

وسی کا ہی کہ جس قدر اندر سی کری اوسی قدر باہر آوی اور اگر اوس قدر نہ نکلی تو اوسکا
تمام ہونا شروع ہی نہیں علاج برای دفع بوی ترب یعنی مولی سفر السعادۃ مین نقل کی ہی تیرہ
شریعت سی اور اوسنی روایت کی ہی ابن مسعود سی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی
کہ جو شخص مولی کہاوی اور اوسکو خوف ہووی اوسکی بو کا تو چاہیی کہ یاد کری مجکو
در بعضی روایت مین آیا ہی کہ فرمایا درود بہیجی مجہپر مضمون حدیث کا تمام ہوا ف
بعضون نی کہا ہی کہ یہ حدیث منقطع ہی یعنی قول ابن مسعود کا ہی اور بعضی راوی مجہول ہین
کہ بعضی علمانی کہا ہی کہ اسکا تجربہ ہمنی کیا ہی مقرر بو کم ہو جاتی ہی واللہ اعلم
اور فواید اوسکی یہ ہین کہ اشتہا پیدا کرتی ہی اور آواز صاف کرتی ہی اور امراض
حلق کو دفع کرتی ہی اور بواسیر کو مفید ہوتی ہی اور سنگ گردہ کو فایدہ کرتی ہی اور
نمک اسکا بول کو کہول دیتا ہی اور اگر بعد کہانی کی چابی تو ریاح کو فایدہ کرتا ہی اور چہرہ
کی رنگ کو صاف کرتا ہی اور ہمیشہ کہانا اسکا گری بالونکو نکالتا ہی اور عرق اسکا
سدونکو کہول دیتا ہی علاج جامع کبیر مین لکہا ہی کہ ہر شفا ہی ہر بیماری کی اور فایدی
شری یہ ہین کہ جلا کرتی ہی معدہ کو اور تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور ادرار کرتی ہی بول کو
در براتی ہی دودہ کو اور کہول دیتی ہی حیض کو اور دفع کرتی ہی سنگ گردہ کو اور
سہال کرتی ہی بلغم کو اور کہول دیتی ہی سدونکو اور فایدہ دیتی ہی بواسیر کو اور بڑہاتا
اسکا قوت دیتا ہی باہ کو علاج جامع کبیر مین لکہا ہی کہ کرفس کو کہ بادیان
کرو السلی کہ وہ زیادہ کرتا ہی عقل کو اور سونکہا کرو نرگس کو اسی کہ
تمام کی ساتھ اگرچہ دن بہر مین ایکبار ہو یا مہینہ مین ایکبار یا سال مین ایکبار

فوایدکرفس کے یہ ہین کہ شکم کو قبض کرتا ہی اور بہوک کو پیدا کرتا ہی اور دلکو قوت دیتا ہی اور
بلغم کے فساد کو دور کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور شکم کی کرمونکو قتل کرتا ہی اور اوسکی
کہانیسے جی کا متلانا بہرجاتا ہی لیکن شکم مین سوزش پیدا کرتا ہی اور ذہن کو تیز کرتا ہی اور
فوایدنرگس کے یہ ہین کہ جذب کرتی ہی مواد کو اور قتل کرتی ہی شکم کی کرمونکو اور تحلیل کرتی ہے
ریاح کو اور اوسکی جڑ پانی مین بکاکر پیوی تو قی آجاتی ہی اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گرا
دیتی ہی بچہ کو اور جو مواد معدہ مین جمع ہو تو اوسکو نکال دیتی ہی اور زخمونکو بہر لاتی ہی اور
اوسکو اگر پیس کر شہد مین ملاکر درد مفاصل پر ملی تو بہت فایدہ ہوتا ہی اور اگر قضیب پر
اسکا ضماد کرین تو سخت ہوجاتا ہی اور ٹوٹی ہوی عضو کو لیپ اسکا جوڑ دیتا ہی اور
درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور خون جراحت کو بند کرتا ہی اور جاڑے کے موسم مین سونگہنا
اسکا نزلہ کو منع کرتا ہی علاج اور یہی کہانا دفع کرتا ہی دل کی ظلمت کو اور فوایٔد
ہی کے یہ ہین کہ کہانا اسکا بول کو ادرار کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور دلکو اور دماغ کو
قوی کرتا ہی اور روح حیوانیکو فرحت مین لاتا ہی اور کہانا اسکا سستی اور وسواس کو دفع کرتا ہی
اور اسہال کو بند کرتا ہی اور سونگہنا اسکا روح کو طاقت بخشتا ہی اور عورت کی پیٹ کے بچونکو
تہام رکہتا ہی اور ضعیف جگر کو فایدہ کرتا ہی اور نزلہ کو بند کرتا ہی اور دردلکو جلا کرتا ہی اور
فایدہ لوبیٔی کا یہ ہی کہ باہ کو حرکت دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور دود کو عورت
کے بڑہاتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور بند حیض کو کہول دیتا ہی اور بدن کو
موٹا کرتی ہی اور درد کمر کو اور درد گردہ کو فایدہ کرتا ہی لیکن دیر ہضم ہی اور
نفخ کرتا ہی اور خلط غلیظ اوس سے پیدا ہوتا ہی مصلح اسکا خردل اور زنجبیل ہے

اور اگر حمل مین لوبیا کہایا کری تو لڑکا عاقل پیدا ہوتا ہی اور **فایدہ** خربزہ کا اگر حاملہ عورت کہایا کری تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہی **ف** اور نو چیزین ہین کہ اونسی نسیان پیدا ہوتا ہی ایک تو پنیر کہانا دوسرے موش کا جھوٹا پینا تیسری سیب ترش استعمال کرنا چوتھی ہری دہنیئ کی کثرت کرنا پانچوین اکثر گردن پر پچھنی لگوانا چھتی درعود تو ننین چلنا ساتوین مصلوب کی طرف نظر کرنا آٹھوین کھٹمل اور جوونکو زندہ چھوڑ دینا نوین قرآن شریف ہمیشہ قبرستان مین پڑھنا اور نہار مونہہ کہجور کہانا قتل کرتا ہی شکم کی کرمونکو اور جو شخص ارادہ کری حفظ کا چاہئی اوسکو کہ اکثر شہد کہایا کری روایتین یہہ سب جامع کبیر مین لکھی ہین واللہ اعلم **علاج** صاحب جامع صغیر یہہ روایت کی ہی سلمہ بن اکوع سی کہ ملا کرتی تہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم مشک اپنی سر کو اور اپنی ریش مبارک کو **ف** علما نی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ مشک زہر کو صاف کرتا ہی اور قوت دیتا ہی دلکو اور دماغ کو اور مقوی کرتا ہی باہ کو اور وحشت اور غمکو دفع کرتا ہی اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہی اور سدونکو کہول دیتا ہی اور اخلاط کو تحلیل کرتا ہی اور سونگہنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا ہی اور ضماد اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی اور اگر کسیکی آنکہہ مین غبار ہووی یا سفیدی ہووے تو اسکو آنکہہ مین لگاوی بہت فایدہ حاصل ہوویگا اور غشی کو اسکا سونگہنا بہت فایدہ کرتا ہی اور اگر کسی کا بدن سن ہو جاوی تو ملنا اسکا بدنین حس و حرکت پیدا کرتا ہی اور فالج اور لقوہ کو فایدہ کرتا ہی اور رعشہ اور نسیا نکو مفید ہوتا ہی اور ابوداود کی بعضی روایت مین لکہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک سُنگہہ تہا کہ اوسمین سے خوشبو لیا کرتی تہے **ف** جاننا چاہئی کہ سنگہہ اوسکو کہتی ہین کہ چند چیزین خوشبودار

اسیطرح اوس اوس کو پانی میں خوب حل کرین پہر تہوڑا سا خوشبودار تیل اوسمین دو درہم یا تہا اوس کے مشک ملا کر چار گہڑی خوب حل کرین پہر جب خشکی پر آ جاوی تو اوسکی قرص بنا لیوین پہر جب خشک ہو جاوین تو انہین سورج کی ایک ہار بنا رکہین جب اوسکی خوشبو مٹی کو دل چاہی تو انہین لیکر سونگہا کرین اور بعضی علمانی لکہا ہی کہ وقت قربت کی اگر کوی اسکو اپنی کلیین بہا کری تو قوت باہ بڑی غالب ہو جاتی ہی واللہ اعلم اس جگہہ ایکبات اور ہی جاننا چاہیی کہ حضرت کو خوشبو کی کچہ حاجت نہ تہی کیونکہ اونکی ذات کی خوشبو ایسی تہی کہ دوسری خوشبو ہرگز برابری نہ کر سکتی تہی چنانچہ انس بن مالک نے کہا ہی کہ جو خوشبو حضرت کی عرق میں تہی مینے کسی عنبر اور مشک مین اور عطر مین ویسی خوشبو نہیں سونگہی ہی اور کہا ہی انس بن مالک نے کہ جس کلیمین سے حضرت گذرتی تہی ایسی خوشبو ہوتی تہی اور پہیل پڑتی تہی کہ لوگ جانتی تہی کہ حضرت اس گلیمین گذری ہین اور ام سلمہ حضرت کا عرق لیکر عطر مین ملایا کرتی تہین اسواسطے کہ وہ عطر سب عطرونسی زیادہ خوشبودار ہو جاتا تہا اور عتبہ بن وقد کے بدن پر ایک مرض پیدا ہوا تہا حضرت نے اوسکے بدن پر اپنا ہاتہہ پہیرا سب بدن اوسکا خوشبودار ہو گیا یہانتک کہ اوسکے چار عورتین تہین اور ہر روز وہ عورتین خوشبو لگایا کرتی تہین مگر عتبہ کی بدنکی خوشبو کو کوئی خوشبو پہنچ نہ سکتی تہی چنانچہ طبرانی نے معجم صغیر مین اس قصہ کو لکہا ہی **علاج** ابوداود نے روایت کی ہی کہ حکم کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبودار کا سوتے وقت یعنی فرمایا کہ وقت سونے کے سرمہ لگایا کرو **ف** بعضی علما نے لکہا ہی خوشبودار سے مراد اس جگہہ وہ سرمہ ہی کہ جسمین مشک ہوا ہو اور ابن ماجہ مین روایت آئی ہی

کہ سب سرمونمین بہتر سرمہ اثمد ہی کہ روشن کرتا ہی نگاہ کو اور اگاتا ہی پلکونکو ترمذی کی شرح
مین لکھا ہی کہ اثمد کہتے ہین سرمہ اصفہانیکو اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص سرمہ
لگاوی پس چاہی کہ طاق لگاوی **ف** علمانے کہا ہی کہ سرمہ لگانیکے تین طور ہین ایک طور
تو یہ ہی کہ دو سلائی داہنی آنکہ مین دیوی اور دو سلائی بائین آنکہ مین پہر ایک سلائی
داہنی آنکہ مین لگاوی اور دوسرا طور یہ ہی کہ تین سلائی داہنی آنکہ مین لگاوی اور دو
سلائی بائین آنکہ مین دیوی اور تیسرا طور یہ ہی کہ تین سلائی دونو آنکھونمین لگاوی **علاج**
سفر السعادہ مین لکھا ہی کہ کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو دیتا تہا تو رد
نکرتی تہے اور فرماتی تہے کہ اگر کوئی تمکو خوشبو دیوی تو رد نکرو **ف** علمانے لکھا ہی کہ حکمت
اسمین یہ ہی کہ خوشبو لگانے اور سونگہنے سے اور مکانونکو ستہرا رکہنے سے بدنکو صحت بہت
حاصل ہوا کرتی ہی اور یہہ عمل تقویت قلب کے واسطے بہت فایدہ کرتا ہی اور خوشبو اور
ستہرای سے مکانونکی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہی چنانچہ مسند بزار مین آیا ہی کہ
فرمایا حضرت نے کہ مقرر اللہ پاک ہی اور پاک کو دوست رکہتا ہی اور ستہرائی رکہنے والیکو
دوست رکہتا ہی اور کریم ہی کریم کو دوست رکہتا ہی اور بخشش والا ہی بخشش کرنیوالیکو دوست
رکہتا ہی سو ستہرای رکہا کرو اپنی گردنین اور صحنونکو اور دہلیزونکو اور یہودیون کی
طرح نہو جاو کہ وہ جمع کیا کرتے تہے کوڑا اور کہوڑا اپنے صحنون مین باندہ
رکہتے تہے بقراط نے کہا ہی کہ بدبو سے آدمی کو بیماری پیدا ہو جاتی ہے
چاہیئے کہ بدبو اپنے سے دور رکہے اور اپنے تئین بدبو سے بچا وسے
اور دور رہے غرض حاصل کلام یہ ہی کہ آدمی کو چاہیئے کہ اپنی تئین اعتدال کے

رتبہ سی آگی قدم نہ بڑہاوی اور اعتدال مین کہی کہ افراط وتفریط ہر امر مین بری ہی تو
مخنثونکی طرح ہر وقت بناؤ سنگار کیا کرین اور نہ جاہل فقیرونکی طرح نہانا دہونا چہوڑ دین
اور بہوت ملکر او سر پریشان رکہو اگر ایسی تئین بی غسل کر دیوین کیونکہ دوا ایسی جب فائدہ
کرتی ہی کہ تب وہ دوا غذا ہو جاوی اور بعضی علما نی کہا ہی کہ آدمیونکو چاہی کہ اپنی
مکانونمین شیر کی پوست کا فرش نہ رکہین اسلیٔ کہ اس سی وحشت پیدا ہوتی ہی اور خفقان پیدا
ہوتا ہی اور صلوة مسعودیمین لکہا ہی کہ اسکو جہاڑو دینی سی محتاجی آتی ہی اور ابو اللیث
نی بستانمین لکہا ہی کہ جو شخص جہاڑو دیا کری کپڑی سی تو آخر کو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم
علاج صاحب سفر السعادة نی لکہا ہی کہ ہرگز جمع نکرتے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مچہلی اور
دودہ کو اور جمع نکرتے تہی ترشی اور دودہ کو اور ہرگز جمع نکرتی تہی دو غذا گرم کو اور
ہرگز جمع نکرتی تہے دو غذا سرد کو اور جمع نکرتے تہی دو قابض کو اور جمع نکرتی تہی دو مسہل کو
اور جمع نکرتی تہے اسکی مراد یہہ ہی کہ معدہ مین جمع نکرتی تہے یعنی کبہی ایسا اتفاق نہین
ہوا ہی کہ حضرت نے کبہی مچہلی ہی کہائی ہو اور بغیر ہضم ہوئی اوسکے اوپر دودہ پی لیا
ہو یہہ معنی ہین ایک جگہ جمع ہونیکے پس اسیطرح سب کے معنے ہین اور جاننا چاہیٔ کہ حضرت
دودہ اور انڈیکو جمع نکرتے تہے اور گوشت اور دودہ کو بہی جمع نکرتی تہی یعنی بغیر ہضم
ہوئی ایکسکے دوسری چیز نکہاتی تہی اور دو چیز مختلف کو بہی جمع نکرتے تہے جیسے قابض
اور مسہل اور سریع الہضم اور بطی الہضم اور گوشت بکا ہوا اور بہونا ہوا
ہی جمع نکرتے تہے اور تازہ گوشت اور باسی گوشت ملا ہوا ہی نکہاتے
تہے کیونکہ معدہ کو مختلف دو چیز کا ہضم کرنا مشکل ہی اور جاننا چاہی اسباکو

کہ حفظ بدنکی واسطی حرکت بہت فایدہ کرتی ہی چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کہانیکو
ذکر اور نماز کے ساتہہ اور بعد کہانیکے اوسیوقت سوجایا کرو اس سے دل تمہارا سخت
ہوجاوی گا ف مواہب مین آیا ہی کہ جسکی تندرستی اپنی منظور ہووے تو بعد
کہانے راتکے صد و پنجاہ قدم پہرا کرے اور شیخ وغیرہ اکثر اطبا کہتی ہین کہ حرکت
زیادہ نکری اسلئے کہ حرارت عزیزی تحلیل ہو جاتی ہی اور قوت ضعیف ہوجاتی ہی
اور بعضون نے کہا ہی کہ زیادہ حرکت حواس کو مکدر کرتے ہی مگر سکون بہی زیادہ اختیار
نکرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہو جاتی ہی اور آدمی کو سست کرتی ہی اور حرارت
عزیزی ضعیف ہوجاتی ہی قانون کی شرح مین لکہا ہی کہ حرکت اور سکون یہہ دونو
سرد مزاج ہین یعنی دونونکا مزاج بارد ہی اسواسطی حرکت رطوبت کو اور حرارت کو
تحلیل کرتی ہی اور سکون فضلات اور رطوبات کو پیدا کرتا ہی اور اعتدال ان دونونکا زیادہ
کرتا ہی حرارت عزیزی کو اور ہضم کرتا ہی کہانیکو اور تیز کرتا ہی حواس کو اور بہت کرتا ہی
اشتہا کو اور جلا کرتا ہی قوی کو اور اسطرح واسطے محافظت بدنکے ایک علاج سفر کرنا ہی
چنانچہ ابونعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ و
سلم نے سفر کرو تندرستی پاوگے روزی دیئے جاوگے ف اس حدیث کی علما کئی طرحسے
معنی کہتی ہین مگر یہان اسیقدر جاننا چاہیئے کہ سفر کرو کیونکہ اسمین تفریح طبع حاصل ہوتی
ہی اور ہر جگہہ کی ہوا مین حق تعالی نے جدے فایدے اور تاثیر پیدا کئی ہین اگر
کوئی ہوا تمہارے بدنکو موافق آجاویگی تو تم بوجہ احسن تندرست ہو جاوگے
یعنے ہر طرح کی غذا کہایا کروگے غرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نقل مکان

کرنا واسطے بیماری کی کچھ مضایقہ نہین ہی کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق
آجاوے اور اوسسے تندرستی ہوجاوے مگر منحوس جانکر اوس مکانکو چھوڑی کیونکہ
اسمین بو شرک کی آتی ہی ہر جگہ پر بہروسا اپنی رب پر رکہی اور ہر کسیکے کہنے سے وہم
مین گرفتار نہووے واللہ اعلم باسرارہ علاج طبرانی نے لکہا ہی معجم اوسط مین ابن عباس
سی مرفوعا روایت کی ہی کہ مسواک پاک کرتی ہی موہنہ کو اور خوش کرتی ہی رب العالمین
کو اور روشن کرتی ہی موہنہ کو اور نگاہ کو اور جامع کبیر مین لکہا ہی کہ مسواک زیادہ
کرتی ہی فصاحت کو اور پاک کرتے ہی موہنہ کو اور راضی کرتی ہی رب کو اور صاف
کرتے ہی دانتونکو اور خوشبودار کرتی ہی موہنہ کو اور مضبوط کرتی ہی مسوڑونکو اور
صاف کرتی ہی حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہی رطوبت کو اور تیز کرتی ہی نگاہ کو اور دیر مین
لاتی ہی بڑہاپی کو اور سیدہا رکہتی ہی پشت کو اور مضاعف کرتی ہی اجر کو اور آسان کرتی
ہی نزع کو اور یاد دلاتی ہی موت کی وقت کلمہ شہادت کو اور ہضم کرتی ہی طعام کو اور سیاہی
کا ٹیکا لگاتی ہی شیطان کے اور وسیع کرتی ہی روزیکو اور دور کرتی ہی دانتونکی میل
کو اور درد دندانکو اور قوی کرتی ہی معدہ کو اور زیادہ کرتی ہی عقل کو اور پاک کرتی
ہی دلکو اور نورانی کرتی ہی موہنہ کو اور قوت دیتی ہی دلکو اور بدنکو اور شفا کرتی ہی ہر
بیماریکو علاج جاننا چاہیئ کہ بدنکی علاجونمین خواب ہی یعنی سورہنا بہی ایک علاج ہی چنانچہ
حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شریف مین کہ اللہ ایسا ہی کہ مقرر کیا واسطی تمہاری رات کو
تاکہ تم آرام کرو بیچ اوسکے یعنی آرام کرو رات کو تاکہ دن بہر کے ماندگی تمہاری اوترجاوی
اور تندرستی تمہاری بنی رہی تاکہ عبادت مین اپنی رب کی مشغول رہو اسیواسطے

جالینوس نے کہا ہی کہ جسکو تحلیل کرنا کہانیکا منظور ہو اور اپنا مواد شکمی تو چاہی اوسکو
کہ وہ سورہی مگر اعتدال کے رتبہ کو اسمین ہی نگاہ رکہے کیونکہ بہت سونا ہی آدمی کو
ضعیف کرتا ہی اور سست کر ڈالتا ہی اور قیامت کے دن مفلسوںمین اوٹہیگا چنانچہ
حضرت سلیمانکی والدہ نے حضرت سلیمان کو کہا کہ ای لڑکے تو بہت سویا نکر کیونکہ بہت
سونا قیامت کو مفلس کرکر اوٹہا دیگا ف علائی لکہا ہی کہ آدمی چار وقت سویا
نکری ایک تو صبح کو اور ایک چاشت کو اور ایک بعد ظہر کے اور ایک بعد مغرب کے
شیخ الرئیس نے لکہا ہی کہ سونا صبح کا ضعیف کرتا ہی بدنکو اور پراگندہ کرتا ہی حواس کو مگر قیلولہ
کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتی ہین سو وہ سونا سنت ہی اور دماغکو قوت کرتا ہی اور عقل کو
زیادہ کرتا ہی اور جاننا چاہئی کہ سونا چار طرح ہی ایک چت دوسرے داہنی کروٹ پر تیسری
بائین کروٹ پر چوتہی اوندہا سو چت سونا کام انبیا علیہم السلام کا ہی اور داہنی کروٹ
پر سونا کام اولیا اور علما کا ہی اور بائین کروٹ پر سونا کام ہی [illegible] کیونکہ بائین
کروٹ پر سونیسے کہانا خوب ہضم ہوتا ہی اور اوندہا سونا کام شیطان کا ہی [illegible]
کہانا کہاوے شکم بہر تو لایق ہی اوسکو کہ تہوڑسی دیر اول داہنی کروٹ پر [illegible] بعد
اوسکے پہر جاوے بائین کروٹ پر اسیطرح کا سونا خوب ہضم کرتا ہی کہانیکو [illegible]
نے کہا ہی کہ دنکو بہت سویا نکرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوتی مرضونکو جگاتا ہی اور
طحال مین سختی اسیسے پیدا ہوتی ہی اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہی مگر قیلولہ کا مضایقہ
نہین ہی کیونکہ اسسے دماغکو اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی اور جاننا چاہئی کہ ہمیشہ
رات کا جاگنا ہی بدہضمی کرتا ہی اور دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور بدنکو خشک کرتا ہی

بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہی اسیواسطی حضرت نی عثمان بن مظعون کو تمام رات کی جاگنی
سی منع فرمایا ہی اور کہا ہی تیری نفس کا ہی تجہپر حق ہی اور تمام رات کا سونا بہی خوب
نہین ہی بلکہ صبح ہونیکی پہلے اٹہا کری کیونکہ ساری رات سونی سی شیطان کا تین
موت جاتا ہی باقی احوال خواب کا انشاءاللہ تعالی ادویات الٰہی مین عنقریب بیان کیا
جاویگا علاج روایت ہی جزری سے حصن حصین مین کہ آب زمزم شفا ہی واسطے ہر
چیز کے پس اگر پیوی تو اوسکو شفا ہی جانکر تو شفا دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوی تو اوسکو پناہ
جانکر پناہ دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوی تو اوسکو واسطے دفع ہونی پیاس کے دفع کریگا اوسکو
اللہ اور ابن عباس جب پیا کرتی تہی آب زمزم کو تو پڑہا کرتی تہے اس دعا کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ
اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ یعنی ای اللہ سوال کرتا ہون
تجسے علم نفع دینی والا اور رزق وسعت دینی والا اور شفا ہر بیماری سی علاج جامع کبیر مین
ابوہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پیا کرو تم پانی کو تو پیا
کرو اوسکو ایکدم مین اسواسطی کہ اسطرحکا پانی پینا سینہ مین درد پیدا کرتا ہی اور ابو حاتم
نی انس بن مالک سی روایت کی ہی کہ دم لیا کرتی تہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینی مین تین بار
اور فرماتی تہی کہ اسطرح پینا خوب پیاس بجہاتا ہی اور خوب پچاتا ہی کہانا اور بہت تندرست رکہتا ہی اور
بعضی حدیث مین کہڑی ہو کر پانی پینا بہی منع آیا ہی چنانچہ ترمذی وغیرہ نی انس ابن مالک
رضی اللہ عنہ سی روایت کی ہی کہ منع کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے
کہ پانی پیوی کوئی شخص کہڑا ہو کر اور بعضے اطبا نے لکہا ہی کہ کہڑی ہو کر پانی پینی سے
شکم مین درد پیدا ہوتا ہی اور بعضے علما نی کہا ہی کہ تین پانی کہڑے ہو کر

پینا جایز ہی ایک آب وضو دوسری آب سبیل تیسرے آب زمزم مگر بعضی حدیث مین تینک
ہی کہڑی ہوکر پینا درست نہ معلوم ہوتا ہی اور بعضی اطبا کہتی ہین کہڑی ہوکر پانی پینا یا
لیٹ کر پانی پینی سی ضعیف ہوتا ہی معدہ اور اعصاب مین ضعف پیدا ہوتا ہی اور بعضی حدیث
مین آیا ہی کہ پانی شیرین اور ٹہنڈا حضرت کو بہت پیارا تہا چنانچہ ابوداودنی حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سی نقل کی ہی کہ منگوایا جاتا تہا پانی شیرین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
سقیا کی کوئین سی سقیا نام ایک منزل کا ہی کہ مدینہ سی دو دن کی راہ ہی ف شیخ
الرئیس نے کہا ہی کہ پانی شیرین بہتر ہی سب پانیوں سی اور بہتر وقت وہی اوسکے پینی کا کہ
جب کہانا ہضم پر آوے اور اگر بعد ہضم کے پیوی تو بہت مفید ہی اور بعضی اطبانی لکہا ہی کہ
پانی پینا پہلے کہانیسی بجہاتا ہی حرارت معدہ کو اور بعد ہضم کہانیکے گرمی پیدا کرتا ہی
معدہ مین اور موٹا کرتا ہی بدنکو اور بقراط نے کہا ہی کہ پانی پینا کہانی پر برا ہی اور نہار
مونہہ بگاڑ کرتا ہی ہاضمہ کو اور بعد کہانیکے ہضم کرتا ہی غذا کو اور احیاء العلوم مین کہا
ہی غزالی رحمہ نے کہ نہ پیا کرو تم پانی بعد سونے کے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجہاتا
ہی اور جاننا چاہیئے کہ بعد حمام کے پانی پینا منع ہی اور بعد قربت کے بہی ہرگز نہ پیا
چاہیئے اس سے رعشہ پیدا ہوتا ہی اور بعد میوہ کہانیکے بہی پانی پینا خوب نہین کیونکہ اس
سے زبان مین زخم پیدا ہوتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ سب سے بہتر پانی مینہ کا ہی بعد
اسکے آب جاری کہ مشرق سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کی طرف
یا شمال سے جنوب کی طرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بہی بہتر ہین جسکا جی چاہی
طب کی کتابونمین دیکہہ لیوی اور آب چاہ اور آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہین

ہی کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہین **ف** اور جاننا چاہیئے کہ صاحب سفر السعادت
نے لکہا ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈہانک دیا کرو برتنونکو اور بند کر دیا کرو
مشکونکے موہنہ کو اسواسطے کہ ہر سال مین ایک رات آیا کرتی ہی کہ نازل ہوتی ہی اوس رات
مین وبا اور نہین گذرتی ہی کسی کہلی برتن پر اور نہ کہلی ہوئی مشک پر مگر گر پڑتی ہی بیچ اوس کے
یعنی پانیکے برتن رات کو کہلی نرکہا کرو کیونکہ سال بہر مین ایک رات آتی ہی کہ اوسمین بیماری
نازل ہوتی ہی جو برتن پانی کا کہلا پاتی ہی اوسمین گرا کرتی ہی اور جاننا چاہیئے کہ بعضی
وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دودہ مین پانی ملاکر کہاتی تہی اسواسطے کہ تازہ دودہ
مین ایک نوع کی گرمی ہوتی ہی پانیکے ملانیسے معتدل ہوجاتا ہی اور اسیطرح بعضی وقت
شہد مین سرد پانی ہی ملاکر پیا کرتی تہے تاکہ رتبہ اعتدال کا اوسمین آجاوے اور بعضی وقت
کہجور کو پانی مین بہگو کر ایک رات اور کبہی دو رات بعد اوسکے اوسکا عرق تیار کر پیا
کرتے تہے **ف** علمانے لکہا ہی کہ یہ علاج قوت باہ اور قوت دل اور دماغ کو بہت
فایدہ کرتا ہی لیکن کوئی شخص لہو ولعب کے واسطے پیوی تو اوسکے حق مین اسکا پینا حرام
ہی مگر عبادت کرنیکے واسطے کبہی کبہی پیوے تو اوسکے حقمین درست ہی واللہ اعلم
ف جاننا چاہیئے اسبات کو کہ ادویات کی دو قسم ہین ایک تو ادویات طبیعی
اور دوسرے ادویات الٰہی اور ادویات روحانی بہی اسی کہتے ہین اس رسالہ مین سو
ادویات طبیعی کہ جسمین اطبا بہی مشترک ہین بیان اوس کا ہوچکا ہی مگر اب
ادویات الٰہی کہ جو سوا انبیا علیہم السلام کے کوئی نہین جانتا ہی اوس کا
بیان شروع کیا جاتا ہی وَبِاللّٰہِ التَّوفِیقُ مگر ادویات الٰہی کے

ساتھ علاج کرنا کئی طرح سے آیا ہی کبھی تو آیات قرآنی سے کیا کرتی ہین اور کبھی اسمائی
الٰہی کے ساتھ اور کبھی دعاے اور کبھی رقیہ سے کہ جیسی فارسی مین افسون اور ہندی
زبان مین منتر کہتی ہین مگر منتر وہ درست ہی کہ جو قرآن شریف کی آیات کی ساتھ ہو وے
یا اسماء الٰہی کے ساتھ اور معنی اوسکے معلوم ہووین اسواسطے کہ کہین شراب اور کفر مین
گرفتار نہو جاوین اسیواسطے حضرت کا معمول تھا کہ جو کوئی منتر کرنی کا فتوی پوچھا کرتا تو اوسکو
روبرو اوسکو پڑھوایا کرتی تھی اور اسطرح کا شرک نہ پایا جاتا تھا تو اوس شخص کو اجازت
دیتی تھی اور فرماتی تھی کہ کرو اسکو اور فائدہ پہنچاوے اپنی بھائیونکو اور ابوداود وغیرہ مین
ابن مسعود سی روایت ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رقیہ اور تمائم اور تولہ شرک
ہی **ف** اس حدیث سی معلوم ہوا کہ بعضے منتر بھی شرک ہین سو شرک اون منترون مین
ہی کہ جو منتر قرآن اور اسماء الٰہی سے نہو وین اور معنی اوسکے معلوم نہو وین اور منتر قرآن اور
حدیث کی موافق ہون تو اوسکا کرنا کچھ مضایقہ نہین ہی **ف** تمائم جمع تمیمہ کے
ہی اور تمیمہ کہتے ہین خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ بھی اوسمین داخل ہین عرب
کے لوگ اپنی لڑکون کے گلی مین نظر کے خوف سی خرمہرہ وغیرہ ڈال دیا کرتی
تھے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو شرک فرمایا ہی اور جاننا چاہیے
کہ گنڈہ اور تعویذ اسطرح کہ جسمین آیات قرآنی اور ادعیات اچھی
ہو وین ـ ہو وین مگر اونکے ساتھ دوسرون کے بھی نام سواے ذات
الٰہی کے لکھے ہون اسطرح کا بھی تعویذ اور گنڈہ رکھنا درست نہین ہی
اس جگہ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو کسیکے نام کا گلے مین طوق یا کان مین

بندہ یا پاؤنمین بیری بہی پہنانا لایق ہنین ہی کیونکہ یہہ بہی قسم تمائم مین داخل ہین دلیل اسپر یہ ہی کہ فقط خرمہرہ و یا شیر کی ناخن کو گلی مین ڈالنا شرک ہنین ہی کیونکہ اسمین کوی صورت شرک کی پائی ہنین جاتی ہی مگر شرک اسمین یہہ ہی کہ وہ شخص جانتا ہی کہ اِسی لڑکیکی محافظت رہیگی اور اوسکو کسی کی نظر ہنین لگنی کی سو یہی نیت طوق اور بیڑی پہناتی مین بہی ہوا کرتی ہی، واللہ اعلم اور تولہ ایک ٹوٹکا ہی کہ عورتین کیا کرتی ہین اپنی خاندون پر محبت کیواسطے سو حضرت نی ان سب باتونکو شرک فرمایا اور منع کیا کہ یہہ باتین نہ کیا کرین اور جاننا چاہیٔ کہ جو منتر ایسا ہو کہ اوسکے معنی معلوم ہنون مگر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی سنکر اوسکو جایز رکہا ہو تو اوس منترکے کرنیکا کچہ مضایقہ ہنین ہی کیونکہ اگر اوسمین شرک ہوتا تو حضرت اوسکو منع کر دیتی اس جگہہ سی علمانی کہا ہی کہ سکوت شارع کا دلیل ہی اوس فعل کے جایز ہونے پر اور اس باتکو جاننا چاہیٔ کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتہ کسیکو منظور ہو تو پہلی اپنی عقیدیکو خوب طرحسی صاف کری ہنین تو فایدہ سے محروم رہیگا اوسوقت ملامت نکری کسیکو مگر اپنی جانکو کیونکہ دوا بہی جب فایدہ کرتی ہی کہ تب مادہ درست ہو اور جب وہ بالکل تباہ ہوجاوی تو اوسوقت دوا بہی فایدہ کچہ ہنین کرتی ہی کیونکہ کپڑی پر رنگ جب چڑہی کا کہ جب وہ کپڑا مضبوط اور صاف ہو اور بالکل بوسیدہ ہنو جاوی کیونکہ بوسیدہ کپڑی پر رنگ اچہی طرح ہنین چڑہتا ہی سو اسجگہہ قصور کپڑیکا ہی رنگریز کا ہنین ہے اسیطرح عقیدہ کا حال ہے کہ دوا اور دوا روحانی بغیر عقیدہ کے فایدہ ہنین کرتی ہی مگر بعضی وقت عقیدہ اچہا ہوتا ہی لیکن وہ علاج فایدہ

نہین کرتا ہی سو اسکا سبب یہ ہی کہ یا تو وہ شخص غفلت کی ساتھہ اوس دعا کو پڑہا کرتا ہے
یا حرام وغیرہ سی پرہیز نہین کرتا ہی اور کبھی یون ہوتا ہی کہ دعا اوس شخص کی کہ جس مرض کے واسطے
پڑہی تہی اوسکی بدلی کوئی اور بلا آتی ہوئی کو اوسپر ٹال دیتی ہی اور آدمی اپنی نادانی سی
جانتا ہی کہ میری دعا قبول نہین ہوتی ہی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ دعا اور بلا کے
آپسمین کشتی ہوا کرتی ہی بلا چاہتی ہی کہ مین اسپر گرون اور دعا اوسکو گرنی نہین دیتی
ہی یہانتک کہ وہ دونو قیامت تک لڑا کرتی ہین غرض اودیات روحانیکے ساتھہ علاج کروانا ہرکسی سے
خوب نہین ہی مگر عالم متقی دیندار ہی اس علاجکو کروایا کرین کیونکہ ایکو نکی زبان مین ہی
حق تعالی نے ایسطرحکی تاثیر رکہی ہے

علاج باسماء الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم مشکوۃ وغیرہ مین آیا ہی کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اوسپر پڑہ کر دم
کرے یا وہ خود پڑہ کر اپنی اوپر دم کری دعا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الۡكَبِيۡرِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ
مِنۡ شَرِّ كُلِّ عِرۡقٍ نَعَّارٍ وَّمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ **علاج** جزری نے لکہا ہی حصن حصین مین
کہ جسکی آنکہین دکہتی ہون تو یہ دعا پڑہا کری اور دم کری اَللّٰهُمَّ مَتِّعۡنِیۡ بِبَصَرِیۡ
وَاجۡعَلۡهُ الۡوَارِثَ وَاَرِنِیۡ فِی الۡعَدُوِّ ثَارِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ عَلٰی مَنۡ
ظَلَمَنِیۡ **علاج** سفر السعادۃ مین ابوداود سے روایت کی ہی کہ سنا مینے
رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہوی تو چاہیی اوسکو یہہ دعا پڑہا
کرے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیۡ تَقَدَّسَ اِسۡمُكَ اَمۡرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
كَمَا رَحۡمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجۡعَلۡ رَحۡمَتَكَ فِی الۡاَرۡضِ وَاغۡفِرۡ لَنَا حُوۡبَنَا

رَبِّ النَّاسِ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ بعد اسکے
فرمایا کہ جب پڑہیگا اسکو اچہا ہوجاویگا الله کے حکم سی اور اگر کیسیکو سنگ گردہ ہوجاوے یا کیسی کا
بول بند ہوجاوی تو اوسکو بہی یہہ دعا بہت فایدہ کرتا ہی علاج گزیدن مار مسلم نی روایت کیے
ہی ابو سعید خدری سی کہ حاصل اوسکا یہہ ہی کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئی وہی اتفا
اون کی سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تہا اون لوگون اونسی کہا علاج کو انہون نے کہا کہ
اگر تم صاحب اچہا ہوجاوے تو تم ہمکو کیا دوگے عرض کی کہ ایکگلہ بکریونکا اونسی مقرر ٹہرا
اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ تیس بکریان تہین آخر اون صحابیون سے ایک شخص
نی جاکر سورہ فاتحہ کو پڑہکر اوسپر دم کردیا اوسیوقت وہ سردار اچہا ہوگیا پہر صحابی
آنکر حضرت صلعم سی یہہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نی فرمایا تمنی خوب کیا لیکن تمنی کیونکر
جانا کہ یہہ سورہ منتر ہی پہر فرمایا کہ ان بکریونکو آپسمین تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بہی
اسمین سے مقرر کرو حاصل حدیث کا تمام ہوا ف جاننا چاہیے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو
یہ نکا علاج قرآن اور حدیث مین آیا ہی اگر اوسپر اجرت لیکر کری تو کچہ مضایقہ نہین ہی
اور وہ اجرت اوسکے حق مین حلال ہے اور طیب کیونکہ جبکہ حضرت نی فرمایا کہ ایک حصہ
میرا بہی مقرر کرو تو اس سے معلوم ہوا کہ اس اجرت مین ذرہ بہر شک نہین ہی کیونکہ اگر اس
اجرت مین شک ہوتی تو حضرت اپنی اوپر اوسکا لینا ہرگز جایز نہ رکہتی اور اس حدیث سے
ایک بات یہہ بہی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر علاج کیا کری تو وہ اجرت اوسکے
حق مین حرام نہین ہی مگر شرط اوسمین یہہ ہی کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نکری اور
دوسرے فریب نکرے بلکہ علم طب سے اگر واقف نہووی تو وہ اجرت حرام ہے

چنانچہ ابو بکر صدیق رضی کا غلام اسطرح علاج کے مقدمہ مین فریب کرکر کوئی چیز لایا تھا صدیق
رضی کو بعد کھانیکے معلوم ہوا کہ یہ علاج سے واقف نہین تھا فریب کرکر لایا ہی اوسیوقت
اونگلی اپنی حلق مین ڈالکر قی کر ڈالی اور اوس کھانیکو اپنے شکم سے نکالا پس اس قصہ
سی معلوم ہوا کہ اس فریب سے پیسکا کھانا جو علاج کرکر تو اوسکی اجرت اوسپر حرام ہی حقتعالے
ہدایت دی فال اور کنندہ والونکو کہ اپنی غذا کو اور پوشاک کو حرام نکیا کرین کیونکہ حدیث
مین آیا ہی کہ حرام کھانیسے دعا قبول نہین ہوتی ہی اور جاننا چاہیئے اس بات کو کہ قرآن فایدہ
کرتا ہی امراض جسمانی کو بھی اور امراض روحانی کو بھی چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ مین حدیث
نقل کی ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ بہتر دوا قرآن ہی اور بیہقی نے روایت کی
ہی واثلہ بن اسقع سی کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کے درد کا
فرمایا کہ اختیار کر قرآن کے پڑھنے کو اور ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے بیان کیا ہی ابو سعید
خدری سی کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے سینہ درد کا فرمایا
حضرت نے کہ قرآن پڑھا کر کیونکہ حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شفا ہی واسطے اوس بیماری
کے کہ جو سینہ مین ہے مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا چاہیئے کہ سورہ فاتحہ ہر مرض کو مفید
ہی چنانچہ بعضے حدیث مین آیا ہی کہ سورہ فاتحہ سوا موت کے ہر بیماری کی دوا ہی اور بیہقی نے
ابو سعید خدری سے نقل کی ہی کہ سورہ فاتحہ دوا ہی زہر کی اور بزار نے انس بن مالک رضی سے
حدیث روایت کی ہی کہ فرمایا مجکو حضرت نے کہ جب تم سونیکا قصد کرو تو پڑھا کر سورہ فاتحہ اور
قل ہو اللہ احد کو سوای موت کی امن مین رہیگا تو ہر بلا سی اور جزری نے لکھا ہی اپنی کتاب
مین کہ جسکو جنون ہو جاوے تو چاہیئے اوسپر تین دن تک صبح اور شام تین بار سورہ فاتحہ کو

بڑھ کر دم اسپر کرے علاج برای دفع جنون صاحب الحصن نے حدیث نقل کی ہی ابی
بن کعب سے کہ حاصل اوسکا یہہ ہی کہ کہا ابی بن کعب نے کہ ایکروز بیٹھا تھا میں پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں آیا ایک اعرابی اور کہا اوسنے کہ یارسول اللہ بہائی میرا
بیمار ہی فرمایا کہ کیا بیماری ہی اوسکو اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہی کہ دیوانہ ہوگیا ہی فرمایا کہ
بسرعت میرے پاس پکڑ لا وہ جاکر اوسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبرو اپنے بٹھالیا پھر
پڑھا اوسپر سورہ فاتحہ کو اور چار آیت اول سورہ بقرکی مفلحون تک والٰہکم الٰہ واحد
اور آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر سورہ بقرہ کی اور ایک آیۃ سورہ آل عمران
کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیت سورہ اعراف کی انّ ربکم اللہ سے
رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور
ایک آیت سورہ جن کی وانہ تعلیٰ جدّ ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور
دس آیتین اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر کی
اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کہڑا ہوگیا وہ شخص اچہا ہوکر گویا بیمار کبہی نہین ہوا تہا
علاج برای درد دندان جزری نے اپنی کتاب مین لکہا ہی کہ جسکی درد ہولی تو چاہیے
اوسکو کہ داہنا ہاتہ رکہے درد کی جگہہ پر اور پڑہے اس دعا کو سات بار اور ہر بار پڑہ
کر ہاتہ کو اوٹہالیوی بسم اللہ اعوذ بعزت اللہ وقدرتہ من شر ما اجد
زتت حجی ہذا ف برای دفع جمیع امراض بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلعم
جب بیمار ہوتے تو جبریل ؑ اس رقیہ کو یعنی اس منتر کو پڑہا کرتی تہی بسم اللہ ارقیک
من کل شئ یؤذیک ومن شر کل عین او حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک

علاج گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین ڈنک مارا ایک بچھو نے نماز مین پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا لعنت کری اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑی نہ کسی دوسرے کو اسوقت مین سی پھر ایک برتن مین نمک کو پانی مین گھول کر اونگلی اوسمین رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت مین اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجکو بچھو کا منتر آتا ہی حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگونکو پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطَا کئی بار اسکو پڑھ کر اوسپر پھونک دی **ف** جاننا چاہئی اسجگہ اگرچہ اس منتر کے معنی ہمکو معلوم نہین ہین مگر جب حضرت نے سنکر جائز رکہا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنیکا کچھہ مضایقہ نہین ہی کیونکہ اگر اسمین شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کو پڑھنی کی اجازت نہ دیتی **علاج** برائے دفع جراحات و قروح جسکے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہئی اوسکو کہ اول اونگلی شہادت کی رکہی زمین پر اور پھر اوٹھا کر اوس پھوڑی پر رکھے اور اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسیطرح کیا کری اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاویگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اسنی کہا کہ جبسے مین مسلمان ہوا ہون تب سے میرے بدن مین درد رہتا ہی فرمایا کہ ہاتھہ

اوسجہہ پر کہکر تین بار کہا کریسم اللہ اور سات بار کہا کر اعوذ باللہ وقدرتہ من شر
ما اجد و احاذر ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار
کرتا ہی تو بعضی وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اوسکے بدن مین گھس جاتا ہی کہ وہ
شخص پہر اوسیطرح کا فر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اوسکو بچا لیا ایسے وہم سے
ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیتے ہین اور اپنی دل مین کہتی ہین کہ دین اختیار کرنے
سے ہمپر تنگی آیا کرتی ہی علاج برائے دفع وبا بعضی حدیثون مین آیا ہی کہ فرمایا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہی کہ بہیجا گیا ہی اوپر گروہ بنی
اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تم سی پہلے تہے پہر جس وقت سنو تم اس بیماریکو کسی زمین پر
پس نہ داخل ہو بیچ اوس زمین کے اور جو واقع ہو کیا اوس زمین مین کہ جسمین تم ہو پس
نکل بہاگو اوس ملک سی بہاگ کر ف طاعون سے مراد سمجہہ وبا ہی کہ صراط المستقیم مین
لکہا ہی حاصل اس حدیث کا یہ ہی کہ وبا بہی ایک طرح کا عذاب ہی حق تعالی جل شانہ
گناہون کے سبب سے اس عذاب کو بہیجا کرتا ہی سو جس شہر مین تم سنو کہ وہان
وبا ہی قصد نکرو جانی کا کیونکہ قصد ا ہلاکت مین ڈالنا اپنی تئین درست نہین ہی اور
اگر اوس شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو تو اوس شہر سے بہاگو بہی نہین کیونکہ
تقدیر الہی سے بہاگنا خوب نہین ہی بلکہ بعضے حدیث مین آیا ہی کہ طاعون
شہادت ہی واسطے ہر مسلمان کے ف اگر صبر کرے اور بہاگے
نہین اوس شہر سے تو درجہ شہادت کا ہی یعنے اگر اوس وبا مین
مرجاوے تو شہید مرے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ طاعون وبا کو بچا ہے

جنون کا یعنی جن لوگ کو نچا دیا کرتی ہین آدمیکی بدنین اوس سبب دا جسم مین آدمی کے زہر
پہیل جاتا ہی اور ہر آدمی مرنی لگتا ہی **ف** اس حدیث سے جانا جاتا ہی کہ نزدیک حکیمون کے
حقیقت وبا کی یہہ ہی کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہی یہانتک کہ اوسکے سبب سے آدمی کی
جسم مین زہر پہیل جاتا ہی پیدا ہو کر اس سبب سے اکثر لوگ مرجاتی ہین سو بعضی علمانے
حدیث مین اور حکیمونکے قول مین مطابقت اور موافقت کی ہی اسطرحسے کہ شاید وبا
کبہی تو آتی ہو وی جنونکی کو نچی سے اور کبہی پہیلتی ہو سبب ہوا کے فساد کے مگر حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نی جو سبب عقل مین سما سکتا تہا اوسکو بیان نفرمایا کیونکہ ہر حکیم معلوم کرسکتا
ہی کہ یہہ فساد ہوا کا ہی اور جو بات وحی کی متعلق تہی اور عقل اوسی ہرگز نپا سکتی تہی
اوسکو بیان فرما دیا کہ جنونکے سبب سے بہی وبا آیا کرتی ہی واللہ اعلم اور بعضی علمانی جواب
دیا ہی کہ اگر وبا ہوا کی فسادسی ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی بہی ہرگز جیتا نرہتا کیونکہ
ہوا ایسی چیز نہین ہی کہ کسیکو لگے اور کسیکو نلگی پس جب ہمنی دیکہا کہ کوئی مرتا ہی اور کوئی
نہین مرتا ہی اسسے معلوم ہوا کہ فساد ہوا کا نہین ہی بلکہ حق وہی ہی کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
سلم نی فرمایا یعنی جنونکا کو نچا باذن اللہ ہی کہ اوسکے سبب سے بدنمین زہر پہیل جاتا ہی اور
اگر کوئی کہی کہ اسمین کیا حکمت ہی کہ وبا لانیکے واسطے جنونکو مقرر کیا ہی اور کوئی
دوسری چیز مقرر نفرمائی تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ وبا جو آیا کرتی ہی تو اکثر گناہونکی
جہت سی آتی ہی خصوصا حرام کاری اور زنا کاری کے سبب سے بہت آیا کرتی ہی اور
آدمی کا معمول ہی کہ حرام چہپ کر کرتا ہی اس گناہ کو بازار اور محلہ میں نہین کرتے
پرہیز کرتا ہی سو حکمت الہی نے تقاضا کیا کہ اوپر دشمن بہی چہپی مسلط کیجے

ناگہ جیسی گناہ کی سزا جیسی ہو ویسی مل کرین کہ ... ... لوگ گیا کرتی ہین ساری شہر پر
وبا کیون آتی ہی تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ کشتی کہ ایک ہی آدمی ڈوباتا ہی مگر اوسکے ساتھ
سکے کشتی ہی ڈوب جاتی ہی اس جواب سے یہہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی بوڑنے والے کو سب اہل
کشتی منع کیا کرتے ہین ویسا ہر قوم کو اور اہل محلہ کو لازم ہی کہ حرام کار کو منع کیا کرین
حرام سے اور کہین کہ ہم اور تو ایک کشتی مین سوار ہین یعنی ایک نبی کی امت مین اپنی ساتھہ ہمکو
بھی ڈبو ویگا اور یہہ جو فرمایا ہی کہ جہان وبا پڑی وہان نجاؤ اور جس شہر مین تم ہو وہان وبا
پڑی تو بھاگو بھی نہین اگر کوئی کہی کہ اس منع کرنی سے کیا حکمت ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ
جان بوجھہ کر ایسی جگہہ جانا گویا اپنی جانکو آپسی ہلاکت مین ڈالنا ہی اور حق تعالی نی منع فرمایا
ہی اپنی تئین ہلاکت مین ڈالنی سے چنانچہ قرآن شریف مین آیا ہی وَلَا تُلْقُوا بِاَیْدِیکُمْ
اِلَی التَّهْلُکَةِ یعنی نہ ڈالو اپنی ہاتھونکو ہلاکت مین سو اس جہت سے حضرت نے منع فرمایا ہی جانے
سے اور یہہ جو فرمایا کہ جہان وبا پڑی وہانسی بھاگو بھی نہین تو اسمین حکمت یہہ ہی کہ وبا کی مرض
مین اکثر لوگ گرفتار رہا کرتی ہین پہر اگر شروع مین نکل جانا درست ہوتا تو تندرست لوگ
سب یہہ سنکر نکل جایا کرتے اور بیمار بھی اونکی تباہ ہوا کرتے کیونکہ خدمت کرنے والا
اونکا کوئی باقی نرہتا اور دوسری حکمت اسمین یہہ ہی کہ توکل اور صبر کرنی ڈیکو
عادت ہو جاوی جب بلا کوئی آجایا کرے تو اوسپر صبر کیا کرے اور تیسری
حکمت اسمین یہہ ہی کہ اگر آدمی وبا سے بھاگ کر دوسرے شہر مین جا رہتا اور اتفاقا
وہان بچ جاتا تو اوسکو بھی یقین ہوتا کہ اگر مین وہان سے نہ نکل آتا تو اونکی ساتھہ
... آجاتا اس عقیدہ سے وہ شرک خفی مین بھی گرفتار ہوتا اور آپ صاحب نے فرمایا

ہی کہ جہان کہین ہوگی موت تکو آگھیریگی بس معلوم ہوا کہ بہاگنی سی وبا کی کچہہ فایدہ نہین ہے
اور بعض علمانی کہا ہی کہ نکل جانا حضرت نی اسواسطے منع کیا ہی کہ وبامین حرکت کرنا ہی
خوب نہین ہی کیونکہ یہہ منع کرنا حضرت کا موافق حکمت کی ہی چنانچہ اطبانی کہا ہی کہ جو
کسیکو وباسے پرہیز کرنا منظور ہووی تو چاہی اسکو کہ اون دنوںمین غذا کم کہاوے اور
رطوبت زایدہ کو کسی تدبیر سی اپنی بدن مین خشک کیا کری اور ریاضت اور حمام کرنی
سی پرہیز کیا کری کیونکہ فضلات ردیہ اس سے جوش کرتی ہین اور لازم ہی اون دنوںمین کہ
آرام اور سکون اور آسایش کو اختیار کرین تاکہ اخلاط جوشمین آکر وبا نڈالین سواسواسطے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی منع کیا اور فرمایا کہ دوسرے شہرمین وبا کی جہت سے نکل بہاگو کیونکہ
حرکت کے سبب سے کہین اخلاط جوشمین آکر تکو وبامین گرفتار نکردیوین پس اس تقریر سی
معلوم ہوا کہ منع کرنا حضرت کا نکلنی سی یہہ بہی وبا کی علاجوںمین ایک علاج ہی کیونکہ آرام کرنا
اس مرض مین لازم ہی گویا اس حدیث مین دو نوعلاج فرمائی روحانی ہی اور جسمانی ہی کا
روحانی علاج تو صبر اور توکل ہی اور جسمانی آرام اور سکون کرنا ہی کیونکہ نکلنا منع ہی واللہ
اعلم اور جاننا چاہیی کہ وبامین درجہ شہادت کا اسواسطی ہی کہ یہہ بہی جہاد ہی کفار جنون سے
کیونکہ حضرت نے فرمایا ہی کہ وبا کونچاہی تمہاری دشمنو کا جنونمین سی پس اسحدیث سی معلوم ہوا
کہ وبا ڈالنی پر شیاطین مقرر این اور جو لوگ جنونمین مسلمان ہین وہ لوگ ہین نہین کرسکتی لیکنے
سو جیسا ہمین کفار انس سی جہاد مین بہاگنی کا حکم نہین ہی ویسا ہی کفار جن سی بہاگنے
کو منع فرمایا اور یہہ سب جانتی ہین کہ جہاد مین مرجانی سی درجہ شہادت کا ملتا ہی سو اسیطرح
وبامین ہی اگر مرجاویگا تو درجہ شہادت کا پایا جاویگا اور جاننا چاہیی کہ دیا تعاہون سے

بہت سی ہوا کرتی ہی اور گناہ آدمیونسی شیاطین کروایا کرتی ہین سو وبا ڈالنی پر بہی
شیاطین ہی کو مقرر کیا تاکہ جنکے کہنے سی گناہ کرتے ہین اونہین کے ہاتہونسے اونکو مروا ہی جانے
تاکہ معلوم ہووے کہ جو شخص کسیکے کہنے سی گناہ کرتی ہین اپنی رب کا اور اوسکو اپنا دوست جانکر
اوسکا کہا مانی تو حق تعالی اوسیکو اوسپر مسلط کرتا ہی یہانتک کہ اوسکو اوسکے ہاتہون سے
ہلاک کردیتا ہی اور جاننا چاہیئی کہ غرض اس بیان سی یہ ہی کہ وبا جو پڑتی ہی تو گناہون کے
بہت سے پڑتی ہی پس آدمیکو چاہیئی کہ گناہونسی پرہیز کری خصوصًا حرام سے اپنی تئین بہت
بچاوے حدیث مین آیا ہی کہ جس قوم مین جب زنا ظاہر ہوتا ہی تو اوس قوم مین بیشک
موت پڑا کرتی ہی پس اس حدیث سی معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے دفع کرنے کا یہ ہی
کہ آدمی توبہ اور استغفار کو اپنی اوپر لازم کرے اور بجای سکنجبین اور گلاب کے شربت
دعا کا پیا کری کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی استغفار اپنی اوپر لازم کری تو حق تعالے
اوسکو ہر غم اور دکہہ سی نجات دیتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ دعا فائدہ کرتی ہی اوس
بلا کو کہ جو نازل ہوئی ہی اور اوس بلا کو جو ابہی نازل نہین ہوئے اور چاہیئی آدمی کو کہ ان
دنونمین خیرات بہت سی کیا کری حدیث مین آیا ہی کہ خیرات کرنا بچا دیتا ہی حق تعالی کے
غضب سے اور بچا دیتا ہی غصہ کو اور چاہیئے کہ ان دنون مین آلو بخارا کے
دانونکی جگہ سبحان اللہ کے دانونکو موہنہ مین رکہا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ سبحان اللہ
کہنا دفع کرتا ہی عذاب خدا کو اور جاننا چاہیئی کہ اطبا کہتی ہین کہ وبا مین عطر اور عنبر اور مشک
وغیرہ کو سونگہنا بہت فایدہ کرتا ہی مگر علمانی لکہا ہی کہ عطریات وغیرہ کی جگہہ درود کو اندنونمین
اپنی اوپر پڑہنا اختیار کری تو بہت خوب ہی اوسکی حق مین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ پڑہنا

درود کا کفایت کرتا ہی غم کو اور جاننا چاہئی کہ لازم پکڑی اِن دنوں مین ابنی اوپر لاحول کو کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ لاحول دوا ہی ایک کم سو بیماری کی اور چاہیئی کہ ان دنون مین نماز کی نہر مین غوطہ لگایا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب حضرت پر کوئی غم آتا تھا تو نماز پڑھا کرتے تہے اور چاہئی ان دنوں کہ کافور کی جگہ تقوی کی بو کو سونگھا کرے کیونکہ تقوی کی برکت سے آدمی کو حق تعالی ہر بلا سے نجات دیتا ہی آب جاننا چاہیئے اِس بات کو کہ علاج روحانی وبا کے بیان ہو چکے مگر علاج جسمانی بہی موافق طب کے تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہی چاہئی آدمی کو کہ ان دنوں مین سایہ دار مکانوں مین بہت رہا کرے اور خوشبو یات مانند کافور اور مشک اور عنبر اور عود اور عطر وغیرہ کو سونگھا کرے اور سرکہ اور لیمون اور سکنجبین اکثر کہایا کرے اور کافور اور عود وغیرہ کو اپنی گہر مین سلگایا کرے اور سرکہ اور گلاب ہر گوشہ مین چہڑکا کرے اور پیاز کرفتہ گہر کے طاقون مین رکہا کرے اور ہوا مین بہت پہرا نکرے اور کہین جانا ضرور ہووے تو کان اور ناک اپنی کو کپڑے سے لپیٹ لیا کرے اور عطر کو اپنی ساتھ رکھتی مین ضرور رکہا کری واللہ اعلم اور ترکاریان جو اس فصل کی پیدا ہوئی ہون ہرگز نہ کہاوے اور گوشت سی بہی پرہیز کرنا لازم جانے **علاج برای دفع سحر** حدیث مین آیا ہی کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہین کہ چھ مہینے بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ قوت زایل ہونے لگی اتفاقا ایک روز خواب مین دیکہا کہ دو فرشتی آئی ہین اور ایک نی دوسرے سے پوچہا کہ ان کو یعنی رسول کو کیا بیماری ہی دوسنی جواب دیا

کہ اسکو جادو ہوا ہی پہر اوس پہلے نے پوچھا کہ سیر جادو کسنی کیا ہی اوسنی کہا لبید بن عاصم نی پہر دوسری نی کہا کس چیز مین کیا ہی اوسنی کہا کہ اسکی بالونین اور کنگہی کے دندانون مین کمانکی زہ کیسی بارہ گرہ دیکر اور کہجور کی غلاف مین رکہکر زروانکی چاہ مین پتہر کی تلی دفن کیا ہی پہر جب صبح ہوئی تو حضرت اوپر یہ دونون برتی اور دو یار حضرت کی اوس کنوین مین اوتری اور اوس جادو کو نکال لائی اور بعضی کہتی ہین کہ وہ دونو حضرت علی اور حضرت عمار تہی اور فتح الباری مین لکہا ہی کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکی اندر حضرت کی صورت نکلی بنی ہوئی سوم کی اور اوسمین سوئیان چبہی ہوئین تہین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتی تہی حضرت کو آرام ہوتا جاتا تہا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کہل سکتی تہین پس واسطی حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوئی اور کہا کہ ان دو سورتو کی بارہ آیتین ہین اونکو پڑہ اسپر دم کرو اسکی برکت سی یہ بارہ گرہ کہلی اونکی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ کعب اخبار کہا کرتی تہی کہ اگر نہ کہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنی جادو سی مجکو گدہا بنا ڈالتی

ف یعنی یہودی میری مسلمان ہونیکی سبب سے ایسی دشمن ہو گئی تہی کہ اگر مین صبح و شام اس دعا کو پڑہا نہ کرتا تو یہودی مجکو آدمیت سی کہو دیتی مگر حق تعالی نی مجکو اسکی برکت سی اونکی شر سی بچا رکہا ہی دعا یہ ہی أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ الَّذِي لَا يُحْتَقَرُ جَارُهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا

وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑھ لیا کری تو جادو سی امن مین رہی گا ف اگر
کوئی کہی کہ حضرت پر حق تعالی نی جادو کو کیون ہونی دیا اور اونکو اوسکی اثر سی کیون نہ بچا رکھا
تو اسکا جواب یہہ ہی کہ اکثر لوگ اونکو جادوگر جانتی تہی اور معمول یون ہی کہ جادوگر پر جادو
کا اثر نہین ہوا کرتا ہی پس حکمت الہی نی تقاضا کیا اس بات پر کہ نبی پر جادو اثر
کرجاوی تا کہ سب معلوم کرین کہ یہہ شخص جادوگر نہین ہی اگر جادوگر ہوتا تو جادو اوسپر
اثر نکرتا واللہ اعلم باسرارہ علاج دفع نملہ جانا چاہیی کہ نملہ ایک پہوڑیکا نام ہی کہ وہ
آدمی کے پہلو مین ہوا کرتا ہی اور آدمی جانتا ہی کہ گویا اوسمین چیونٹیان پہر رہی ہین
سو علاج اسکا یہہ ہی کہ ابو داود مین آیا ہی روایت شفا بنت عبد اللہ سی کہ کہا اوسنی
کہ آئکمیں تشریف لائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گہر مین اور مین حفصہ کے پاس
بیٹہی تہی پس فرمایا کیون نہین سکہاتی ہی تو اسکو یعنی حفصہ کو منتر نملہ کا جیسا سکہایا
تونی اسکو لکہنا غرض منتر یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ صَلَتْ حَتّٰى تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا
اَللّٰهُمَّ اكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اسکی یہہ ہی کہ اس دعا کو کسی
چوب پر پڑہی پہر سرکہ تیز لیکر ایک پتہر پر اوس چوب کو اوس سرکہ مین سودہ کر کر اوس
پہوڑی پر طلا کر دیوی ف جانا چاہیی اس حدیث سی معلوم ہوا کہ عورت کو لکہنا سکہنا
کچہہ مکروہ نہین لیکن سوا اونکی اور عورتون کو مکروہ ہی واللہ اعلم علاج برای دفع نقصان
اگر کسیکا کچہہ نقصان ہو جاوی تو یہہ کلمات کہی حق تعالی اوسکی بدلی اوس سی بہتر چیز
دیویگا دعا یہہ ہی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ

وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا ف ابو سلمہ کہ پہلا خاوند تہی ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو یہہ دعا سکہائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان
ہو جاوے اور وہ اس دعا کو پڑہی تو حق تعالی اوسکے عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین
کہ مین اپنی دلمین کہتی تہی کہ ابو سلمہ سی مجکو بہتر خاوند نہ ملیگا پس چند روز کے بعد رسول
صلے اللہ علیہ وسلم نی مجہہ سی نکاح کرلیا سو اوسوقت مینے جانا کہ یہہ اوسکی برکت سے
ہی اور اوسکا اب ظہور ہوا علاج برای دفع چشم زخم جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ای کہ
حق تعالی نے بعضے آدمی کی آنکہونمین اسکو رکہا ہی جیسا کہ بچہو کی ڈنک اور سانپ کی زبانین
زہر رکہی گئی ہین اوسیطرحسی آدمی کی آنکہہ مین بہی مقرر کی گئی اور یہہ نجانی کہ نظر غیر کی لگا
کرتی ہی اپنی نہین لگتی ہی بعضے وقت اپنی بہی لگا کرتی ہی اور یہہ نجانے کہ فقط آدمی ہی
پر لگتی ہی دوسری چیز پر نہین لگتی ہی بلکہ لڑکے اور جانور اور کہیتی اور باغ اور دولت
اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہی سو حق تعالی نے علاج اسکا اپنی رسول کی زبانسے
کروایا کہ خلقت کو فایدہ ہووی چنانچہ حسن بصری نی کہا ہی کہ اگر کوئی شخص اپنی اوپر
یا اپنی مال پر نظر لگنی کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ ن مین ہی پڑہ کر تین بار
دم کردیا کری وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا الخ اور اگر کسیکو کوئی چیز پسند آوی اور وہ
مال ہو یا اولاد یا زوجہ یا مکان یا باغ ہو یا اوسکے سوا اور چیز ہو تو اوسیوقت کہی جب
آنکہون مین وہ چیز اچہی لگی مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اوسکے کہنی سی حق تعالی
نظر کی تاثیر کو ہونے نہین دیتا ہی اور اگر کوئی جانے کہ میری نظر بری سخت
ہی تو چاہیئے اوسکو کہ کسیکی چیز کو دیکہا کری اور اگر کسیکی چیز پر نظر

پڑجاوی توکہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ اس کلمہ کی برکت سی نظر اثر نہین کرتی صراط المستقیم
مین لکھا ہی کہ شیخ امام ابو القاسم قشیری نی کہا ہی کہ ایکبار لڑکا میرا بیمار ہوا یہانتک
کہ مرنیکے قریب ہوںچا اتفاقاً مینے خواب مین دیکہا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو پس شکایت کی
مین نی اوسکی بیماری کی فرمایا مجکو کہ توکیون غافل ہو رہا ہی آیات شفا سی وہ یہ ہین ایک تو
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ اور دوسرے وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ اور تیسری
يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اور چوتھی وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اور پانچوین وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ
اور چھٹی قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ پس ان آیات کو لکھ کر اور پانی مین گھول کر
اوس بیمار کو پلایا مین نے اوسیوقت شفا پائی گویا کبھی بیماری اوسی ہوئی نہ تہی عبد اللہ
ایک عالم دین کہتی ہین کہ مین سفر مین تہا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چلاک تہا اتفاقاً ایک جگہ
پر جا اوترا کسینی کہا مجسی کہ اس جگہ ایک شخص ہی کہ نظر لگانی مین مشہور ہی اور تمہارا اشتر
بہت خوب ہی ایسا نہو کہ وہ کہین نظر لگا جاوی اور تمہارا اونٹ ضایع ہو جاوی مینے
کہا کہ میری اونٹ پر اوسکی نظر نہین لگنی کی یہ خبر اوسکو جو پہونچی تو اوسنی اوسی
وقت آکر میری اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اوسکی دیکھتی ہی اونٹ گر پڑا اور
مضطر ہونے لگا لوگون نے مجھسے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر
لگا گیا ہی مین نے اوسکو بلوا کر اپنی روبرو اوسکو بٹھایا اور یہ منتر پڑہا
بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ
قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ پس جسوقت پڑہا مین نے اس منتر کو اوسیوقت الگہا اوسکی نکل پڑی اور ... بیرا اچہا ہوگیا غرض اس نقل سے یہہ ہے کہ منتر بہی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عاین یعنی نظر لگانیوالا سامنی نہووے کیونکہ حق تعالی کی نام مین بڑی تاثیر ہے جب جادو غایب پر اور دور کی رہنیوالی پر اثر کرجاوے تو خدا کا نام کیونکر اثر نکریگا واللہ اعلم علاج برای چشم زخم مالک نے لکہا ہے کہ عامر بن ربیعہ نے نہاتی ہوئی دیکہا سہیل بن حنیف کو اور اوسکی بدن دیکہکر کہا کہ قسم ہے اللہ کی نہین دیکہا ایسا بدن کسی مرد کا اور نہ کسی عورت کا سہیل اوسیوقت بیہوش ہوکر گر پڑا یہہ خبر رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو بہی حضرت نے عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیون ہلاک کرتا ہے ایک تمہارا بہائی اپنی کو اور کیون تہ برکت کی دعا کی تونی یعنی جب تونی اوسکے بدنکی خوبصورتی دیکہی تو کیون اس دعا کو نکہا تونی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ یعنی اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری نظر اوسکو نہ لگتی پہر فرمایا کہ دہو واسطے اوسکے اپنی اعضا کو پس عامر نے ایک برتن مین دہویا مونہہ اپنا اور ہاتہہ اپنی اور کہنیان اپنی اور پاوءن اپنی اور جگہہ استنجی کی اپنی پہر ڈالدیا اوپر اوسکی یعنی سہیل کی پہر اوسیوقت ہوشمین آگیا اوٹہہ کہڑا ہوا وہ حاصل حدیث کا تمام ہوا ف ترکیب دہونی کی روایت مین یون لکہی ہے کہ ایک برتن مین پانی لیوی پہر اوس عاین سے کہی کہ داہنی ہاتہہ مین پانی لیکر کلی کری پہر اوسی برتن مین ڈالدی پہر بعد اسکے اوسی برتن مین منہہ دہوی پہر بائین ہاتہہ سے پانی لیکر داہنی ہاتہہ کی کہنی دہووی اور داہنی ہاتہہ سے پانی لیکر بائین ہاتہہ کی کہنی دہووی پہر بائین ہاتہہ سے دہنا پاوءن دہووی پہر داہنی ہاتہہ سے بائین پانو کو دہووے

پہرا پنی داخل ازار کو دہووی یعنی ستنجہ کی جگہ کو لیکن یہ تن پانی کا زمین پر نرکہی پہر بعد اسکی
اوس پانی کو نظر لگنی والی پر ڈالی انشاء اللہ تعالی اوسیوقت اچہا ہو جاویگا ف اس جگہ آدمی
کو چاہیئ کہ ایمان کی راہ پر چلی اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوی کیونکہ عقل اس جگہہ عاجز ہی ہرگز نہین
معلوم کر سکتی ہی اللہ اور رسول کے بہید ذکو بس مسلمانکو چاہیے کہ یقین کو پورا
کرکے یہی کہے کہ خدا تعالی خوب جانتا ہی اپنے اور اپنے رسول کے بہید کو
اور اگر کوئی فلسفی اعتراض کرے اور کہی کہ یہہ تو علاج عقل مین نہین آتا ہی
تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ دوائی الٰہی بعضی وقت بالخاصیت مفید ہوا کرتی
ہی اور فایدہ بالخاصیتہ اوسکا نام ہی کہ جو حکیم کی عقل مین آوی نہین پس جیسے بعضی
دوا کو بالخاصیتہ مفید جانتا ہی اور عقل کو دخل نہین دیتا ہی پس اسطرح اس علاج کو
بالخاصیہ مفید سمجہی اور موافق عقل کے گفتگو نکری اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ
بی ام سلمہ کی گہر مین ایک لڑکی کو دیکہا اور وہ زرد ہو رہا تہا فرمایا کہ افسون کرو واسطے
اسکی مقرر اسکو نظر ہوئی ہی یعنی جن کی نظر اوسکو ہوئی ہی ف اسحدیث سی معلوم
ہوا کہ جیسے آدمی کی نظر لگا کرتی ہی اوسیطرح جن کی بہی نظر لگا کرتی ہی اور جانا چاہیے
کہ افسون بچہو کا یا سانپ کا یا نظر کا جب درست ہی کہ اوسمین نام اللہ صاحب
تعالی کا ہووے یا اوسکے معنے معلوم ہون اور وہ جو افسون کہ جسمین نام حق
تعالی کا نہووے اور اوسکے معنی بہی معلوم نہووین تو وہ افسون کرنا
درست نہین ہی کیونکہ خوف ہی اوسمین کفر کا مگر بعضے جاہل یہہ
کام کرتے ہین کہ بعضی نامون کو کہ جن نامونکی معنی معلوم نہین ہین

حق تعالی کا نام پاک ملا کر پڑھا کرتی ہین تاکہ لوگ جانین کہ اسنی یہ افسون امہ کی نام
سی کیا ہی ہرگز اسطرحکا افسون مسلمانونکو کرنا نچاہیی کیونکہ شیطان کا معمول ہی کہ
بیماری کی شکل بنا کر آدمی کی بدین گہس جاتا ہی اور بعضی وقت بچھو اور سانپ بنکر کاٹ
کہاتا ہی پہر جب اوسکی نام کا افسون اور منتر پڑہی جاتی ہین تو اوسکے بدن سی نکل جاتا ہی
اور خوش ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ بہلا میری نام کی ذکر کرنے والی ابہی جہان مین ہین اور
یہ کمال بی مروتی ہی کہ وہ لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرین اور میری بہاٹ بنی رہین اور
مین اسوقت بہی اونکی کہنی سے نہ ہٹ جاؤن پس احمق لوگ جانتی ہین کہ فلانی عامل
سی اور اوسکی افسون کرنی سے ہمکو بڑا فایدہ ہوا ہی یہانتک کہ ہماری جورو بچی اچہی ہو جاتی
ہین غرض اعتقاد اونکا اون افسون گرون پر کامل ہو جاتا ہی یہانتک کہ اونکو عامل
اور بزرگ جانتی ہین اور اہل حق کو باطل اور جہوٹا کہنی لگتی ہین بلکہ بعضے وقت آپسمین
بیٹہکر کہتے ہین کہ یہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑہنے والے ہین اونکو علم باطن سے
کیا علاقہ ہی حق تعالی اس اعتقاد سی توبہ نصیب کری سب مسلمانونکو کیونکہ ہزارون مسلمان
اسی مرض مین اور اسیطرحکی اوہام مین گرفتار ہو رہی ہین بلکہ یہانتک درجہ پہونچا ہی کہ اگر
ہندو ان سی کہی کہ تم جاپ اور پاٹ کرو تم اچہی ہو جاؤ گی تو اوسکا ہی کہ نیکو موجود ہین اور
یہی دلمین کہتی ہین کہ کافر ہو دیگا تو وہ کرنیوالا ہو دیگا ہمین کیا کام ہی نعوذ باللہ اور
یہ نہین سمجہتی ہین کہ کفر کرنیوالا اور کفر کروانے والا اور کفر پر راضی ہونیوالا یہ
سبکے سب کفر مین برابر ہین اور اسیطرح بعضی لوگ نظر کے واسطے اور بیمار کے
واسطے کلیجی اور سری چوراہی مین اوتار کر رکہواتی ہین اور بعضی لوگ خشکا اور دہی ترائے

مین اوتار کر رکھتی ہین اور بعضی کالی کتی کو دہوتدہ کر کہلاتی ہین اور ایسی ہی بہت طرح کی
اور واہیات کرتے ہین پس مسلمانونکو چاہیی کہ ان باتونسی پرہیز کرین اور کبہی بددین اور
جاہل کے کہنی مین نہ آجاوین اور نظر وغیرہ کے واسطے وہی علاج کرین کہ جو شرع
مین درست ہو عبد اللہ بن مسعود نی اپنی بی بی کے گلمین کوئی گنڈہ دیکھا پھر اوسسی پوچھا
کہ کیسا گنڈہ ہی بی بی نے کہا کہ میری آنکھہ مین دکھہ رہتا ہی جسی روزسی فلانی یہودی
نی یہ گنڈہ مجھی بنادیا ہی اوس روزسی میری آنکھہ اچھی رہا کرتی ہی عبد اللہ نی کہا کہ
شیطان تیری آنکہہ مین کوچہ دیتا تھا جب تجھسی اوسنی شرک کروالیا اوس روزسی
تیری پاس نہین آتا ہی پس لازم تھا تجھکو کہ تو وہ کہتی کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہا کرتی تھی اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ
اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اس قولسی معلوم ہوا کہ آنکھہ دکہنی کو یہ ہی دعا
فایدہ کرتی ہی علاج برای دفع چشم زخم جسکو نظر لگجاوے تو چاہیی اوسکو کہ یہ
دعا پڑہی بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسیکو
جانورونمین سے نظر لگ جاوی تو اس دعا کو پڑہ کر چار بار اوسکی دہنی نتھنی مین پہو
دی اور تین بار بائین نتھنی مین اور بعد اوسکی یہ دعا کوہی لَا بَأْسَ اَذْهِبِ
الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
علاج برای دفع جمیع بلیات وآفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو پڑہی تو ہر آفت
سی اللہ کے پناہ اور امن مین رہی گا دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللهُ

كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ **ف** نقل ہی کہ ابو درداء
صحابی ہیں اوسی کسینی کہا کہ تمہاری گہر کو آگ لگی ہی اور وہ جل گیا ابو داود نے کہا
کہ میرا گہر جلنی کا نہین ہی کیونکہ اس دعا کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی صبح سنا ہی پڑہنے
اوس روز سی کبہی نا غہ نہین کی میرا گہر کیونکر جل سکی کا غرض اوس گہر کو دیکہا تو اطراف
اوسکی جل گئی تہی اور اوسکو ہرگز ذرہ آفت نہ پہونچی تہی **علاج** برای دفع غم وغیرہ صراط المستقیم
مین لکہا ہی کہ جو کوی سات بار صبح اور شام اس دعا کو پڑہی تو ہر غم سی حقتعالی اوسکو نجات دیتا ہی
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **علاج** برای قضای
حاجات اگر کسی شخص کو کچہ حاجت ہو وہ بارہ سو بیس بار دن تک اس دعا کو پڑہی تو حق تعالی
اوسکی حاجت روا کرتا ہی وہ دعا یہ ہی يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اس علاج کو
چنانچہ قول الجمیل مین بیان کیا ہی **علاج** برای زہر سگ دیوانہ جس شخص کو دیوانہ کتا کاٹ
کہاوی تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کی ٹکڑی پر اس آیت کو لکہکر کہایا کری تو اوسکی
شر سی مقرر امن مین رہیگا آیت یہ ہی اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا **علاج** برای محافظت طفلان اوسی کتاب مین لکہا ہی کہ جو شخص
اس تعویذ کو لکہکر لڑکی کی گلی مین ڈالی تو حق تعالی اوس لڑکی کو امن مین رکہتا ہی اور وہ تعویذ
یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ
شَرِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ علاج برای آسیب زدہ آدمی کتاب مین لکہا ہی کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکیکے گلے مین باندہی اور جب لڑکی کو شیطان ستاوی اور آسیب ہو جاوے تو اوسکی بائین کان مین سات بار اس آیت کو پڑہ کر پہونک دی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ اور اگر اس سے ہی بچاوی تو سات بار اوسکی بائین کان مین اذان کہہ دیوی اور اگر اس سے ہی بچاوی تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑہ کر دم کر دیا کری انشا اللہ تعالی اوسکی برکت سے وہ آسیب دفع ہو جاویگا اور شیطان جل جاویگا اور اگر شاید اس سے ہی بچاوی تو آیت اَفَحَسِبْتُمْ کو آخر تک اوسکی کان مین پڑہ دیا کری اور پانی کو ایک برتن مین لیکر اوسپر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیۃ اول سورہ جن کی پڑہ کر دم کر دیوی اور اوسکی مونہہ پر چہڑک دیا کری اس علاج سے اوسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہووے تو اوس مکان مین اس پانیکو چہڑک دیا کری تو اوس مکان مین سے وہ جاتا رہیگا اور کوئی جن یا شیطان کسیکی گہر مین پتہر پہینکتا ہو وی تو چار کیلین لوہی کی لیکر اس آیت کو پڑہ کر چاروں طرف گہر کے گاڑ دیوی تو پہر پتہر آنی موقوف ہو جاوینگی مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑہی وہ آیت یہ ہی اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ آخر سورہ تک علاج برای محافظت بدن ابوداود کی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکہائی تہے اور فرمایا تہا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑہی تو حق تعالی

الی امن مین رہی کہ دعا یہ ہی سبحان اللہ وَبِحَمْدِہٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ
مَاشَاءَ اللہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۞ علاج برای دا شدن قرض ابو داؤد
نی ابو سعید خدری سی روایت کی ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور کہا کہ یا رسول اللہ مجکو غموں نے ستا رکہا ہی اور دین نے کیا علاج
کرون مین اسکا فرمایا کہ سکہا دون مین تجکو ایک کلام جسوقت تو کہی اوسکو تو لیجاوے
حقتعالی تیری غم کو اور ادا کری تیری قرض کو اوسنی کہا سکہا دو مجکو یا رسول اللہ فرمایا کہ
ہر صبح اور شام کہا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ
اوس شخص نے کہا کہ مین نے اس دعا کو پڑہا حق تعالی نی دور کیا مجسی غم میرا اور ادا کیا
مجسی قرض میرا علاج برای دفع غم فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی
صبح اور شام اس دعا کو کہا کری تو حق تعالی اوسکا غم و اندوہ دور کر دیگا
اور دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَۃٍ وَعَافِیَۃٍ وَ
سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۞
اور ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور کہا اوسنی کہ ہر وقت بلا
اور آفت گیری رہتی ہی مجکو فرمایا کہ ہر صبح کو یہ دعا پڑہا کر بِسْمِ اللہِ عَلٰی نَفْسِیْ
وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ علاج برای دفع شیطان ابو داؤد مین آیا ہی کہ
جو کوئی مسجد مین داخل ہو تو یہ دعا کری تو شیطان کہتا ہی کہ یہ شخص آجکی دن میری شر سے

بچ گیا دعا یہ ہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ **علاج** برائے عافیت بدن جسکو منظور ہووی کہ بدن میرا خیر
عافیت سی رہی تو چاہیی اوسکو کہ ہر صبح اور شام اِس دعا کو پڑہا کری اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ
فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ **علاج** برای دفع جمیع شرور جو کوئی چاہی کہ مین ڈوبنی اور جل جانی اور دب
جانی سی اور سانپ اور بچہو کی کاٹنی سی اور سوای اسکی امن مین ہون تو چاہیی اوسکو کہ ہر روز
اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ
الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
لَدِیْغًا اور فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی صبح اور شام تین بار
اس دعا کو پڑہی تو اوسکو تکلیف نہ پہونچی کی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ کہتی ہین کہ اس حدیث کی راویکو فالج ہو گیا تہا کسنی کہا اونسی کہ تم
اس دعا کو ہر روز پڑہتی تہی تمکو یہ مرض کیون ہوا کہا کہ مین پڑہنا اسکو بہول گیا تہا
علاج برای دفع غم والم حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم
آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ *
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اور جامع ترمذی مین آیا ہی کہ جب حضرت کو کوئی

وقت سخت آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتی تھی یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بعضی روایت
میں آیا ہی کہ بعضی وقت فرمایا کرتی ہی کہ غم والی آدمی کی یہ دعا ہی یعنی جو کوئی غم میں
گرفتار ہووے تو یہ دعا کری اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُو فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ
وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور اسما بنت عمیس کو فرمایا کہ کہا کر سات
بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور فرمایا دعای ذوالنون دفع کرتی ہی ہر غم
اور دکھ کو یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا ہی
کہ جو کوئی اختیار کری استغفار کو تو حق تعالی ہر غم سے اوسکو نجات دیتا ہی اور صیغہ استغفار
کا یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور
فرمایا ہی کہ جسکو بہت غم اور دکھ گھیری رہی تو چاہئی اوسکو بہت کہا کرے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اسلیے کہ یہ خزانہ ہی جنت کے خزانوں میں سے علاج
برای دفع بلا سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہی انس بن مالک سے
کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر
اَلْحَمْدُ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ امن میں رہیگا تو سوا موت کے
ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہی ابو ہریرہ سے کہ نہیں
داخل ہوتا ہے شیطان اوس گھر میں کہ جس گھر میں سورہ بقر پڑھی
جاوے اور دارمی نے روایت کی ہی ابن مسعود سے کہ فرمایا جو کوئی
چار آیت سورہ بقر کی پڑھی اول سی مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی [illegible] خالدون تک اور
آمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک اوسکی پاس اور اوسکی اہل و عیال کے پاس شیطان

اوسس وزہنین آتا اور نہین چہونی کی برای اوسکو اور اگر یہ آیتین پڑہی جاوین کسی مجنون پر
تو جنون اوسکا دور ہوجاتا ہی ف اور جاننا چاہیی کہ ترکیب دعاء ذوالنون کی پڑہنی کی
یہ ہی کہ اول وضو کری اور پہر قبلہ کی طرف منہہ کرکر اندہیری مکان مین بیٹہی اور ایک
کٹورہ پانی کا بہر کر اپنی پاس رکہہ لیوی پہر اوس دعا کو تین سو بار پڑہی تین دن یا
سات دن یا چالیس دن تک اسطور پڑہا کری اور لمحہ لمحہ اوس پانی مین ہاتہہ ڈبو کر اپنی بدن
مین اور موہنہ پر پہیرا کری حق تعالی اپنی کرم سی اوسکے غم کو دفع کردیگا علاج برائی
امن محاملی نی اپنی فوائد مین ابن مسعود سی روایت کی ہی کہ ایک شخص نی کہا رسول صلی الله
علیہ وسلم سی کہ بتا دو مجکو کوئی ایسی چیز کہ نفع کردی مجہی خدا تعالی اسکی برکت سی فرمایا پڑہا کر
آیۃ الکرسی حق تعالی نگاہبانی کریگا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ مین رکہیگا تیری گہر کو یہانتک
کہ جو گہر پاس گہر تیرے کے ہو وے یعنی اوسکی برکت سی امن دیویگا تجکو اور تیرے
ہمسایونکو علاج برای دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہی عبد الله بن مسعود
سی کہ جو کوئی اپنے سونی کے وقت دس آیتین پڑہی سورہ بقر کی تو نہین
بہولیگا اوسکو قرآن چار آیتین اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین
آیتین آخر کے علاج برائی ادائی دین طبرانی نے روایت کی ہی معاذ بن
جبل سے فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نی کہ سکہا دون نہین تجکو ایسی دعا کہ اگر ہووی
تجپر قرض ہووی تو ادا کری اوسکو الله تجہسی اور وہ دعا یہ ہی قُلِ اللّٰهُمَّ
مَالِکَ الْمُلْکِ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور بعد اسکی رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمُهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ

اِرْحَمْنِی رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ علاج برای دفع سختی
چارپایہ بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی پہنچی کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری
نہ دے یا بوجھہ نہ اٹھاوے تو بس چاہیے کہ اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر پھونک دیا کرے *
اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا
وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اور طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے انس بن مالک سے روایت
کی ہے کہ جبکہ لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے میاں کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو
تو اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر دم کر دیوے تو شوخی اوسکی دور ہو جاوے اور لونڈی غلام
فرمانبردار ہو جاتے ہیں علاج برای دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے
مرفوعا روایت کی ہے کہ بس بیمار پر سورہ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالی اوسکی برکت سے
اوس بیمار کو شفا بخشے رہے علاج برای یافتن امن از غرق ابن سنی نے روایت کی ہے
حسین بن علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے
غرق ہونے سے جس وقت کہ وہ سوار ہوویں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰہِ
مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ
وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ
سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ علاج برای دفع جادو ابن ابی
حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ بس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر
پڑھ کر اوس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے آخر کو شفا ہے بس دو آیت سورہ یونس
کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ و

سی رَبِّ مُوسیٰ وَهَارُونَ تک اورا ایک آیه سوره طٰه کی اِنَّمَا صَنَعُوا کَیدُ
سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتیٰ **علاج** برای دفع بلاہا حاکم نی ابوہریرہ
سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جب کبھی مجھپر سختی آتی ہی تو ہی کہا
جبرئیل نے مجھسی کہ یا محمد کہا کر تو تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ شَرِیكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِنَ
الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیرًا **علاج** برای دفع دزدی صاحب اتقان نی ابن عباس رض سی
حدیث نقل کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
اَیًّا مَا تَدْعُوا آخر سوره تک امن مین رہیگا چوری سی یعنی اسکو پڑہا کری تو اوسکی گہر مین چوری سی
امن رہیگا **ف** بعض کتابونمین دیکہنی مین آیا ہی کہ رات کو اپنی گہر مین اسکو پڑہ کر پہونک
دیا کری اور کوئی شخص کہین سی مال لاوے یا کہین بہیجی تو اس آیة کو لکہکر اوسمین رکہدیا کری
حق تعالی اپنی فضل سی اوس مال کو چوری سے نگاہ مین رکہی گا **علاج** برای یافتن شفا
جو شخص بیمار ہو کہ [illegible] اس آیت کو پڑہ کر پہونک دیا کری تو آخر کو اوس بیماری سی شفا
ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سوره تک بیہقی نے
ابن مسعود سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو
یقین کے ساتہ پڑہے تو پہاڑ بہی اپنی جگہ سے ایک دفعہ ٹل جاوی
یعنی بیماری ٹل جانے کو تو کیا حقیقت ہی اگر پہاڑ پر یہہ آیت پڑہی جاوی تو پہاڑ
بہی اپنی جگہ سے ٹل جاوی **علاج** برای دفع سختی [illegible] امام ابو جعفر محمد [illegible]
سی روایت ہی یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ جو شخص [illegible]

بلی بروا ہو جاوی اور رحم دل اور شفقت خلقت پر اوسی ہرگز نرہی اور کسی طرحکی نصیحت
اوسی اثر نکری تو چاہئی اوسکو ایک رکابی پر سورہ یٰس کو زعفران سی لکھہ کر پی لیا
کری اور جانا چاہیئ اوسکو ایک سورہ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہی اگر موت کے
وقت پڑہی جاوی تو مرنا آسان ہو جاتا ہی اور اگر کسی حاجت کی واسطے پڑہی جاوے
تو حاجت روا ہو جاتی ہی اور اگر کسی دیوانہ پر پڑہی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا
ہی اور اگر کوی اسکو صبح کو پڑہی تو شام تک اوسکو فرحت رہتی ہی علمائی کہا ہی کہ فرحت
کی واسطی بہی اسکو تریاق مجرب پایا ہی اور اسیطرح جو شخص صبحکو سورہ دخان پڑہی تو شام
تک حفاظت الہی میں رہی گا اور دارمی نے روایت کی ہی کہ جو کوی پڑہی وقت صبح کے
سورہ دخان کو تو شام تک سیرحکا مکر وہات اوسکو لاحق نہوویگا علاج برای دفع
فقر و فاقہ بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعا روایت کی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑہا کری
تو اوسکو فاقہ کبہی نہوویگا یعنی کہانے سے کبہی وہ تنگ نہوویگا علاج برای آسانی پیدا شدن
طفلان بیہقی نے ابن مسعود سی مرفوعا روایت کی ہی کہ جس عورت کی بچہ نہوتا ہووے اور وہ
اوسکے سبب سے حیران ہووی تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکہہ کر اوسکو دہو کر پلایا دیوی
وہ کلمات یہہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا
اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ
الْفٰسِقُوْنَ صاحب اتقان نے نقل کی ہی ابن سنی سے کہ جب فاطمہ

علیہا السلام کا جنا قریب پہنچتا تہا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیہ سورہ اعراف ان ربکم اللہ
کو رب العالمین تک اور معوذتین پڑہدیا کرتی ہے آسانی کو علاج برای دفع وسوسہ ابو داؤد
نے ابن عباس سے روایت کی ہی کہ جب تو پاوی اپنی دلمین کسی چیز کو یعنی وسوسہ تو کہا کر هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ علاج برای
یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب مین نقل کیا ہی کہ جس کسیکے چیز گم ہو جاوی یا لونڈی
غلام بہاگ جاوے تو چاہیے کہ وضو کری اور پہر دو رکعت نماز ادا کری اور بعد اسکے ان کلمات
کی ساتہہ دعا کری بِسْمِ اللّٰهِ الضَّلَالِ هَادِيَ الضَّلَالِ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ
عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ علاج
برای دفع شر بازار جانا چاہیے کہ بازار مین طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہی مسلمانونکو چاہیے
کہ بازار مین ہرگز نکلین جبتک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا اوسکو نکرلیوین سو جزری نے
روایت کی ہی کہ جو کوئی بازار مین جاوی تو پہلے کہہ لیا کری بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ
فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکہہ کر اس دعا کو پڑہ لیا
کری تو خدا تعالی اوس بیماری سی اوسکو پناہ مین رکہتا ہی اور وہ مرض اسی نہین ہوتی اور
دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ
بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ۝ اور جس کسیکی زبان
فاحشہ ہو جاوی تو علاج اوسکا یہ ہی کہ اکثر استغفار پڑہا کرے چنانچہ
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس ایک شخص نی عرض کیا کہ میری زبان مین

فحش بہت ہی فرمایا کہ استغفار کیون نہین کرتا ہی تو مین ہر روز سو دفعہ استغفار کیا کرتا ہون
ف مسلمانکو اس جگہ غور کرنا چاہیئے کہ معصوم ہو کر ہر روز سو دفعہ اللہ تعالی سے مغفرت
مانگے تو ہمکو ہر وقت مانگنا چاہیئے **علاج** برای دفع وسوسہ اس حدیث مین آیا ہی
کہ جسکسیکو وسوسہ آوی تو چاہیئے اوسکو کہ یہ کہا کری اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اور بعضی
روایت مین آیا ہی کہ یہ اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ اور بعضی حدیث مین آیا ہی جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہی نام اوسکا خنزب ہی پس
چاہیئے کہ اوسوقت اعوذ پڑہی اور اپنی بائین طرف تہکاردوی **علاج** برای زیادہ شدن
نعمت فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نی درود خدا کا اوپر کہ حق تعالی جب کوئی نعمت
دیوی اپنی بندہ کو اور بندہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تو خداتعالی دیتا ہی اوسکو بہتر
اوسی کہ جو دیا **علاج** برای زیادہ شدن مال حدیث شریف مین آیا ہی کہ جسکسیکو منظور
ہووی کہ میری مال کو زوال نہو اور برکت ہو تو کہا کری اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
ف جاننا چاہیئے کہ فواید درود کے بہت ہین مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات
معتبرہ سے ثابت ہوا ہی اس جگہ تہوڑا سا بیان کیا جاتیئے تا کہ طب نبوی کا
فایدہ حاصل ہووے سو بڑا عمدہ فایدہ یہہ ہی کہ کوی ایکدفعہ اگر حضرت پر درود
بہیجی تو خداتعالی اور فرشتی اوسکے اوپر دس دفعہ درود بہیجتی ہین اور دس درجے اوسکے
بلند ہوتی ہین اور دس نیکیان اوسکی واسطے لکہی جاتی ہین اور دس برائیان
اوسکی محو ہو جاتی ہین اور دعا اوسکی قبول ہوتی ہی اور شفاعت حضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہو جاتی ہی اور قیامت کو حضرت کی پاس
جگہ ملی گی اور جنت مین حضرت کے پاس رہیگا اور سختی کے وقت قیامت کے
روز حضرت اوسکے کام اوینگے اور پڑہنا درود کا دنیا مین سب حاجتون کو
روا کرتا ہی اور اوسکے پڑہنے سی مغفرت گنا ہونکی ہوتی ہی اور پڑہنا اوسکا
قایم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہی اور ہر سختی اسکی برکت سی دور ہو جاتی ہے
اور اوسکی پڑہنی سے بیمار کو شفا ہو جاتی ھی اور اوسکے پڑہنی سے دشمن پر فتح
ہوتی ہی اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہی اور اوسکے پڑہنی سے محبت اللہ اور رسول
کی اوسمین پیدا ہوتی ہی اور ملایکہ ہر وقت درود پڑہنی والے پر رحمت بہیجا کرتی
ہین اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہی اور مال اور گہر مین برکت ہوتی ہی اور
درود پڑہنی والیکی کئی پشت مین برکت کا ظہور ہوا جاتا ہی اور سکرات موت
سی اوسکو نجات ہوتی ہی اور ہول قیامت سی امن مین رہیگا اور اوسکے پڑہنی
والیکو دنیا مین نجات دیگی اور اوسکی برکت سی بہولا ہوا خواب یاد آجاتا
ہی اور فقر دور ہو جاتا ہی اور پڑہنی والا اسکا بخیل نہین کہلاتا ہی اور جس مجلس
مین درود پڑہا جاتا ہی تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈہانک لیتی ہی اور اسکے
پڑہنی والیکے واسطے پل صراط پر نور سے زیادہ ہوتا ہی اور اوسکی پڑہنی والیکے
پل صراط پر قدم ٹہر جاوینگے اور طرفۃ العین مین اوسپر سے گذر جاوینگا سبحان اللہ
اور حضرت کی مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہی اور اوسکے پڑہنی والیکو حضرت
سی محبت ہو جاتی ہی اور اوس سے حضرت کو محبت ہو جاتی ہی اور اوسکے

پڑھنی والے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہی اور روز قیامت
کی مصافحہ ہی حضرت کا اوسکو نصیب ہوویگا اور فرشتی قیامت کو مصافحہ ہی
اوس سے کرین گے اور مرحبا کہین گے اور فرشتی درود کو چاندی اور سونی کی قلم سے
دفتر پر لکہتی ہین اور پہر اوسکے واسطے حق تعالی سے بہت نیکی چاہتی ہین اور بہت
مغفرت طلب کرتی ہین اور حضرت کی پاس اوسکا درود پہنچاتے ہین اسیطرحسی کہ
فلانی شخص نے ہمکو سلام کہا ہی اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کری تو حضرت
بہی اوسپر سلام کرتے ہین اور حضرت کا سلام کسی پر اگر ہو جاوے تو لاکہ کرامات سے
اپنی حق مین بہتر سمجہی اور خاصیت درود کی یہہ ہی کہ اسکے پڑہنی والیکے گناہ تین
دن تک نہین لکہتی ہین اسواسطے کہ شاید یہہ توبہ کری تو گناہ دینت ہو جاوین اور
اوسکی برکت سی عرش کے سایہ مین کہڑا کیا جاویگا اور قیامت کے دن اسکی پڑہنے
والیکی ترازو بہاری ہوجاویگی اور پیاس سے اوسکو اوسدن امن ہوگا اور حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی خواب مین بعضے بزرگون کا موہنہ بہی چوم لیا ہی یعنی بوسہ
لیا بسبب اسکے کہ وہ لوگ درود بہت پڑہا کرتے تہے اور جسکے کان مین شور وغل رہتا
ہو تو چاہیئی اوسکو کہ درود پڑہا کری بہت اور بعد اوسکے یعنی درود کے یہہ کلمہ کہی

ذكر الله بخير من ذكرني

نسخہ طب نبوی کہ بیت السلطنت لکہنؤ مین بیچ مطبع سنگین کی طبع ہوا تمام ہوا جو کہ یہہ نسخہ اصل نسخہ مصنف سی کم تہا اس فقیر نور الدین احمد نی تلاش کرکی اتمام کو پہونچایا

علاج واسطی جلی ہوئی کی جس کا بدن اگ سی جلگیا ہو تو اوسپر اس منتر کو پڑہی
اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ
اور اگر کہین اگ لگی ہو تو علاج اوسکا یہہ ہی کہ اوس اگ کی سامنی کہڑا ہو کر تکبیر کہنا
شروع کری **ف** علمانی کہا ہی کہ یہہ علاج بہت ہی مجرب ہی جزری نی اپنی کتاب
مین اس علاجکو بیان کیا ہی **علاج** واسطی دفع وہم نحوست کی جسکو وہم
اوری بدشگونی کا تو چاہیے اوسکو کہ اوسیوقت اس کلمہ کو پہہ لیا کری اَللّٰهُمَّ
لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ اور بعضی
روایت مین آیا ہی کہ یہہ کہی اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ
وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ
ف جاننا چاہئی کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ بدشگنی ہی ایک نوع
کا شرک ہی سو مسلمانونکو چاہئی کہ اس سے بہت ہی پرہیز کرین اور اپنی اہل وعیال
کو بہی اس مرض سی بچاوی کیونکہ اس زمانہ مین اکثر لوگ گرفتار ہو رہی ہین
بعضی لوگ چہینک ہونیسے کام نہین کرتے این اور بعضی لوگ جانورون کے ساتہہ
سگون لیا کرتے ہین کوئی بلی کے رستہ کاٹنی سے کہڑا ہو رہتا ہی اور کوئی
صبح کو بندر اور ریچہ کے نام سے خفا ہوتا ہی اور کوئی تیتر کی بولی سی خوش
ہو جاتا ہی اور کوئی لونڈی غلام اور گہوڑیکو بدقدم جانتا ہی اور کوئی مکان کو
منحوس سمجہتا ہی اور اسیطرح بعضی لوگ عیدین مین اور ماہ صفر مین نکاح کو
برا جانتی ہین اور حالانکہ حضرت عایشہ کا نکاح شوال ہی مین ہوا ہی اور

اسیطرح کوی نجومی کے کہنی پر چلتا ہی اور کوئی فال کہلواتا پھرتا ہی سو حضرت نے
ان سب باتوں کو باطل کیا اور فرمایا کہ اگر شیطان تمکو وہم مین ڈالی اور دلمین
آکر کہی کہ فلانی چیز مین بدشکنی ہی اور فلانی گہرمین نحوست ہی اور فلانا جانور
یا لونڈی غلام بدقدم ہی تو اوسیوقت اس کلمہ کو کہہ لیا کرو اسکی برکت سے
وہم تمہارا دفع ہو جاویگا اور اگر بالفرض اوسمین نحوست بہی ہو ویگی تو خدا
تعالی اس کلمہ کے کہنی سے اوسی دفع کردیویگا غرض اس بیان سی یہ ہی کہ اس
مرض سے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنی تئین بچاوے اور اپنی رب پر ہر کام مین
بہروسا کری اور اگر کسی کام مین اسکو شک پڑی اور معلوم نہووی کہ فلانی بات
میری حق مین بہلی ہی یا بری تو فال وغیرہ کی بدلے مین استخارہ اختیار کری اور
چاہئی کہ سات دفع سوا تر ہر روز کیا کری چنانچہ ابن سنی نے روایت کی ہی
انس ابن مالک سے کہ فرمایا حضرت نی کہ یا انس جب تو قصد کری کسی کام کا تو
استخارہ کر اپنی رب سے سات بار پہر دیکہہ اوسچیز کو کہ جو آئی تیری دلمین اسلیے
کہ بہلائی اوسمین ہی یعنی سات دفع کے بعد جو بات آجاوی تیری دلمین تو جانیو
کہ یہی ارادہ ہی حق تعالی کا اور اسمین بہلائی ہی میرے واسطے **ف** اور جاننا
چاہئی کہ استخارہ چہوٹے چہوٹے کاموں مین کرنا خوب نہین ہی جیسے کہ بعضی
لوگ کیا کرتی ہین کہ آج کہانا کونسا کہاوے یا کونسے حکیم کا علاج شروع کیجئے بلکہ
بعضی لوگ ہگنا اور موتنا بہی استخارہ دیکہہ کر کیا کرتے ہین سو اسکو وہم کہتی ہین
بڑی بڑی کاموں مین استخارہ کرنے کا مضائقہ نہین ہی جیسے نکاح کرنا اور سفر کا

جانا اوسکنی سے تجارت مین شراکت کرنا اور لڑائی پر جانا سو اسطرح کے کامون مین استخارہ کرنا خوب ہی اور ترکیب استخارہ کی یہہ ہی کہ جب قصد کری کسی کام کا تو اول وضو کری پھر دو رکعت نفل پڑہی پھر بعد اسکی یہہ دعا کری اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ۝ پھر اس دعا کو پڑہ کر قبلہ کی طرف موہنہ کرکے سو رہی اور بعد اسکی کیسے بات نکری پھر صبح کو اوسکے دلمین جو آجاوی اوسکو اپنی رب پر بہروسا کرکی کرنی لگی اور اگر کچھہ معلوم نہووی تو دوسری روز پھر اوسکو کری اسیطرح سات دن تک ہر روز کیا کری آخر کو جو احوال ہو ویگا وہ کھل جاویگا واللہ اعلم باسرارہ اور یہہ جو استخارہ لوگون نے نکالا ہی کہ کہین تسبیح کے دانون پر کرتے ہین اور کہین اونگلی پکڑواتی ہین سو یہہ استخارہ بدعت ہی اور اسکا یقین کرنیوالا مبتدع ہی علاج واسطی دفع تکبر کے حدیث شریعت مین آیا ہی کہ جب آدمی آئینہ دیکہی تو یہہ دعا کر لیا کری اَللّٰهُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ عَلَی النَّارِ

اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ یہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی سَوّٰی خَلْقِی وَاَحْسَنَ
صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ف بعضی علمانی لکہا ہی
کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ شاید کسیکو اپنی صورت دیکہکر تکبر آ جاوی تو اوسکو چاہی
کہ اوسوقت اپنی خالق کی تعریف کرنی لگی اور کہی کہ مینی اپنی تئین آپ نہین بنایا ہی
کہ مین تکبر کرون بلکہ اوس خالق نی مجہی بنایا ہی کہ جسکی مین تعریف کرتا ہون واللہ
اعلم باسراره علاج واسطی دفع دانت وگوش جذری نی اپنی کتاب مین
موقوفا روایت کی ہی کہ جو شخص اپنی چہینکنی کے وقت کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ نپاویگا دانت کی درد کو کبہی ف یعنی
جو کوئی چہینک کی وقت استعمال رکہی اس کلمہ کا تو اوسکی کانین اور دانت مین
درد کبہی نہوویگا علاج واسطی دفع شر ماہ کے جامع صغیر وغیره مین آیا
ہی کہ جب دیکہا کرتے حضرت چاند کو تو اس دعا کو پڑہا کرتے تہی اَللّٰہُمَّ
اَہِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاَمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ
وَرَبُّکَ اللّٰہُ ف علمانی لکہا ہی کہ اس دعا مین دو طرحکی حکمت ہی ایک
تو مشرکین پر رد ہی کیونکہ وه لوگ چاند کو پوجا کرتے ہین سو حضرت نے جب کہا
کہ ای بار خدا یا مبارک کر دی ہمپر اس چاند کو تو انہو نے جانا کہ یہ لوگ سوا
اللہ کے دوسری سی نہین مانگتی ہین بلکہ سبکو اوسکا محتاج جانتے ہین اور دوسری
حکمت یہ ہی کہ اگر حق تعالی نے اس مہینی مین کوئی برائی رکہی ہووے تو اس
دعا کی برکت سی وه برائی بہی دفع ہو جاوی اسیواسطی حضرت عائشہ کو فرمایا

کرتی تہے کہ پناہ مانگ ای عائشہ اوسکی برائی سے اسیواسطی اپنی امت کو یہ دعا
سکہائی تو کہ ہر مہینی کے شر سی پناہ مین رہین اور قمر در عقرب کو تلاش نکرین
اور کسی نجومی سے نحوست اور غیر نحوست کو دریافت نکرتی ہہرین کیونکہ اُس دعا کرنی
سی تمام مہینا اوسپر مبارک ہو گیا اب جو کام جس تاریخ مین چاہی اوس تاریخ
مین کیا کری اور نجومی وغیرہ کا پوچہنا حوال مشرکین کے کری **علاج** واسطی دفع
شر کسوف کی جب چاند گہن اور سورج گہن ہووے تو چاہیی ہر مسلمانکو کہ جب تک
وہ صاف نہووی تب تک نماز پڑہی اور دعا کری اور تکبیر مین مشغول ہووی محتاجونکو
صدقہ دیوی کیونکہ ان سب کا بیان حدیث شریف مین آیا ہی اور حضرت کا بہی
معمول یہی تہا کہ اوسکے صاف ہونی تک نماز پڑہا کرتی تہی اور فرمایا ہی ہے
اپنی امت کو کہ جب دیکہو تم اسکو یعنی گہن کو تو دعا کیا کرو اور نماز پڑہا کرو یہانتک
کہ وہ صاف ہو جاوی مگر سورج گہن مین جماعت کے ساتہہ دو نفل پڑہی اور
چاند گہن مین اکیلا اپنی گہر مین پڑہا کری اور ترکیب اس نماز کی یہہ ہی کہ عیدگاہ
مین یا مسجد جامع مین امام جمعہ کے ساتہہ سب ملکر اس نماز کو پڑہا کرین مگر قرارت
اسمین طویل پڑہی کیونکہ حضرت نی پہلی رکعتمین بقدر سورہ بقر کے اور دوسری
رکعت مین بقدر سورہ آل عمران کے پڑہا ہی اور اگر نماز مین تخفیف کری تو دعا
بڑی دیر تک کیا کرے یہانتک کہ سورج روشن ہو جاوے اور چاند گہن مین
ہر شخص اکیلا اکیلا پڑہا کری یہانتک کہ گہن اوسکا چہٹ جاوے اور اسیطرح اگر آندہی
بہت آیا کری یا مینہہ ہمیشہ برسے یا زلزلہ بہت ہوا کری یا دنکو اندہیرا ہو جاوے

یا وبا بہت پہیل جاوی تو ان سب کا علاج یہی ہی کہ اکثر نماز نفل پڑہا کری اور خیرات کیا
کرے اور دعا مین ہروقت مشغول رہے اور ذکر اللہ کا زبان پر جاری رکہی اور گناہون
سی ہر دم توبہ کیا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب دیکہا کرو کسی چیز کو ان چیزون مین سے
تو گبرا کر دوڑا کرو طرف نماز کے اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ یہ نشانیان ہین اللہ جل شانہ
کی قدرت کی ڈراتا ہی ساتہہ اونکے اپنی بندونکو سو جب دیکہا کرو تم اونکو تو گبرا کر دوڑا
کرو طرف اللہ کے ذکر کے اور دعا کے اور استغفار کے اور بعضی روایت مین آیا ہی
کہ جب دیکہو تم اسکو یعنی گہن کو تو دعا کیا کرو اور تکبیرین کہا کرو اور خیرات کیا کرو پس ان
روایتون سے معلوم ہوا کہ ایسی وقت لہو ولعب مین مشغول ہونا کمال بیحیائی ہے
علاج واسطے دفع شر برق کے ابن عمر سی روایت آئی ہی کہ حضرت جب سنا کرتے تہے
کڑک بجلی کی تو کہا کرتے تہے اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا
بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ف علمانے کہا ہی کہ جب بجلی بہت چمکا کری
اور کڑک بہت ہوا کری تو اس دعا کو پڑہا کری اسکی برکت سی بجلی کے شر سے امن مین
رہی گا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ جو شخص کہے اس کلمہ کو تو بجلی کے شر سی حق تعالی
اوسکو نگاہ مین رکہی گا اور وہ کلمہ یہ ہی سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ علاج واسطے شر ہوا کے ابو ہریرہ سے روایت آئی ہی کہ فرمایا
حضرت نی کہ ہوا کبہی آتی ہی رحمت کی ساتہہ اور کبہی آتی ہی عذاب کے ساتہہ پس برا کہا
کرو اوسکو اور مانگا کرو اللہ سے اوسکی بہلائی کو اور پناہ مانگا کرو اوسکی برائی سے
اور حضرت عایشہ سی روایت آئی ہی کہ جب آندہی چلا کرتی تہی تو حضرت یہ دعا کرتی تہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ [illegible] کرتے تہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا [illegible] وَّلَا تَجْعَلْهَا رِیْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَ[illegible]

اگر آندہی کے ساتہہ اندہیرا بہی ہووی تو معوذتین کو بہی پڑہا کرے اور اگر سفر مین منزل پر جاکر اترے اور یہ کلمہ کہے تو خدا تعالی سفر کی جمیع آفات سے پناہ مین رکہتا ہی اور وہ کلمہ یہ ہی اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ اور جاننا چاہیے کہ حضرت کا معمول تہا کہ جب ابر آتا تہا تو سب کام چہوڑ دیتے تہے اور یہ دعا کیا کرتے تہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ پہر اگر حق تعالی اوسکو کہول دیتا تہا تو کہل جاتا تہا اور اگر برستا تہا تو پہلا پانی حضرت اپنی بدن مبارک پر لیا کرتے تہے ف علما نے کہا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ پہلا پانی برسات کا فایدہ کرتا ہی صحت بدنکو چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ پہلا پانی برسات کا سال بہر کی حرارت کو دور کرتا ہی و اسد اعلم

علاج واسطے دفع حاجات کی حدیث مین آیا ہی کہ جس کسیکو حاجت ہووی اللہ سی یا کسی آدمی سے تو چاہیے اوسکو کہ پہلے وضو کری خوب طرح سی پہر دو رکعت پڑہی پہر تعریف کری اللہ کی اور درود بہیجی اپنی نبی پر اور بعد اوسکے کہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

مغفرتك والغنیمة من کل بر والسلامة من کل اسم
لا تدع لی ذنبا الا غفرته ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجة
ھی لک رضی الا قضیتھا یا ارحم الراحمین ۞ اور اگر قرضداری
ہووی کسیکو یا کوئی بیمار ہووی یا اور غم کسی طرح کا لاحق ہووی تو حسبی
اللہ ونعم الوکیل اوسکے حق مین تریاق مجرب ہی اور اس فقیرنے اپنی
پیرومرشد سی یعنے مولوی عبد القادر صاحب سے سنا ہی کہ اگر کوئی بعد مغرب
کے پانچ سو دفعہ اسکو ہر روز پڑہا کری تو حاجت روائی کے واسطے بی نظیر ہی
اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ اگر کسی پر مشکل پڑی تو یہہ کلمہ کہا کری اللھم
لا سھل الا ما جعلتہ سھلا وانت تجعل الحزن سھلا اذا
شئت اور اگر خواب مین ڈری تو اس کلمہ کو کہا کری اعوذ بکلمات اللہ
التامة من غضبہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیطین
وان یحضرون ۞ اور اگر کہین جنگل مین رستہ بہول جاوی تو اوسکا علاج
یہہ ہی کہ آیۃ الکرسی پڑہنا شروع کری اسکی برکت سی رستہ ملجاویگا علاج
واسطے رد ہونے دشمن کے اگر کوئی کسیکا دشمن ہووے تو چاہئی اوسکو کہ یہہ
دعا پڑہا کرے اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من
شرورھم ف بعضے علمانے کہا ہی کہ اسکے پڑہنی کے ترکیب یہہ ہی کہ
کسی اکیلی مکانین بیٹہ کر آنکہونکو بند کرلیوی اور اوس دشمن کو اپنی تصور مین
سامنی رکہکر دو سو دفعہ اس دعاکو پڑہی پہر بعد اسکے اوسکی چہاتی پر پہونک

دیوی حق تعالی کے کرم سے چند روز مین وہ دشمن رد ہو جاویگا لیکن اگر وہ دشمن
مسلمان ہووے تو اول وآخر اس دعا کے درود بہی پڑہے اور نہین تو فقط اسی دعا کو
پڑہا کری اور حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی غم مین گرفتار ہووے اور اس دعا کو پڑہے
تو خدا تعالی اوسکی غم کو دور کرتا ہی اور اوسکے غم کے بدلی خوشی کو مقرر فرماتا ہی دعا
یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ
فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ
سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ
خَلْقِکَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ علاج
برای دفع سختی وغیرہ کے جو کوئی کسی سختی مین یا کسیطرحکے غم مین حیران ہووی تو
یہ کہا کرے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ ۞ اور جس سوداگر کو منظور ہووے
کہ میرا مال زیادہ ہو جاوی اور مجکو لوگونمین عزت ہو وی تو چاہیی اوسکو کہ جب
کسی جگہہ مال لیکے جاوی تو پہلے ان پانچ سورتونکو پڑہ لیا کری قل یا اور اذا جا
اور قل ھو اللہ اور معوذتین یہہ علاج حضرت نی جبیر ابن مطعم کو بتایا تہا اور اگر
جنگل مین جانور کسیکا گم ہو جاوی تو پکار کر کہی تین بار کہ ای اللہ کے بندو میری
مدد کرو اس حدیث کو جزری نے باب السفر مین بیان کیا ہی ف بعضی علمانے

... مراد بندوں سی اس جگہ جنگل اور گانو کے رہنی والے ہین کیونکہ وہ لوگ اکثر
... فلانا چور فلانے گانو مین یا فلانے جنگل مین رہتا ہی یہ اوسیکا
... رحم کہا اور ... دلوا دیوین اور بعض علما کہتی ہین کہ مراد بندون سے
اس جگہ فرشتی ہین کہ جو ... حق تعالی کے حکم سی نگاہبانی کیا کرتے ہین گویا یون
کہتا ہے کہ ای اللہ کے بندو اس جنگل مین ... چھوٹ جاتا رہا ہی مین ہی اوسی تلاش
کرتا ہون اور تم ہی اوسی ڈھونڈھو کیونکہ تم نگاہبان ہو مجھپر مالک کی طرف سی
اور نگاہبان کا یہی کام ہی کہ اوس ... ساری باتون کی نگاہبانی کری واللہ اعلم
... اور حصن ... نے باب السفر مین روایت کی ہی کہ اگر کوئی شخص حرف
... کی ہی اور جنرسے تو اوسکے واسطے لایلاف قریش کا پڑہنا امان
... علاج واسطے دفع شر سوار کے حدیث مین آیا ہی کہ حضرت سوار
... بسم اللہ الحمد للہ سبحان الذی سخر
لنا هذا ... له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ۵ اور صاحب
عین الحیات ... طبرانی نے روایت کی ہی ابو درداسے
کہ فرمایا نبی صلی اللہ ... جو شخص سوار ہوکر اس دعا کو کہی تو جانور کہتا ہی کہ
اللہ برکت ... جت تیرےکو روا کری اور تیری سفر مین برکت کری دعا یہ ہے
بسم اللہ ... مع اسمه شئ سبحانه لیس له سمی
سبحان الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا
لمنقلبون ۵ والحمد لله رب العلمين ۵ وصلى الله على محمد

وعلیہ السلام مرف بعضی علما نی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ اس دعا کی
برکت سی جانور تابعدار ہوتا ہی اور اوسکے شر سے پناہ مین رہتا ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ حدیث مین آیا ہی کہ نحوست تین چیز مین ہی ایک گہوڑا دوسرے گہر
تیسری عورت سو اس دعا کی برکت سی گہوڑی کی نحوست دور ہو جاتی ہی اور گہر کی
نحوست دور ہونیکے واسطے یہہ دعا ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ
خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا
اور جب عورت کو نکاح کرکے گہر مین لاوے تو اوسکی نحوست دور ہونیکے واسطے
وہ دعا ہی کہ جسکا بیان مقدمہ نکاح مین اوپر ہو چکا ہی پہر بیان کرنا اوسکا کچہ ضرور
نہین ہی اور بعضی کہتے ہین کہ گہر کی نحوست یہہ ہی کہ مکان تنگ ہووے اور پڑوسی
اوسکے بد ہون اور گہوڑی کی نحوست یہہ ہی کہ موہنہ زور ہووے اور موزہ پکڑتا ہووے
اور سواری دینی مین شوخی کری اور عورت کی نحوست یہہ ہی کہ لڑاکی ہووے اور اپنی
خاوند کی حرمت کہوتی پہری یا بدشکل ہووے مگر یہہ قول ضعیف ہی کیونکہ بعضی عورت
اگرچہ بدشکل ہوتی ہی مگر بڑی دیندار ہوا کرتی ہی اور اپنی خاوند کی فرمانبرداری
بہت کیا کرتی ہی سو ایسی عورت کو منحوس سمجہنا صرف نادانی ہی مگر بدشکلی کے
ساتہہ بددین ہووے اور لڑاکی اپنی خاوند سے تو البتہ اوسکے برابر کوئی منحوس
نہین ہی غرض اس بیان سی معلوم ہوا کہ نحوست ذاتی کسی چیز مین نہین ہی اگر ہی تو
اوسیکے اوصاف مین ہی پس جس چیز مین صفت بد دیکہی تو جانئی کہ یہہ چیز بدصفت
کی راہ سی منحوس ہی اور اگر اوس چیز مین نیک صفت دیکہی تو سمجہی کہ یہہ چیز

نیک بخت کی راہ سی مبارک قدم ہی خواہ وہ لونڈی غلام ہو یا عورت ہو
یا گھوڑا ہو یا گھر ہو اسی جگہ سے معلوم ہوا کہ کسینے ابن مسعود سی پوچھا کہ
نحوست کس چیز مین ہوا کرتی ہی ابن مسعود نے اوسکی زبان کی طرف اشارہ کیا
یعنی نحوست آدمی کی زبان مین ہی اگر کلمہ منہ سے خلقت سے حق مین اچھا نکا
تو اسکے نزدیک مبارک ہو جاتا ہی اور اگر کسیکی برائی کری تو اسکے نزدیک
برا ہو جاتا ہی یہی اوسکا مبارک اور منحوس ہو جاتا ہی بلکہ اسی زبان سے
مسلمان ہو کر حق تعالی کے نزدیک مبارک ہو جاتا ہی اور اسی زبان سے کافر
ہو کر اوسکے نزدیک منحوس ہو جاتا ہی کیونکہ آدمی کے واسطے اس سے زیادہ
نحوست کونسی ہو دیگی کہ ہمیشہ آگ مین جلا کری پس اس تقریر سے معلوم ہوا کہ
نحوست اور یمن دینداری اور بد دینی مین ہی اگر دیندار ہی تو مبارک قدم ہی اور
اگر بد دین ہی تو منحوس ہے اور جاننا چاہیے کہ حضرت کبھی تو سوار ہوتی تھی گھوڑی
پر اور کبھی خچر پر اور کبھی ناقہ پر اور کبھی دراز گوش پر اور عادت مبارک یہ
تھی کہ اپنی ہر چیز کا نام رکھا کرتے تھے چنانچہ ایک دراز گوش کا نام عفیر تھا
بادشاہ قبط نے بطور تحفہ کے حضرت کو بھیجا تھا اور ایک دراز گوش کا نام
یعفور تھا فروہ بن عمرو ایک سردار تھا اوسنے نذر گذرانا تھا اور ایک خچر کا
نام دلدل تھا اور رنگ اوس کا سفید تھا اسکندریہ کے بادشاہ نے تحفہ بھیجا تھا
اور ایک خچر کا نام فضہ تھا وہ بھی ایک سردار نے تحفہ کر کے بھیجا تھا ور سوا اسکے
حضرت کی سواری کے اور بھی خچر تھے مگر اس رسالہ مین بیان اونکا اختصار کے

واسطے چھوڑ دیا گیا ہی اور حضرت کی ایک ناقہ کے نام تہا عضبا اور ایک نام تہا
قصراء اور ایک کا نام تہا جدعاء اور بعضے کہتے ہین کہ یہ تینون نام ایک ہی
ناقہ کے تہے واللہ اعلم اور ایک گہوڑیکا نام تہا سکب اور رنگ اوسکا کمیت
تہا اور چارون پاؤن اور پیشانی سفید تہی اور دس اوقیہ کو خریدا تہا اور اوقیہ
کہتے ہین چالیس درہم کو اور ایک کا نام تہا مرتجز اور رنگ اوسکا سفید تہا
اور ایک کا نام تہا ظراب کسی سردار نے حضرت کو تحفہ کرکے بہیجا تہا اور ا
کا نام تہا لحیف یہ بہی بطور تحفہ کے کسی سردار نے بہیجا تہا اور ایک کا نام لزاق
تہا بادشاہ قبط نے نذر گذرانا تہا اور ایک کا نام وردہ تہا سرخ رنگ اور کل اندام
تہا تمیم داری نے بطور تحفہ کے حضرت کو بہیجا تہا اور حضرت نے امیر المؤمنین عمر رض
ابن الخطاب کو عطا فرمایا تہا اور ایک گہوڑی کا نام سبحہ تہا حضرت نے ایک
اعرابی سے دس اونٹ دیکر خریدہ تہا اور ایک کا نام بحر رنگ سفید اس گہوڑیکو
یمن کے سوداگرون سے مول لیا تہا اور ایک کا نام یعسوب تہا **ف** اور جاننا
چاہیے کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ بہتر گہوڑا مشکی ہی کہ جسکی پیشانی اور ناک
سفید ہووے اور بعد اوسکے وہ بہتر ہی کہ رنگ اوسکا مشکی ہووی اور چارون
یا تین پاؤن یا دو پاؤن اوسکے سفید ہووین پہر اگر مشکی بہم نہ پہونچی تو کمیت ہووے
اسی نشانیون کے ساتہہ کہ جو اوپر بیان ہو چکی ہین یعنی کمیت سفید پیشانی اور سفید
ناک والا ہووے یا کمیت سفید پیشانی اور سفید پاؤن والا ہووے اور بعضی حدیث
مین آیا ہی کہ کمیت اور پچکلیان گہوڑا لیا کرو نا اشقر اور پچکلیان لیا کرو اور

اس سفر مین یہ فرق ہی کہ اگر عیال اور دم اوسکی کالی ہو
یا کمیت ... اور عیال اوسکے سرخ ہوں تو ... اور کمیت
اوسکو ... جسکی سر میں تہوڑی سے سیاہی ... ہو اور اگر
اس رنگ کا ... تو سفید یا سرخ لے لیا کری غرض اس تقریر سے
آنحضرت کو ... یہ رنگ پسند تہی مسلمان کو چاہیی کہ حتی المقدور اس رنگ
کا کہوڑا خریدا کری **ف** اور حضرت کی ایک تلوار تہی اوسکا نام تہا ذوالفقار
اور کمان ... نام تہا ذو السداد اور ترکش کا نام تہا ذو الجمع اور زرہ کا نام تہا
... الفضول اور نیزہ کا نام تہا نبعا اور سپر کا نام تہا ذقن اور زین کا نام
... بچہونیکا نام تہا الکفر اور ایک چہری تہی کہ نماز کے وقت اوسکو
بنا کرتے ہی اوسکا نام تہا ... اور ایک چہری تہی کہ اوسکو ہاتہ مین رکہا کرتی
تہی اوسکا نام تہا ممشوق اور ایک سفرا مشن تہی اوسکا نام تہا جامع اور ایک
... کا نام تہا ... اور ایک ... کا برتن تہا اوسکا نام تہا صادر اور ایک آئینہ
تہا ... کا اوسکا نام تہا ... یہ روایت ہی طبرانی مین ابن عباس سے
آئی ہی **علاج** واسطے محافظت کے حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی نیا
کپڑا پہنے اس دعا کو پڑہے ... اپنا پرانا کپڑا اللہ کی راہ مین دیوی تو ہمیشہ حق
تعالی کی امان مین اور حفاظت مین رہیگا اور وہ دعا یہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ اور جس کسیکو
معلوم ہووی کہ میرا اسباب ... اور شیاطین ... نہ کیا کرین تو چاہیی اوسکو

کروقت کپڑا اوتارنے کے اس کلمہ کو کہا کرے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ حصن حصین کے بعضے حواشی مین انس ابن مالک سی اس روایت کو بیان
کیا ہی اور اسیطرح اگر کوئی چاہی کہ وقت قضای حاجت کے میرا ستر جن اور
شیاطین نہ دیکھہ سکین تو چاہی اوسکو کہ بسم اللہ کہکر اوس جگہہ قدم رکھی کیونکہ
اکثر لوگ اس جگہ غافل ہین کہ آدمیون سے تو پردہ کر لینے مین کہ جن اور شیاطین
اونکے ستر دیکھا کرتے ہین سو حضرت نے اسکا علاج یہہ فرمایا کہ جب کوی قضای
حاجت کو جاوی تو بسم اللہ کہکر جاوی تو کہ جن اور شیاطین سے بہی پردہ
ہو جاوی اور زمین کے سوراخو مین پیشاب نکیا کری کیونکہ اس کے فعل سے اسیب کا
ہو جاتا ہی اور بعضے علمانے لکہا ہی کہ ننگا نہ مین جاوی تو ہوگا کہ کری اسلئی کہ اس سے
نسیان پیدا ہوتا ہی اور جب روا ہو چکے تو اوس جگہہ سے اوسیوقت اتہہ کہڑا
ہوا کری کیونکہ اس سے بواسیر پیدا ہوتی ہی اور سر کو اپنی ڈہانک لیا کری
اسواسطے کہ اس سے فراغت جلد ہو جاتی ہی اور اپنی نجاست کو اوس جگہہ دیکہا نکری
کہ اس سی نگاہ مین فرق پڑجاتا ہی اور اوس جگہہ کسی سے باتین نہ کیا کری اس
حرکت سی حق تعالی کا غضب نازل ہوتا ہی اور جو کوئی طرح طرح کی نعمت کہاوی اور بعد کہانیکے
اس کلمہ کو کہہ لیا کری تو وہ نعمت بی حساب ہو جاتی ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھُوَ اَشْبَعَنَا
وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ **علاج** واسطے حفاظت بدن کے جس
کسیکو منظور ہووے کہ حق تعالی میری غم کو دور کری اور مجکو اپنی نگاہبانی مین رکہے
تو چاہی اوسکو کہ بعد ہر نماز کے اپنی سر پر ہاتہہ رکہی اور پہر یہہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ
اور جو کوئی بعد نماز کے آیۃ الکرسی پڑہا کری تو خدا تعالی کے امان مین رہتا ہی دوسری
نماز تک چنانچہ طبرانی نے ان دو نو حدیثو نکو بیان کیا ہی علاج واسطے رفع شدت
کربکے جس شخص پر کسیطرحکا غم آوی یا سختی آوی تو ہر از ان کے ساتہہ خود ہی
ان کلمونکو کہتا جاوی پہر بعد اسکے اس دعاکو کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا
عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا
اَحْيَاءً وَاَمْوَاتًا ؛ پہر بعد اسکے مانگی اللہ سے حاجت اپنی علاج واسطے
بدخوابی وغیرہ کے جس شخص کو نیند نہ آوی یا خواب مین ڈرا وہی یا کسی مکان مین اکیلا
ہووے تو یہ کلمات کہا کری اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ف عبد اللہ ابن عمرو اپنی بڑی لڑکونکو سکہا دیا کرتے تہی اور چہوٹونکی کلمین
اسکو لکہ کر ڈال دیا کرتے تہے اور واسطے بدخوابی کے یہ بہی دعا مجرب ہے اَللّٰهُمَّ
غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ اور حدیث
مین آیا ہی کہ جب شام ہوا کری تو اپنی لڑکونکو باہر نکلنی ندیا کرو اس لئی کہ اوسوقت
شیطان پہلا کرتے ہین ف علمانے لکہا ہی کہ سبب اسکا یہ ہی کہ شیاطین
کی آنکہہ سورج کے روبرو پہر نہین سکتی ہی سو جس وقت شام ہوتے ہی تو ہزارہا

اپنی جگہ سی نکل پڑتے ہین بس آپ نے اسوا سطے حضرت نی منع کیا کہ شاید کوئی لڑکا
اونکے سایہ مین نہ آجاوے اور جب سونیکا ارادہ کری تو بسم اللہ کہکر دروازہ اپنا
بند کری اور چراغ کو گل کر دیا کرے اور پانی کے برتن اللہ صاحب کا نام لیکر ڈہانک
دیا کری اس نام کی برکت سی اوس رات شیطان اوس گہر مین نہین آتا ہی اور
حدیث مین آیا ہی کہ جب آدمی اپنی بچہونے پر تو اوسکو کسی چیز سی جھاڑ لیا کری حکمت
اسمین یہہ ہی کہ کوئی جانور موذی اوسمین گہس نرہا ہووی اور جب قصد سونے کا
کری تو اول وضو کری اور پہر داہنی کروٹ پر لیٹے اور گال تلے اپنا ہاتہہ رکہہ کر
یہہ دعا کرے رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اور حدیث مین آیا
ہی کہ جب تو اپنی بچہونے پر آکر لیٹے اور پڑہی سورہ فاتحہ اور قل ہو اللہ کو تو امن
ہی کا ہر بلا سے سوا موت کے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ قل ہو اللہ اور معوذتین
کو پڑہ کر اپنی دونو ہاتہون مین دم کرے اور سر سے پاؤن تک تمام بدن پر اپنی مل
لیا کرے اور کوئی برا خواب دیکہی تو بائین طرف تین بار تہکار دیوی اور اوس
کروٹ سی دوسری کروٹ پر پہر جاوے اور اعوذ پڑہی اور بری خواب کو کسیسے
بیان نکیا کرے اور اگر کوئی اچہا خواب دیکہی تو عالم کے روبرو یا اپنی دوست
کے روبرو اوسکا بیان کرے اور دشمن سی ہرگز اوس خواب کو بیان نکری اور
جسی منظور ہووے کہ فلانی وقت میری آنکہہ کہل جایا کرے تو چاہیے اوسکو آخر
سورہ کہف کا پڑہ سو رہا کرے ف اور علما نے لکہا ہی کہ جو چہت ایسے
ہووے کہ جسکے چار دیواری نہووی تو اوس چہت پر سونا خوب نہین ہی اور

صبح تک سویا کری کیونکہ زمین شکوہ کرتی ہی حق تعالی سے کہ فلانا بندہ مجھہ پر
صبح تک سویا کرتا ہی اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ صبح کا سونا روزیکو تنگ
کرتا ہی نت اور جاننا چاہیئے کہ خواب تین قسم پر ہوتا ہی ایک تو غلبہ اخلاط
سے ہوا کرتا ہی اگر آدمی مین صفرا کا غلبہ ہوتا ہی تو اکثر خواب مین زرد چیزین
دیکھا کرتا ہی اور اگر غلبہ سودا کا ہوتا ہی تو سیاہ چیزین دیکھتا ہی اور اگر بلغم کا
زور ہوتا ہی تو سفید چیزین اوسکو دکھائی دیتی ہین اور اگر خون غالب ہوتا ہی تو
اکثر سرخ چیز اور آگ لگی پاتا ہی پس اس خواب کا کچھہ اعتبار نہین ہی اور ایک
خواب فقط آدمی کا خیال ہوا کرتا ہی جو باتین اوسکے خیال مین بھری ہوئی ہوتی
ہین وہی باتین اوسکو خواب مین دکھائی دیتی ہین سو یہ خواب بھی لایق تعبیر کے
نہین ہی اور ایک خواب صرف عالم ارواح کی طرف سے ہوا کرتا ہی سو یہ خواب
لایق تعبیر کے ہی مگر تعبیر دینے والا کوئی عالم دیندار ہووے اور نہین تو ہر کسیکے روبرو
خواب بیان کرنا خوب نہین ہی اور فیروز شاہی مین لکھا ہی کہ جس شخص کی نماز فجر
کی قضا ہو جایا کری تو چاہیئے اوسکو کہ دس بار رات کو اذا جاء نصر اللہ پڑھ کر
سو رہا کرے اسکے برکت سے کبھی قضا نہین ہونیکی اور قریب ہی کہ زیارت
حضرت کی بھی نصیب ہو جاوے اور جسکو شوق ہو دے حضرت کی زیارت کا تو چاہیے
اوسکو کہ بعد نماز عشا کے چار رکعت نفل کی نیت سے ادا کرے اور ایک رکعت مین
بعد فاتحہ کے والضحی پڑھے اور دوسری مین الم نشرح اور تیسری مین انا انزلنا اور
چوتھی مین اذا زلزلت الارض اور بعد سلام کے ستر بار درود اور ستر بار

استغفار پڑہی ہر ایک مکان مین قبلہ کی طرف موہنہ کر کے سو رہے حق تعالی چاہی کا
تو مطلب حاصل ہو جاویگا اور بعضی علمانے لکہاہی کہ جو کوئی برا خواب دیکہی تو چاہیے
اوسکو تین بار بائین طرف تہتکار دیوی اور اعوذ پڑہی اور اوٹہکر دو رکعت نماز
پڑہی اور صبح کو کچہہ خیرات کر دیوی تو خدا تعالے اوسکو بری خواب کے شر سے پناہ
مین رکہیگا علاج واسطے دفع شر حاکمون کے جسکو منظور ہووے کہ حق تعالی
حاکموں کے شر سے مجہی پناہ مین رکہی اور اونکے روبرو مجکو عزت ہووے اور اونکی دلون
مین میری طرف سی محبت آوی تو چاہیی اوسکو دربار جانیکے وقت تین دفع اس
دعا کو کہہ لیا کرے اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ جَارًا
مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اور اگر یہ
دعا یاد نہو سکے تو اس دعا کو پڑہ کر تین دفع دربار مین جایا کری اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ
جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ عَافِنِىْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَىَّ بِشَىْءٍ لَا
طَاقَةَ لِىْ بِهٖ علاج واسطے دفع محنت و مشقت کی جو شخص کچہ کام
کرنیسے تہک جایا کری اور محنت اوسپر بہت رہا کری تو سوتے وقت تینتیس ۳۳
دفع سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ دفع الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ دفع اللہ اکبر پڑہا کری

حق تعالی کے حکم سے ہر کام میں محنت اوسے کم معلوم ہوا کریگی کیونکہ حضرت
فاطمہ علیہا السلام نے حضرت سے شکوہ کیا کہ چکی پیسنے کے سبب سے میری ہاتھہ مین
چھالے پڑہ گئے ہین اور محنت مجہپر بہت رہتی ہی سو حضرت نے اونکو یہی عمل بتایا
تو کہ محنت اونپرسے کم ہو جاوے ف بعضی کتاب مین دیکہنی مین آیا ہی
کہ اوس روزسے اونکو چکی پیسنے مین ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گویا چکی خود بخود چل
رہی ہے علاج واسطے دفع امراض سخت کی جس مرض کے علاج سے حکیم لوگ
عاجز ہو جاوین تو چالیس روز تک اس دعا کو چینی کی رکابی مین لکہہ کر پلا دیا کرے
یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ چنانچہ اس
علاجکو صاحب قول الجمیل نے بیان کیا ہی اور بعد اسکے کہا ہی کہ میں نے دیکہا ہی
اپنی والد کو کہ زیادہ کرتے تہے اسپر سورہ فاتحہ کو یعنی اس دعا کے ساتہہ سورہ
فاتحہ بہی لکہدیا کرتے تہے علاج واسطے دفع بخار کے جو شخص اس منتر کو
لکہہ کر مریض کے بازو پر باندہ دیا کری تو وہ مریض خدا تعالی کے حکم سے جلد تندرست
ہو جاوی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ
اِلٰی اُمِّ مِلْدَمِ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ
اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ لَا اَکَلْتِ
لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا

دَ تَجَلِّی عَنْہُ اِلیٰ مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِیْئَۃٌ مِنَ الْبَدِیْعِ وَاللّٰہُ بَرِیٌ مِنْکَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

علاج

واسطے دفع سرخی بدن کے جس کسیکا بدن سرخ ہو جاوے یا کسیکے بدن پر پھنسی
پڑ جاوین تو چاہیے اوسکو اس منتر کے ساتھ علاج کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ
وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیُّھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ
مَلْجَاءٍ یَّوْمَئِذٍ وَمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ
عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْکَ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ
وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

علاج واسطے پانے چیز گم ہوئی کے جس کسیکی کوئی چیز جاتی رہی تو چاہیے اوسکو
کہ ایک سو انتیس بار یا حفیظ پڑہے اور بعد اسکے اس آیت کو ایک سو انیس
دفعہ پڑہے یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ
اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ انشاء اللہ جو چاہیگا تو وہ

چیز کہوی ہوی نکل اوکی علاج واسطی دفع حاجات کی جسیکی کچھ حاجت بند ہووی تو چار رکعت نفل کی نیت کری اور پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کی سو بار پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور دوسری رکعت مین سو بار کہی رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اور تیسری رکعت مین سو بار پڑہی وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور چوتہی رکعت مین سو بار پڑہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ اور بعد سلام کے سو بار کہی رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ علاج واسطے تیز ہونے ذہن اور ذکا کے جسکو منظور ہووی کہ ذہن میرا تیز ہو جاوی اور قرآن مجہی حفظ ہو جاوی تو چاہی وسکو کہ شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب اٹھکر چار رکعت نفل پڑہی اور پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ یٰس اور دوسری مین دخان اور تیسری مین الم تنزیل السجدہ اور چوتہی مین تبارک الذی بیدہ الملک مقرر کری اور بعد سلام کے اللہ صاحب کی صفت وثنا خوب طرحسے بیان کری اور درود اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام انبیا پر بہیجی اور سب مسلمانونکی واسطے مغفرت مانگے پہر بعد اسکے یہہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

وَالعِزَّةِ الَّتِی لَاتُرَامُ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُورِ
وَجْهِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِی حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِی وَارْزُقْنِی
اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِی یُرْضِیکَ عَنِّی اَللّٰهُمَّ بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِی لَاتُرَامُ
اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُورِ وَجْهِکَ اَنْ تُنَوِّرَ
بِکِتَابِکَ بَصَرِی وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِی وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ
قَلْبِی وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِی وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِی فَاِنَّهٗ لَا
یُعِیْنُنِی عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞ تین جمعہ یا سات جمعہ اس عمل کو کری
حق تعالی کے حکم سی مطلب حاصل ہوگا اور بعد اسکے فرمایا ہی حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے کہ قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جسنی بھیجا ہی مجکو ساتھہ حق کے نہین
خطا کریگا یہ عمل مسلمان سے ہرگز یعنی اگر وہ شخص اللہ کے نزدیک مسلمان ہی تو یہ عمل
اوسکو ضرور ہی فایدہ کریگا **ف** جاننا چاہیی اس بات کو کہ ادویات طبعی اور
ادویات الہی کے علاج مین کیا فرق ہی سو فرق یہ ہی کہ ادویات طبعی کے معالج کو پرہیز
کرنا کچھ ضرور نہین ہی بلکہ بیمار کو پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ وہ معالج اگرچہ کافر ہی ہویگا تو
جب بھی فایدہ اوسکا ظاہر ہوویگا اسلئے کہ متقی ہونا معالج کو شرط نہین ہی اور ادویات
الہی کے علاج مین معالج کا پرہیز کرنا اور پرہیزگار ہونا ضرور ہی جیسا وہ معالج متقی پرہیزگار
ہوویگا تو ویسا فایدہ بہی اوسکے ہاتھہ پر جلد ظہور کریگا کہ بیمار کو اتنا پرہیز کرنا چاہیی کہ

بنی یقین کو مضبوط کری اور کہی کہ جو علاج اللہ و رسول کے ہان سے آیا ہی وہ سب حق ہی
کیونکہ اسیواسطی اس علاج سی اوپر والونکو فایدہ بہت ہوتا تہا جلال الدین سیوطی نی اتقان
مین کہا ہی کہ وہ لوگ سوا اس علاج کی دوسرا علاج کم کیا کرتی تہی اور اونکو فایدہ بہی بہت
جلد ظاہر کرتا تہا مگر جب کہ یقین ضعیف ہو گیا معالجہ مین بہی پرہیزکاری باقی نرہی تو لاچار
ہوکر لوگون نی طب یونانی کی طرف رجوع کی اور اوسکی علاج مین مشغول ہوی یہان تک کہ
طب نبوی بالکل کم ہوائی بلکہ ملحد لوگ اسکی بعضی علاجونکو دیکہہ کر طعن کرتی ہین اور
کہتی ہین کہ یہ علاج تو جالینوس اور بقراط نی نہین لکہا ہی اگر وہ لکہ گیا ہی ہکیتی تو ہماری خاطر
جمع ہو جاتی بس اسی جگہ سی جانا جاتا ہی کہ جو لوگ حضرت کی کہنی سے شک مین رہتی ہین
اور بقراط اور جالینوس کے کہنی پر یقین کرتے ہین پس ایسی لوگونکو طب نبوی ہرگز فایدہ نہین
کریگی اسیواسطے حضرت نی فرمایا قسم کہا کر کہ مسلمان سے یہ عمل ہرگز خطا نہین کریگا گویا یہ
عمل کہ جو ذہن کی تیزی کی واسطے اوپر بیان ہوا ہی فارق ہی درمیان مومن قوی اور مومن
ضعیف کی اگر قوی الایمان ہی تو اسکو اس عمل سے فایدہ ضروری ہوویگا اور اگر ضعیف
الایمان ہی تو اوسکو اس عمل سی ہرگز ہی فایدہ نہین ہونیکا اسیواسطے ابن عباس نے کہا ہی
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی یہ عمل جب علی مرتضی کو بتایا تہا تو پانچ یا سات جمعہ گذرنی
نہین پائی تہی کہ علی مرتضی نی آکر کہا کہ یا رسول رب العالمین مین پہلی اس عمل کے چار آیت
قرآن کی ہی یاد کرتا تہا تو وہ ہی یاد نہوتی تہین اور اب مین چالیس آیات کی قریب یاد کرتا
ہون اور جب پہر مین اوسکو پڑہتا ہون تو گویا اللہ کی کتاب میری سامنی دہری ہی اور اس
عمل کے پہلے ایک حدیث ہی مین سنتا تہا تو مجکو یاد نرہتی تہی اور اب مین بہتیری حدیثین سنتا

ہوں اور پھر جب میں خیال کرتا ہوں تو ایک حرف بھی مجکو اوسمیں سے نہیں ہوتا ہی پس یہ
سنکر زید یا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ قسم ہی رب کعبہ کی مومن ہی ابو المحسن یعنی جب مینے
کہا تھا کہ مومن ہے یہ عمل خطا نہیں کریگا پس تجھے جب اس عمل سے شفا ہو نی کی اور بیات
تجھ کی اندر ذہن تیرا کھل گیا تو اسسے معلوم ہوا کہ تو بیشک مومن ہی غرض حاصل کلام کا
یہہ ہی کہ طب نبوی سی فایدہ اوسیکو ہوویگا کہ جو متقی پرہیزکار ہووے اور درجہ یقین کا
اوسکو کماحقہ حاصل ہووے اور معالج ہی اوس بیمار کا تقوی کو اعتبار ہی کیونکہ یہہ خاصیت
سوا طب نبوی کے دوسری طب میں نہیں ہی کہ حکیم پرہیزکری اور بیمار کو شفا ہو جاوے اگر کسی
یہہ بات کہی تو یکایک اوسکی عقل میں نہیں آئیگی بلکہ لگیگا اوسکا انکار کرنے مگر جب غور
کریگا تو اوسے معلوم ہوویگا کہ بیشک یہہ خاصہ سوا طب نبوی کے دوسری طب میں نہیں ہی
کہ حکیم پرہیزکری اور بیمار اچھا ہو جاوے تمت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاهِرًا وَّ
بَاطِنًا وَّصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ای مولف تو بس کر اب بیان	فرصت وقت اب بھی ہی کہان	جسکو ہو شوق اس سے زیادہ کا
جس جگہہ پاوی اوسکو دیکھی وہان	کیونکہ ہی یہہ خزانہ رحمت کا	سب بیان جسکی یہہ کیا ہی نہان
علما کر اسی نگاہ کرین	اعتراض اپنی کو کرین نہ عیان	بھول چوک اوسکی کو معاف کرینا
صحیح کر دیوین اوسکو پاوین جہان	اسکی تالیف کا سبب یہہ ہی	خانہ زادان حضرت سلطان
لی کہتے کہ ظل سبحانی	چاہتی ہین کہ ہووے اردو زبان	طب نبوی کا حال سب پائیگا